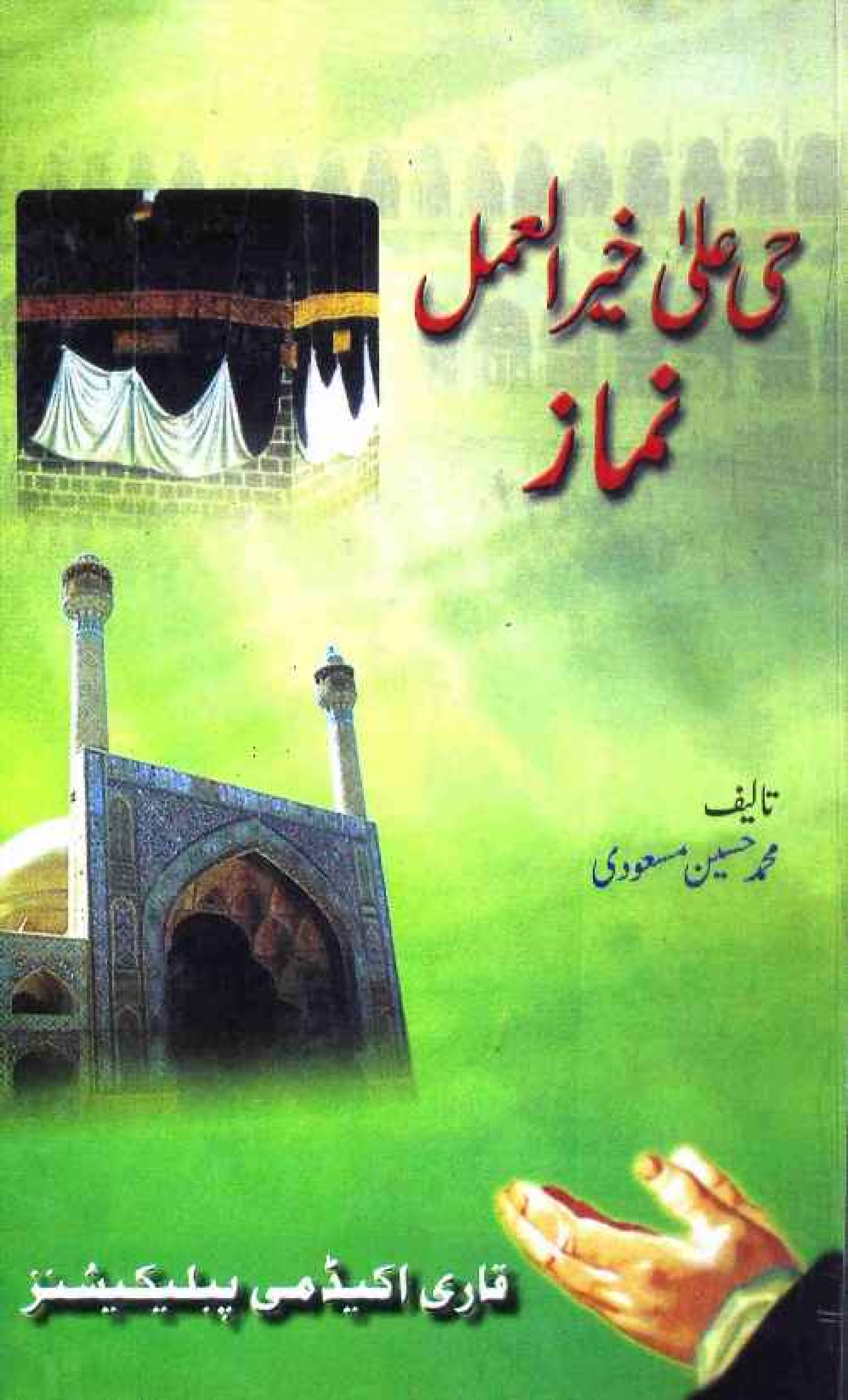

حی علیٰ خیر العمل
نماز
تالیف
محمد حسین مسعودی
قاری اکیڈمی پبلیکیشنز

قاری
پبلیکیشنز
کراچی، پاکستان

قاری پبلیکیشنز

کراچی، پاکستان

NAJAFI BOOK LIBRARY

NAJAFI BOOK LIBRARY
Shop No. 11
M.L. Heights
Soldier Bazar #2
KARACHI
Ph. 7211793

NAJAFI BOOK LIBRARY
Shop No. 11
Acc No. 14006
Section فروع دین
Date 26/4/11
Class ...... Status ......
NAJAFI BOOK LIBRARY
Acc No. ......
Section فروع دین Status ......
D.D. Class ......
NAJAFI BOOK LIBRARY

حَیَّ عَلٰی خَیرِ العُمَل

نماز

تمام واجب و مستحب نمازیں

تالیف: محمد حسین مسعودی

قاری اکادمی اینڈ ریلیجیس پبلیکیشنز

شناسنامہ

نام کتاب: حی علی خیر العمل نماز

تالیف: محمد حسین مسعودی

پروفنگ وترتیب: سید سرفراز حسین رضوی

ناشر: قاری اکادمی اینڈ ریلیجس انسٹیٹیوٹ

اشاعت اوّل: جون ۲۰۰۴ء

تعداد: ایک ہزار

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ملنے کا پتہ

قاری اکادمی اینڈ ریلیجس انسٹیٹیوٹ

R-340/20 انچولی سوسائٹی ایف بی ایریا بلاک 20 کراچی

خط وکتابت کیلئے

P-O-BOX-2335 کراچی پاکستان

فون نمبر

68068027-6378027-6603982

فہرست

عنوان | صفحہ نمبر

عنوان	صفحہ نمبر
پیش گفتار	۱
ثواب نماز	۷
عذاب ترک نماز	۸
نماز با جماعت کی فضیلت	۸
مقدمات و شرائط نماز	۱۰
مختصر طریقہ نماز	۲۲
واجب نمازیں	۲۲
نماز ادا	۲۲
نماز قضا	۲۳
نماز حضر	۲۳
نماز سفر	۲۳
اوقات نماز پنجگانہ	۲۸
بقیہ واجب نمازیں	۲۸
نماز جمعہ	۲۹
نماز آیات پڑھنے کا طریقہ (مختصر و مفصل)	۳۳
نماز میت	۳۵
نابالغ کی نماز میت	۳۸
ضعیف العقل کی نماز میت	۳۸
مجہول الحال کی نماز میت	۳۹
منافق کی نماز میت	۳۹
نماز طواف	۴۰
نماز نذر و عہد و قسم	۴۲
والدین کی قضا نماز	۴۳
نماز اجارہ	۴۳
نماز عیدین (مفصل طریقہ)	۴۴
سنتی (مستحب) نمازیں	۵۳

نوافل یومیہ	۵۵
نماز شب تہجد	۵۶
نماز غفیلہ	۶۱
چہاردہ معصومینؑ کی مخصوص نمازیں	۶۳
نماز جناب حضرت رسول خداؐ	۶۳
نماز جناب حضرت امیر المومنینؑ	۶۳
نماز فاطمہ الزہراؑ	۶۶
نماز حضرت امام حسنؑ	۶۸
نماز حضرت امام حسینؑ	۶۹
نماز حضرت امام زین العابدینؑ	۷۰
نماز حضرت امام محمد باقرؑ	۷۱
نمام حضرت جعفر صادقؑ	۷۲
نماز حضرت موسیٰ کاظمؑ	۷۳
نماز حضرت علی رضاؑ	۷۳
نماز حضرت امام محمد جوادؑ	۷۴
نماز حضرت امام علی نقیؑ	۷۵
نماز حضرت امام حسن عسکریؑ	۷۵
نماز حضرت امام زمانہؑ	۷۶
نماز ہائے ایام ہفتہ	۸۵
ہر ماہ کی مخصوص نمازیں	۸۵
نماز شب اوّل (ہر ماہ)	۸۶
نماز روز اوّل (ہر ماہ)	۸۷
نماز شب اوّل ماہ محرم (چاندرات)	۸۸
نماز شب عاشورہ (دس محرم کی رات)	۸۹
نماز روز عاشورہ (دس محرم کا دن)	۹۰
نماز روز سوم صفر (تیسری ماہ صفر)	۹۰
نماز روز بارہ ربیع الاوّل	۹۰
نماز روز سترہ ربیع الاوّل	۹۰
نماز ماہ جمادی الثانی	۹۱
ماہ رجب کی نمازیں	۹۲
ماہ رجب میں کسی ایک رات کی نماز	۹۲
ماہ رجب کے کسی ایک دن کی نماز	۹۳

ہر روز ماہ رجب کی نماز ۹۳
نماز شب اوّل ماہ رجب (چاند رات) ۹۴
پہلی رجب کے دن کی نماز ۹۵
نماز لیلۃ الرغائب (پہلی شب جمعہ رجب) ۹۵
نماز شب تیرہ رجب ۹۷
نماز شب ہائے بیض (روشن راتوں کی نماز) ۹۷
نماز شب پندرہ رجب ۹۸
نماز روز پندرہ رجب ۹۹
نماز شب چھبیس رجب ۱۰۰
نماز شب ستائیس رجب (عید شب معراج) ۱۰۰
نماز روز ستائیس رجب (عید مبعث) ۱۰۱
نماز روز انتیس رجب (رجب کا آخری دن) ۱۰۲
نماز شب پہلی شعبان (چاند رات) ۱۰۳
ماہ شعبان میں ہر جمعرات کے روز کی نماز ۱۰۳
پہلی تین راتوں کی نماز ۱۰۴
نماز شب ہائے بیض (روشن راتوں کی نمازیں) ۱۰۶
شب پندرہ شعبان کی مخصوص نماز (شب برات) ۱۰۶
نماز شب اٹھارہ شعبان ۱۰۹
نماز شب تیس شعبان ۱۱۱
ماہ شب چاند رات رمضان ۱۱۱
ماہ رمضان کی ہر شب کی نماز ۱۱۱
پورے ماہ رمضان میں ہزار رکعت نماز ۱۱۱
پورے ماہ رمضان میں ہر رات کی مخصوص نماز ۱۱۳
پہلی رات کی نماز ۱۱۳
نماز روز پہلی رمضان ۱۱۴
نماز روز تیسری رمضان ۱۱۵
نماز شب ہائے بیض (روشن راتوں کی نماز) ۱۱۵
نماز شب قدر (انیس، اکیس، تئیس رمضان کی راتیں) ۱۲۰
نماز شب عید الفطر ۱۲۳
نماز روز اتوار ذیقعدہ ۱۲۴
نماز روز پچیس ذیقعدہ (نماز دحو الارض) ۱۲۵
نماز عشرہ اولا ذوالحجہ (پہلی دس راتوں کی نماز) ۱۲۶

نمازروزاوّل ذوالحجہ ۱۲۶
نمازروزعرفہ (نوذوالحجہ کی نماز) ۱۲۶
نمازروزعیدغدیر (نمازروزاٹھارہ ذوالحجہ) ۱۲۹
نمازروزعیدمباہلہ (چوبیس ذوالحجہ) ۱۳۰
نمازنوروز (اکیس مارچ) ۱۳۱

متفرق مستحب نمازیں

نمازتحیت مسجد ۱۳۳
نماززیارت معصومینؑ (قریب سے یادورسے) ۱۳۳
زیارت حضرت رسولِ خدا (دورسے) ۱۳۳
نمازتوسل ازرسولِ خدا ۱۳۳
نماززیارت آئمہ بقیع ۱۳۵
نماززیارت امیرالمومنینؑ ۱۳۵
نماززیارت عاشورہ ۱۳۶
نماززیارت وارثہ ۱۳۶
نماززیارت جامع ۱۳۶
نمازاستغاثہ (پہلی اوردوسری نماز) ۱۳۷
نمازاستغاثہ فاطمہ زہرا (س) ۱۳۸
پہلی نمازاستغاثہ امام زمانہؑ (ردّبلا) ۱۳۹
دوسری نمازاستغاثہ (سلامتی امام زمانہؑ) ۱۴۱
نمازامام زمانہ عج (مسجد جمکران) ۱۴۲
نمازحضرت جعفرطیارؑ ۱۴۳
نمازحضرت سلیمان فارسی ۱۴۸
نمازاعرابی ۱۵۰
نمازشکرانہ ۱۵۱
نمازمغفرت ۱۵۲
پہلی نمازتوبہ ۱۵۳
نمازبخشش گناہان ۱۵۶
نمازردّمظالم ۱۵۹
نمازوحشت قبر (طریقہ نمازوحشت قبر) ۱۶۱
نمازوحشت پڑھنے کافائدہ ۱۶۲
نمازہدیہ والدین ۱۶۳
نمازادائے حقوق والدین ۱۶۳

نماز بخشش خود والدین ۱۶۵
نماز برائے اولاد و والدین ۱۶۶
نماز مغفرت اولاد ۱۶۶
نماز حاجات ۱۶۷
نماز باران رحمت (نماز استقاء) ۱۷۴
دین کی حفاظت کرنے والی نماز ۱۷۵
نماز برائے حصول حق شفاعت ۱۷۶
دوسروں کیلئے شفاعت کرنے والی نماز ۱۷۶
نماز رفع عذاب قبر و تشنگی قیامت ۱۷۶
نماز پناہ آتش جہنم ۱۷۶
نماز درخشندگی روز قیامت و حصول عقل سلیم ۱۷۷
جنت میں اپنا مقام و جگہ دیکھنے کی نماز ۱۷۷
نماز برائے بہترین اجر و انعام ۱۷۷
نماز برائے دفع وسواس ۱۷۸
نماز سورۂ انعام (برائے حاجت روائی) ۱۷۹
نماز رویت پیغمبر و آل پیغمبر خواب میں ۱۸۰
پہلی نماز برائے رفع غم و اندوہ ۱۸۰
دوسری نماز برائے غم و مصیبت ۱۸۱
نماز امام سجاد (غم و اندوہ دور ہونے کے لئے) ۱۸۱
غربت و تنگ دستی دور ہونے کی نماز ۱۸۲
مصیبت دور ہونے کی نماز ۱۸۲
نماز حلال مشکلات ۱۸۳
مصیبت زدہ کی نماز ۱۸۵
نماز برائے آسانی مصیبت ۱۸۵
پریشانی دور ہونے کی نماز ۱۸۵
فقر دور ہونے کی نماز ۱۸۶
غربت دور ہونے کی نماز ۱۸۶
بھوک دور ہونے کی نماز ۱۸۶
قرض ادا ہونے کی نماز ۱۸۷
قرض ادا ہونے اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز ۱۸۷
نماز برائے ادائیگی قرض و زیادتی روزی ۱۸۹
نماز برائے طلب روزی ۱۹۰

نماز برائے توانگر شدن (خوشحالی) ۱۹۰
دشمنی دور ہونے کی نماز ۱۹۰
دشمنی کو دوستی میں بدلنے والی نماز ۱۹۱
ظالم کے خلاف نماز ۱۹۱
نماز کفایت (ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز) ۱۹۲
ظالم کے خلاف خدا سے مدد طلب کرنے کی نماز ۱۹۲
نماز برائے رفع ظلم ۱۹۳
ظالم سے انتقام لینے والی نماز ۱۹۳
ظالم کے خلاف مدد طلب کرنے کی نماز ۱۹۴
جادو کا اثر ختم کرنے کی نماز ۱۹۴
نماز استخارہ ۱۹۵
نماز استخارہ ذات الرقاع ۱۹۵
حافظہ تیز ہونے کی نماز ۱۹۶
قرآن حفظ کرنے کی نماز ۱۹۶
نماز انتخاب ہمسر ۱۹۷
خواستگاری کے وقت کی نماز ۱۹۷
نماز شب زفاف ۱۹۸
لباس نو کی نماز ۱۹۸
نماز سفر ۱۹۹
نماز برائے گمشدہ اشیاء ۲۰۰
کھوئی ہوئی چیز ڈھونڈنے کی نماز ۲۰۰
نماز برائے شفاء امراض ۲۰۱
نماز برائے رفع بخار ۲۰۱
نماز برائے رفع بیماری اولاد ۲۰۲
نماز برائے شفاء وہم ۲۰۲
نماز برائے رفع درد زانو ۲۰۲
نماز برائے درد قولنج ۲۰۳
نماز برائے رفع درد چشم ۲۰۳
نماز برائے رفع درد گردن ۲۰۳
نماز برائے رفع درد سینہ ۲۰۳
نماز برائے رفع درد سر ۲۰۴

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

پیش گفتار

حدیث مقبول میں بیان ہوا ہے کہ

''الصّلوٰۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤمِن''

نماز مومن کی معراج اور خدا کی طرف سفر معنوی ہے

ایک دوسری حدیث میں ہے

''اَلصّلواۃُ قُرْبَانُ کُلِّ تَقِی''

نماز پرہیزگار بندوں کیلئے خدا سے تقرب اور نزدیکی کا راستہ اور ذریعہ ہے نماز انسانی روح کا خدا سے رابطہ قائم کرتی ہے۔ البتہ یہ رابطہ کس طرح اور کس کیفیت سے انجام پائے کہ مقصد حاصل ہو جائے اور باعث معراج اور ذریعہ تقرب قرار پائے۔

البتہ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے جو کہ ہر مومن نمازی ممکن ہے اپنے آپ سے سوال کرے یا اس سے کہا جائے کہ آخر ہماری نمازیں معراج کیوں نہیں؟ آخر ہماری نمازیں خدا سے رابطہ کیوں نہیں بنتیں؟ وسیلہ تقرب کیوں نہیں قرار پاتیں؟

اس کا جواب دو واضح مرحلوں میں دیا جا سکتا ہے۔

پہلا مرحلہ:

بطور خلاصہ ایک اہم بنیادی جواب تو یہ دیا جا سکتا ہے کہ مومن نماز گزار کی آمدنی

کا طریقہ کار کیا ہے اور کیسا ہے۔ حلال سے یا حرام سے، محنت سے یا چاپلوسی کے ذریعے سے حاصل کردہ رزق سے اپنے شکم کو سیر کرتا ہے۔ کیا ایسی صورت میں اس کی نماز درجہ معراج کو پہنچ سکتی ہے؟ یا اس کی مردہ روح کو زندہ کرسکتی ہے؟ یا خدا سے رابطے کا ذریعہ اور وسیلہ بن سکتی ہے؟

بس اس بنا پر مومن کو پہلے مرحلے میں مال حلال حاصل کرنے کی فکر اور کوشش کرنی ہوگی اور اپنی آمدنی کو حرام حلال، نجس پاک ملنے سے بچانا ہوگا، اور یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی زندگی کی ضروریات کو کیسے پورا کر رہا ہے اپنی بھوک کو کس رزق سے بجھا رہا ہے۔

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام جناب کمیل سے خطاب فرماتے ہوئے کہتے ہیں۔

''ہمیشہ یاد رکھو کہ اگر تمہاری روزی صحیح راستے اور حلال طریقہ سے نہیں ہوگی تو خداوند کریم تمہاری تسبیح (حمد وثناء) اور شکر گزاری کو قبول نہیں کرے گا''۔

بس سرمایہ حلال قبول نماز یعنی راہ نجات ومعراج کیلئے پہلا قدم اور شرط اساسی ہے۔

دوسرا مرحلہ:

راہ معراج کا دوسرا مرحلہ کیفیت وادائگی نماز میں خشوع وخضوع کو پیدا کر کے نماز کو بلندی تک پہنچانا ہے، اگرچہ کہ خود اس کام کیلئے مختلف پہلو ہیں۔

(۱) احکام (طریقہ) نماز کا جاننا۔

(۲) واجب نمازوں کو اوّل وقت میں ادا کرنا۔

(۳) نماز کو جماعت سے پڑھنے کی کوشش کرنا۔

(۴) نماز میں خشوع وخضوع کا حضور۔

(۵) قرأت وذکر کو صحیح طرح سے ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے معنیٰ مفہوم کو سمجھنے اور اس پر غور وفکر کرنے کیلئے اپنے دل ودماغ کو اس پر متوجہ رکھنا۔ یعنی ذکر خدا صرف اور صرف لقلقہ لسانی نہ ہو بلکہ دل وجان کی گہرائیوں سے ادا کیا جائے۔

کبھی کبھار کسی عمل کی تکرار بے رغبتی اور بے توجہی کا باعث ہو جاتی ہے۔ لیکن ہمیں چاہئے کہ ہم کوشش کریں کہ ہماری نمازوں میں ایک خاص حالت کیفیت اور رغبت ہونی چاہئے تا کہ اس سے لطف اندوز اور فائدہ اٹھا سکیں۔

شارع مقدس نے جو بہت ساری نمازیں بتائیں ہیں وہ فقط تکرار نہیں، بلکہ وہ ایک ایسا راستہ ہیں جو انسان کی تربیت، کمال، خود سازی اور معنوی ارتقاء کیلئے وسیلہ ہیں اور اس راستے کے مسافر کیلئے مختلف انواع واقسام کے پھل اور غذاؤں کی مانند ہیں جو اسے توانا رکھتے ہیں۔ اور اس کی ہر ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔

راہ حق بتانے والے، آلِ محمدؐ کے اسرار کو کھولنے والے امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ''نماز کبھی آدھی، کبھی پونی، کبھی ایک چوتھائی اور کبھی اس سے بھی کم بلندی تک پہنچتی ہے'' (یعنی قبول ہوتی ہے)، یہاں بلندئ نماز سے مراد نماز کا وہ حصہ ہے جو بندہ حضور قلب کے ساتھ ادا کرتا ہے۔

اسی بناء پر ہمیں مستحب نمازیں پڑھنے کیلئے کہا گیا ہے، تا کہ مستحب نمازوں کے ذریعے سے ہم اپنی واجب نمازوں میں رہ جانے والی کمی کو پورا کر سکیں۔

لہٰذا اس نوعیت کی کتاب جس کی اہمیت اور افادیت کو ہر شخص محسوس کرتا ہے کچھ لوگ اس احساس کو دل ہی دل میں لے کر اس دنیا سے چلے جاتے ہیں اور کچھ لوگ

اس احساس اور خواہش کا زبان سے اظہار بھی کردیتے ہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ وصیت بھی کردیتے ہیں اور کچھ لوگ زبانی کلام سے آگے کی منزل میں آکر اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے میدانِ عمل میں آجاتے ہیں۔ اور اسی کو ارتقاء انسانیت اور معراج انسانیت کہا جاتا ہے۔

بس اس کتاب حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَل (نماز) کی تالیف کا سبب بھی جناب مرحوم ومغفور سیّد شبیر مہدی نقوی ابن سیّد محمد امیر نقوی اور آپ کی زوجہ مرحومہ ومغفورہ سیدہ کنیز فاطمہ بنت سیّد حسن اختر نقوی کی خواہش بنی جو ہمیشہ سے اللہ، رسولؐ اور اہلبیتؑ رسولؐ سے ایک خاص انسیت رکھتے تھے اور ایک عرصے سے دین الٰہی کی حقیقت آشکار کرنے اور تبلیغ دین میں ہمہ تن مصروف رہنے کو اپنا مقصد حیات بنالیا تھا۔ مرحوم نے آثار حیدری کے نام سے ایک نشر واشاعت کا سلسلہ جاری کیا ہوا تھا جس کے ذریعے سے متعدد کتابیں شائع کیں جن میں سے ایک نایاب کتاب ''تفسیر قرآن بہ زبان امام حسن عسکریؑ'' ایک دوسری تفسیر عمدہ البیان اور نمازِ شب، نمازِ جمعہ، نماز جماعت، ماں بیٹی کے خطبے وغیرہ ہیں۔ جن کو سنبھالنے اور آگے بڑھانے کے لیے اپنے فرزندان فیاض حسین، عابد شبیر نقوی، جعفر شبیر نقوی، کاظم شبیر نقوی اور عباس شبیر نقوی کو تاکید کرتے رہتے تھے۔ اسی طرح آنے والی نسل کو اپنے دین سے آشنا کرنے کے لیے مختلف جگہوں پر مدرسوں کے قیام میں حصہ لیا، اپنے گاؤں کھجوہ اور اپنے شہر پٹنہ (بہار) میں زیرِ نگرانی تنظیم المکاتب مدرسہ قائم کیا، پٹنہ مسجد میں لائبریری بنائی۔ اسی طرح مختلف شہروں میں گشتی (موبائل) مدرسہ کو متعارف کرایا اور اس کو منظم کرنے کے لیے اپنے بچوں کو زور دیتے رہتے تھے اور نصیحت کرتے رہتے بیٹا دنیا چند دن کی ہے اور آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے، اپنی اولاد میں کردار معصومین کی شمع

جلاؤ۔ اس نور اہلبیتؑ کو روشن رکھنے کے لیے مرحوم نے ہر روز کے معمولات زندگی میں نماز آئمہ معصومینؑ کو شامل کر رکھا تھا۔ اور جہاں کہیں بھی ہوتے اماموں کی ولادت پر محافل اور شہادت پر مجالس منعقد کرتے اگر کوئی پڑھنے والا نہیں ملتا تو خود ہی ذکر کے فرائض انجام دیتے ذاکر اہلبیت کی ذمہ داری اٹھاتے۔ دین کے کام کرنے میں شرم محسوس نہیں کرتے بلکہ فخر محسوس کرتے۔ زندگی میں جب بھی موقع ملا دیار معصومینؑ میں حج و زیارت کیلئے روانہ ہو گئے۔ اور آخر عمر میں ایک خواہش زور پکڑ گئی کہ کوئی ایسی جامع اور مختصر کتاب ہونی چاہئے کہ جس میں طریقہ نماز سے متعلق ساری باتیں بھی ہوں، اور ساری واجب اور سنتی نمازیں بھی اسی میں مل جائیں اور والدہ مرحومہ نے تو اہلِ خانہ سے اتنی مرتبہ اس خواہش کا اظہار کیا کہ گویا یہ ایک وصیت بن گئی۔ جس کی تکمیل کے لئے اہل خانہ نے بالخصوص سید عباس شبیر نقوی نے والدین کے چہلم پر ہی ایسی کتاب کی اشاعت کا بیڑا اٹھالیا۔ اگرچہ کوشش کے باوجود اور مصروفیات کے باعث میرے لئے اس کو عملی جامہ پہنانا ممکن نہ ہو سکا اور ایک سال تک یہ کتاب یوں ہی رکھی رہی۔ ایک دن بھی اس پر کام نہ ہو سکا۔ یہاں تک ہمارے والد گرامی قدر جو کہ زوجہ سید عابد شبیر نقوی اور زوجہ سید عباس شبیر نقوی کے بھی والد ماجد ہیں اس دنیا کو خیر باد کہہ گئے۔ جو کہ ہفت روزہ افکار توحید، جامعہ الاطہر پبلیکیشنز اور قاری اکادمی اینڈ ریلیجیس انسٹیٹیوٹ کے بانی اراکین میں تھے جنہوں نے دامے، درمے، سخنے ہر لحاظ سے بڑھ چڑھ کر ادارے کے ساتھ تعاون کیا۔ لہٰذا ادارے کی گردن پر ایک بھاری ذمہ داری تھی اسی احساس نے ایک مرتبہ پھر جوش مارا کہ اب تو اس خاندان کے دو بزرگ اس دنیا سے چلے گئے ان کی ارواح کو خوش کرنے کیلئے اب تو ہر حال میں یہ

کتاب منظر عام میں آجانا چاہئے۔

اور یہ کتاب حَیَّ عَلیٰ خَیرِ العَمَل (نماز) اپنی جامعیت کے اعتبار سے نہایت مختصر مدت میں ترتیب پا کر اس وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود زیر مطالعہ ہے۔ اگرچہ جو چیز اس کتاب میں دینا چاہ رہے تھے ابھی اس میں کچھ کمی باقی رہ گئی ہے جس کا ہمیں اعتراف ہے انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں اس کمی کو بھی پورا کرنے کی سعی کی جائے گی۔ ہم آپ کی آراء اور تجاویز کے زبانی اور تحریری لحاظ سے منتظر رہیں گے۔

خداوند کریم ورحیم بحق انبیاء، مرسلین وآئمہ طاہرین اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لینے والوں اور ان کے اہل وعیال کی دنیاوی واخروی دونوں مشکلیں آسان کرے۔ بالخصوص اس کا ثواب مرحوم ومغفور سید شبیر مہدی، مرحوم ومغفور مسعود حسین اور مرحومہ ومغفورہ سیدہ کنیز فاطمہ کی قبر اور برزخ کی منزل میں عطا فرمائے اور آخرت میں شفاعت معصومین کرامت فرمائے۔ آمین

والسلام

مدیر ادارہ

محمد حسین مسعودی

قاری اکادمی پبلیکیشنز کراچی پاکستان

اہمیت وثوابِ نماز

خداوند عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. یعنی نماز قائم کرو اور مشرک نہ بنو۔ پس منکر نماز کافر جبکہ تارک نماز مشرک ہے۔ اور مشرک مستحقِ شفاعت نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا ظاہر ہے کہ مسلمان اور کافر کے درمیان حدِ فاصل نماز ہے۔ خدا نے قرآن میں تقریباً ستّر مقامات پر بندوں کو عبادت بجالانے اور نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ اگر نماز قبول ہوگئی تو باقی اعمال بھی قبول ہو جائیں گے۔ اور اگر نماز رد کردی گئی تو باقی اعمال بھی رد ہو جائیں گے۔ جناب صادقِ آلِ محمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز کو سبک (ہلکا) خفیف جان کر اس کی پرواہ نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور ہماری شفاعت اس کو نہیں پہنچ سکتی اس سے نماز کی اہمیت و عظمت روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر ایک چیز کے لئے ایک زینت ہے اور اسلام کی زینت نماز پنجگانہ ہے اور ہر چیز کا ایک رکن ہے اور ایمان کا رکن پانچوں وقت کی نماز ہے اور ہر چیز کے لئے ایک چراغ ہے اور مومن کے دل کا چراغ پنجگانہ نماز ہے۔ ہر شے کی ایک قیمت ہے اور بہشت کی قیمت نماز پنجگانہ ہے توبہ کرنے والے کی توبہ، مال میں برکت، رزق میں وسعت، چہرہ کی رونق، مومن کی عزت، رحمت کا نزول، دعا کی قبولیت اور گناہوں کا کفارہ یہی نماز ہے۔

عذاب ترکِ نماز

جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز دین کا ستون ہے پس جس نے اپنی نماز کو ترک کیا۔ اس نے اپنے دین کو منہدم کیا۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عمداً نماز کو ترک کیا کہ نہ اس کے ثواب کی امید رکھتا ہے اور نہ عذاب کا خوف ہے ایسے شخص کے بارے میں مجھ کو کچھ پروا نہیں کہ خواہ وہ یہودی مرے یا نصرانی یا مجوسی۔ آں حضرتؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنی نمازوں کو ضائع و برباد نہ کرو اس لئے کہ جس نے اپنی نمازوں کو برباد کیا خداوند عالم اس کو منافقین کے ہمراہ جہنم میں داخل کرے گا۔

جو نماز کو سبک سمجھ کر ترک کرے وہ کافر ہے۔ اور بے پرواہی کے طور پر ترک کرنے والا سخت عذاب کا مستحق ہے جس کی حد نہیں بتائی جا سکتی جتنا یہ تساہل بڑھے گا اتنا ہی سزا اور عذاب کا مستحق قرار پائے گا۔

نمازِ باجماعت کی فضیلت

واجب نمازوں (نماز پنجگانہ، نماز جمعہ، نماز آیات وغیرہ) کا جماعت کے ساتھ پڑھنا مستحب اور اس کی بہت زیادہ تاکید ہے۔ جو شخص مسجد کا ہمسایہ ہے اس کے لئے نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کی بہت تاکید ہے خصوصاً جو مسجد کی اذان کی آواز سنتا ہے۔ یاد رہے کہ نماز کے لئے جتنی اچھی پاک و پاکیزہ اور مقدس جگہ ہو اتنا ہی اسکا ثواب بڑھتا جاتا ہے۔ نماز کے لئے سب سے بہتر جگہ مسجد اور مسجدوں میں ایک مسجد سے دوسری مساجد کا ثواب بڑھتا گھٹتا رہتا ہے۔ محلے کی مسجد، جامع مسجد، شہر کی مسجد، مسجد اقصیٰ، حرم معصومینؑ کی مسجد، مسجد کوفہ، مسجد سہلہ، اسی طرح مسجد النبوی کا ثواب دوسری

مساجد سے دس ہزار گنا اور مسجد الحرام (خانہ کعبہ) کا ثواب ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔

روایت میں ملتا ہے کہ ایک عالم دین کی اقتدا میں ایک نماز پڑھنا ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جس قدر جماعت میں افراد کی تعداد زیادہ ہوگی اور اس میں بھی متقی، پرہیزگار و دینی طالب علم اور علماء زیادہ ہوں گے اس کی فضیلت اور زیادہ بڑھتی جائے گی۔

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ میری امت کے واسطے نماز جماعت میں کیا ثواب ہے تو جواب دیا کہ اگر دو شخص نماز جماعت پڑھیں تو خداوند عالم ہر شخص کو ہر رکعت میں ڈیڑھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر نماز پڑھنے میں تین شخص ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت میں چھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور اگر چار ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت میں بارہ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اگر پانچ ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت میں چار ہزار آٹھ سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اگر سات ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت میں نو ہزار چھ سو رکعتوں نماز کا ثواب عطا فرماتا ہے اور جس وقت آٹھ آدمی ہوں تو ہر ایک کو ہر رکعت میں انیس ہزار دو سو نمازوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور جب نو آدمی نماز پڑھنے والے ہوں تو ہر شخص کو ہر رکعت میں اڑتیس ہزار چار سو نمازوں کا ثواب لکھ دیتا ہے اور جس وقت دس اشخاص ہوں تو ہر شخص کے لئے ہر رکعت میں چھہتر ہزار آٹھ سو نمازوں کا ثواب قرار دیتا ہے اور جب دس سے زیادہ ہو جائیں تو ثواب کی یہ حالت ہے کہ اگر آسمان کاغذ بن جائیں، تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام دریا روشنائی کا کام دیں اور تمام جن و انس اور فرشتے کاتب ہوں تب بھی اس کے اجر و ثواب لکھنے پر قادر نہیں ہو سکتے۔

نوٹ:

(۱) نماز جماعت صرف مردوں کی، صرف خواتین کی اور مشترک (مردوں کے

ساتھ عورتوں کی) بھی ہو سکتی ہے۔

(۲) نمازیوں کی تعداد میں اضافہ مردوں سے ہو یا خواتین کو شامل کر کے ہو اضافہ ثواب کا باعث ہے۔

مختصر ترتیب نماز

نماز کا وقت فرض ہونے پر وضو کر کے آذان کہے پھر اقامت کہے اور قبلہ رخ کھڑا ہو کر دل میں نیت اس طرح کرے مثلاً نماز صبح پڑھتا/ پڑھتی ہوں ادا (یا قضا) واجب قربتہً الی اللّٰہِ اور کانوں کی لوتک دونوں ہاتھوں کو لے جا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے۔ مرد اپنے ہاتھ بالمقابل گھٹنوں کے رانوں پر اور عورتیں اپنے ہاتھ چھاتیوں پر علیحدہ علیحدہ رکھیں یا پھر مردوں کی طرح سیدھے رکھیں اور اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم کہہ کر یہ مع بِسْمِ اللّٰہِ کے سورۃ الحمد پڑھے۔ اسکے بعد سورۃ انا انزلنا یا جو سورۃ یاد ہو یہ مع بِسْمِ اللّٰہِ کے پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے۔ مرد دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اور عورت رانوں پر رکھ کر ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہے۔ درود پڑھے پھر سیدھا کھڑا ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر اللہ اکبر کہے اور سجدہ میں جائے۔ مرد بازو پھیلا کر اور عورت جسم ملا کر سجدہ کرے اور ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہہ کر اٹھ کر بیٹھے۔ مرد بحالتِ تورک بیٹھے۔ جیسا کہ تفصیلی نماز کے باب سجود میں بیان ہوگا اور عورت اکڑوں بیٹھے اس طرح کہ تلوے پاؤں کے زمین پر ہوں یا مردوں کی طرح ہی بیٹھے۔ اللہ اکبر کہہ کر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ (پہلے سجدہ کی طرح) بجالائے۔ پھر اس دوسرے سجدہ سے اٹھ کر بیٹھے اور اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لئے

بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح سورۃ الحمد اور اس کے بعد سورۃ قل ھو اللہ احد یہ مع بسم اللہ کے پڑھے اور ایک یا دو یا تین مرتبہ کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ کہے اور اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھے (جیسا کہ عنوانِ قنوت کے بیان میں ذکر کیا گیا) پھر اللہ اکبر کہہ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے بجالائے۔ جب دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے تو تشہد پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پس اگر یہ نماز دو رکعتی ہے تو تین سلام، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پڑھ کر نماز ختم کردے۔

اگر مغرب کی نماز (یعنی تین رکعتی) ہے تو تشہد پڑھ کر سلام نہ پڑھے بلکہ پہلی رکعت کی طرح تیسری رکعت کے لئے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور آہستہ آہستہ تین مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے بجالائے اور دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

اور اگر نماز ظہر یا عصر یا عشاء (یعنی چار رکعتی) ہے تو تیسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے۔ اور تیسری رکعت کی طرح اس چوتھی رکعت کو بھی بجالائے اور رکوع اور دونوں سجدے کر کے تشہد اور سلام پڑھے اور نماز ختم کرے۔ ہر نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا تعقیبات نماز میں شامل ہے۔

مقدماتِ وشرائط نماز

نماز شروع کرنے سے پہلے جن امور کا جاننا اور پہچاننا ضروری ہے وہ پانچ ہیں۔

(1) نماز کا وقت

(2) قبلہ کی شناخت (تعین)

(3) نماز کی جگہ

(4) لباسِ نماز

(5) لباس وجسم کی طہارت

ان میں ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فقہی حوالے سے مفصل کتابوں میں رجوع کریں مندرجہ ذیل ہیں۔

نماز کا وقت

واجب اور مستحب نمازوں کی تعداد بہت زیادہ ہیں اور پھر ان تمام نمازوں میں اکثر نمازوں کے خاص اوقات ہیں اس وجہ سے اوقات نماز کی بہت زیادہ تفصیل ہے، لہٰذا واجب نمازوں کے اوقات کو واجب نمازوں سے پہلے اور مستحب نمازوں کے اوقات کو مستحب نمازوں کے ساتھ بیان کیا جائے گا۔

قبلہ کی شناخت (قبلہ کیا ہے)

قبلہ سے مراد خانہ کعبہ یعنی مربع شکل چاردیواری والے گھر کی جگہ ہے جو شہر مکہ مکرمہ میں موجود مسجد الحرام کے درمیان واقع ہے اور اس کے محاذات میں سطح زمین سے نیچے اور سطح زمین سے آسمان تک سب کا سب قبلہ ہے۔ واجب ہے کہ نماز واجب

کو روبقبلہ بجالایا جائے بلکہ نماز مستحب میں بھی قبلہ رو ہونا معتبر ہے قبلہ رو ہونا یعنی اگر نماز پڑھنے والا مسجد الحرام میں ہے تو اس طرح کھڑا ہو یا اگر معذور و مجبور ہے تو اس طرح بیٹھے کہ خانہ کعبہ نمازی کے سامنے ہو یعنی روبرو ہو اور اسی طرح شہر مکہ کا قبلہ مسجد الحرام خانہ کعبہ کی سمت ہے اور سعودی عرب کا قبلہ مکہ مکرمہ خانہ کعبہ کی سمت ہے اور دنیا کا قبلہ سعودی عرب مکہ مکرمہ خانہ کعبہ کی سمت ہے۔ روبہ قبلہ ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ لوگ کہیں کہ روبہ قبلہ نماز پڑھ رہا ہے یعنی عقلاً درست ہو۔ آقائے خوئی کے لحاظ سے ضروری ہے کہ نمازی کا سینہ اور پیٹ روبہ قبلہ ہو اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ پاؤں کی انگلیاں بھی روبقبلہ ہوں اور آقائے سیستانی کے لحاظ سے سینہ اور پیٹ کے روبقبلہ ہونے کے ساتھ چہرہ بھی بہت زیادہ قبلہ سے انحراف (ہٹا ہوا) نہ رکھتا ہو۔ دور کے مقامات سے قبلہ کی شناخت (پہچاننے، معلوم کرنے) کے بہت سے طریقے ہیں۔ زوال کے وقت آفتاب کو اپنی بائیں بھوؤں پر لینے سے قبلہ معلوم ہو جاتا ہے۔ یا ستارہ جدی کو جو قطب شمالی کے قریب ایک ستارہ ہے جسے عرفاً قطب تارہ کہتے ہیں۔ اس کی انتہائی بلندی کے وقت داہنے کاندھے کے مقابل رکھنا قبلہ کی علامت ہے۔ یا سائنسی طریقے یا قبلہ نما سے بھی معلوم کیا جا سکتا ہے اگر ان طریقوں سے معلوم نہ ہو سکے تو ایسی علامتوں پر جیسے مسلمانوں کے شہر میں ان کے قبرستان یا مسجدوں سے قبلہ کی تشخیص (نشاندہی) پر اعتماد کرنا چاہیے تاوقتیکہ ان چیزوں کا غلط ہونا ظاہر نہ ہو اسی طرح علمی قاعدے کے تحت کسی مسلمان بلکہ فاسق اور کافر کے بھی بتانے سے اطمینان ہو جائے تو بھی کافی ہے اور اگر کہیں قبلہ کی شناخت نہ علم (یقین) سے ہو سکے نہ ظن (خیال غالب، زیادہ احتمال) سے تو آقائے خمینی، خامنہ ای اور فاضل کے لحاظ سے واجب ہے کہ چاروں سمتوں میں ایک ایک دفعہ نماز پڑھے۔ بشرطیکہ وقت وسیع ہو۔ اور اگر

وقت تنگ ہو تو جتنی بھی گنجائش ہو پڑھے خواہ ایک دفعہ ہی۔ اور جس سمت میں چاہے پڑھے۔ آقائے خوئی، سیستانی، تبریزی اور مکارم کے لحاظ سے کسی ایک سمت میں ایک نماز پڑھنا کافی ہے۔ اور اگر دو یا تین طرف یقین پر احتمال ہو تو اتنی ہی طرف نماز پڑھے۔

اگر قبلہ پہچان کر نماز پڑھے۔ اور اس کے بعد ظاہر ہو کہ نمازیں رو بقبلہ نہیں، بلکہ پشت بقبلہ تھیں یا دائیں یا بائیں جانب تھیں تو اگر وقت باقی ہو تو نماز کا اعادہ کرے اور اگر وقت باقی نہ ہو تو اس کی قضا بجالائے۔ اور اگر اثنائے (دوران) نماز میں قبلہ اور داہنی طرف کے درمیان یا قبلہ اور بائیں جانب کے درمیان تھوڑا سا انحراف ظاہر ہو تو فوراً رو بقبلہ ہو جائے اور نماز کو پورا کرے۔ نماز صحیح ہوگی اور اگر نماز ختم ہونے کے بعد معلوم ہو تب بھی نماز کو صحیح سمجھے۔ اور اگر اثناء نماز معلوم ہو کہ پشت بقبلہ ہے یا مکمل دائیں طرف ۴۵ پینتالیس ڈگری سے زیادہ یا اسی طرح بائیں طرف تو نماز باطل ہے لہٰذا نماز دوبارہ پڑھے۔ جان بوجھ کر یا لاپرواہی اور سستی کی وجہ سے انحراف قبلہ کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز باطل ہے دوبارہ پڑھنا ہے۔

نوٹ: جو شخص کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا وہ رو بہ قبلہ بیٹھ کر نماز پڑھے گا اور جس نمازی کو لیٹ کر نماز پڑھنا ہے (مجبوری کی وجہ سے) وہ دائیں پہلو پر اس طرح لیٹے کہ رو بہ قبلہ ہو اور اگر دائیں پہلو پر لیٹنا ممکن نہ ہو تو بائیں پہلو پر رو بہ قبلہ لیٹے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چت اس طرح لیٹے کہ پاؤں کے تلوے رو بقبلہ ہوں۔

نماز کی جگہ:

نمازی کو نماز پڑھنے کی جگہ کے لئے مندرجہ ذیل شرائط (باتوں) کا خیال رکھنا

ضروری ہے۔

(۱)۔ واجب ہے کہ نماز پڑھنے کی جگہ مباح ہو۔یعنی غصبی نہ ہو اور حرام طریقے سے حاصل نہ کی گئی ہو۔یا کسی کا حق اس پر نہ ہو۔جیسے دوسرے کی جگہ مکمل یا کچھ حصہ جب کہ اس کی اجازت نہ ہو وراثت یا خمس وغیرہ۔

(۲) کھڑے ہونے کی جگہ سے محلِ سجدہ (سجدے کی جگہ) پست و بلند نہ ہو۔مگر چار انگل کی پستی و بلندی میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳) لازم ہے کہ نماز اس جگہ کے مالک کی اجازت سے پڑھی جائے۔خواہ اجازت صریحی یعنی ظاہری ہو یا باطنی اور ضمنی ہو یعنی وہ کہہ دے کہ آپ کو یہاں پر ہر کام کرنے کا اختیار ہے۔تو ضمناً نماز کی بھی اجازت ہو گئی یا اجازت فحوائی ہو یعنی مکان میں رہنے کی اجازت دے تو یہ مطلب بھی ثابت ہو گا کہ نماز کی اجازت بدرجہ اولیٰ ہے یا شاہدِ حال سے مالک کی اجازت کا پتہ چلے۔جیسے مہمان خانے، سرائے، ہوٹل وغیرہ جو رفاہ عام کے لئے بنائے گئے ہوں۔اور اگر کسی شخص نے وہ جگہ کرائے پر لی ہو جب تک معاہدہ موجود ہے اس وقت تک یعنی مالک مکان نماز کے لئے علیحدہ سے اجازت لینا ضروری نہیں ہو گی۔

(4) واجب ہے کہ نماز کی جگہ ایسی نجاست سے پاک ہو جو بدن یا لباس کو نجس کرے۔لیکن اگر وہ نجس مقام ایسا خشک ہو کہ جس کی نجاست نمازی کے جسم اور لباس کو نجس کرنے میں اثر نہ کرے اور محل سجدہ پاک ہو تو نماز صحیح ہے۔اگر سجدہ گاہ بھی نجس ہو گئی تو نماز صحیح نہیں ہے۔یاد رہے کہ نماز کے لئے محل سجدہ یعنی سجدہ گاہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔نمازی کے کھڑے ہونے اور بیٹھنے کی

جگہ پاک ہونا ضروری نہیں اگرچہ بہتر یہی ہے کہ پاک ہو۔

مرد اور عورتوں کا ایک جگہ نماز پڑھنا۔

بنابر احوط (قریب احتیاط) عورت مرد سے آگے کھڑے ہوکر یا دونوں ایک دوسرے کے پہلو میں نماز نہ پڑھیں خواہ یہ ایک دوسرے کیلئے محرم ہوں یا نہ ہوں۔ اگرچہ کراہت ہے اور یہ کراہت جاتی رہتی ہے اگر دونوں کے درمیان کوئی پردہ حائل ہو یا دس ہاتھ کا فاصلہ ہو۔

نماز پڑھنے کی مستحب جگہیں:

مستحب ہے کہ نماز مسجد میں پڑھے۔ مسجد میں نماز پڑھنا ثواب عظیم کا باعث ہے۔ حدیث میں ہے کہ مسجد الحرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور مسجد نبویؐ میں ایک نماز کا ثواب دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس مسجدِ اقصیٰ اور مسجد کوفہ میں ایک نماز ایک ہزار نماز کے برابر ہے اور جامع مسجد میں سو نمازوں کے برابر اور مسجدِ محلّہ میں پچیس نمازوں کے برابر اور مسجدِ بازار میں بارہ نمازوں کے برابر ہے اور حرم آئمہ میں نماز پڑھنا مستحب ہے بلکہ عام مساجد سے بھی زیادہ ثواب ہے۔ قبر مبارک امیر المومنین علیہ السلام کے پاس ایک نماز کا ثواب دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور اسی طرح دیگر مشاہد مقدسہ میں نماز پڑھنے کے ثواب ہیں۔

مسجد کے ہمسائے کے لئے مکروہ ہے کہ اپنی مسجد چھوڑ کر بغیر کسی عذر کے دوسری جگہ نماز پڑھے' البتہ عورت کے لئے مستحب ہے کہ وہ گھر ہی میں نماز پڑھے۔ بلکہ اور زیادہ فضیلت اس میں ہے کہ وہ گھر کے بھی ایسے کسی حجرہ (کمرے) میں نماز پڑھے جہاں نامحرم کا گزر نہ ہو۔ لیکن اگر مکمل پردے کا خیال رکھ سکے تو بہتر ہے کہ مسجد

میں نماز پڑھے۔ یاد رہے کہ یہ بات ان عورتوں کے لئے ہے جو عام طور سے گھر سے باہر نہیں جاتیں، لیکن وہ عورتیں جو عام طور سے باہر آتی جاتی ہیں ان کے لئے مسجد چھوڑ کر گھر جا کر نماز پڑھنا بہتر نہیں۔

مسجد میں زیادہ جانا مستحب ہے۔ خصوصاً اس مسجد میں جہاں نماز پڑھنے والا کوئی نہ ہو اور جو شخص مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کا عادی نہ ہو اس سے دوستی رکھنا، اس کے ساتھ کھانا، اس سے کسی کام میں مشورہ لینا، اس کا ہمسایہ بن کر رہنا، اس کے گھر سے لڑکی بیاہ کر لانا یا اسے اپنی لڑکی بیاہنا وغیرہ مکروہ ہے۔ نماز کی جگہ صاف ستھری ہونا مستحب ہے۔

نماز پڑھنے کی مکروہ جگہیں:

جن مقامات پر نماز پڑھنا مکروہ ہے منجملہ ان میں سے

ایک:۔ حمام (نہانے کی جگہ) بلکہ بہتر یہ ہے کہ حمام کے جامہ خانہ (کپڑا بدلنے کی جگہ، ڈریسنگ روم) میں بھی نہ پڑھے۔

دوسرے:۔ ایسا مقام جہاں طبیعت کراہت محسوس کرے۔

تیسرے: گھوڑے، گدھے وغیرہ جہاں باندھے جاتے ہوں۔

چوتھے: راستے میں اور راہ گزر پر۔ جبکہ گزرنے والوں کے لیے زحمت نہ ہو اگر باعث زحمت ہو تو حرام لیکن نماز باطل نہیں۔ البتہ فاضل کے لحاظ سے حرام ہے اور نماز باطل ہے۔

پانچویں: ایسے مکان میں کہ جہاں سامنے ذی روح کی تصویر ہو خواہ مجسم ہو یا غیر مجسم۔ بلکہ پورے کمرے میں تصویر نہ ہو۔ البتہ کپڑے سے ڈھانپ کر کراہت کم کی جا سکتی ہے۔

چھٹے: ایسی جگہ جہاں سامنے دروازہ کھلا ہو۔

ساتویں: ایسی جگہ جہاں سامنے چراغ یا آگ روشن ہو۔

آٹھویں: ایسی جگہ جہاں کوئی شخص اور خاص کر عورت نماز گزار کے سامنے ہو۔ البتہ یہاں سامنے کوئی چیز لکڑی، تسبیح، کپڑا وغیرہ سامنے رکھ کر کراہت ختم کی جا سکتی ہے۔

نویں: جہاں سامنے قرآن مجید یا کوئی کتاب یا کاغذ جس کی تحریر نمایاں ہو کھلا ہوا ہو۔

دسویں: اس مکان میں جہاں کتا ہو سوائے شکاری کتے کے۔

گیارہویں: ایسی جگہ جہاں شراب یا کوئی نشہ پیدا کرنے والی چیز ہو۔

بارہویں: قبرستان میں۔ قبر کے اوپر، رو بہ قبر، دو قبروں کے درمیان

یاد رہے کہ جہاں گانے وغیر کی آواز کان میں پڑے یا کسی بھی طرح نماز سے توجہ ہٹ جائے ایسی جگہوں پر نماز پڑھنے سے سوائے مجبوری کے پرہیز کیا جائے۔

نمازی کالباس (ساتر)

بحالتِ نماز مرد پر اس قدر لباس پہننا واجب ہے کہ وہ اپنی شرم گاہ کو چھپائے اور عورت کو اپنے منہ یعنی چہرہ، اور ہاتھوں کی کلائیوں تک اور پاؤں کا ٹخنوں تک کے علاوہ تمام جسم یہاں تک کہ سر، بال، کان، گردن، سینہ وغیرہ کا بھی چھپانا واجب ہے۔ خواہ کوئی دیکھنے والا موجود نہ بھی ہو۔ لیکن اگر نامحرم کے نظر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ تو ان جگہوں کا نامحرم سے چھپانا ضروری ہے۔ جس کا حکم پردے کے لئے اس کے مجتہد نے دیا ہے۔

نمازی کالباس (ساتر) کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

پہلی شرط: لباس مباح ہو یعنی غصبی نہ ہو اس لباس کا استعمال نمازی کیلئے ہی حلال ہو۔

دوسری شرط: لباس پاک ہو۔

تیسری شرط: حرام گوشت جانور کی کھال یا اس کے اجزاء مثلاً بالوں وغیرہ کا نہ ہو بلکہ اس کا کوئی جز بھی حالت نماز میں پاس یا لباس میں لگا ہوا نہ ہو۔

چوتھی شرط: مردار کی کھال کا نہ ہو۔

پانچویں شرط: مردوں کا لباس خالص ریشم اور زربفت کا نہ ہو۔ بلکہ مرد کے واسطے بغیر حالت نماز کے بھی ریشمی لباس بنا کسی مجبوری کے پہننا ناجائز ہے۔ البتہ اگر کپڑے کی گوٹ یا بیل خالص ریشم کی ہو تو جائز ہے۔ اگرچہ احوط یہ ہے کہ چار انگل سے زیادہ چوڑی نہ ہو اور ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی پہننا بلکہ سونے سے کسی طرح بھی زینت کرنا مردوں کیلئے ہر حالت میں ناجائز ہے۔ البتہ عورت کے لئے یہ سب چیزیں یعنی ریشم سونا وغیرہ کا استعمال نماز میں بھی جائز ہے۔ ریشمی رومال اگر جیب میں ہو تو کوئی

حرج نہیں۔ سونے اور چاندی کی گھڑیوں کا استعمال جائز ہے بلکہ طلائی زنجیر کا استعمال بھی حرام نہیں ہے۔ البتہ گردن یا اچکن وغیرہ میں طلائی زنجیر لٹکانا کہ جو باعث زینت وآرائش ہے مردوں کے لئے حرام ہے۔ اگر سونے کا سکہ جیب میں ہو یا سونے سے دانتوں کی بندش ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ سیاہ لباس کا استعمال مکروہ ہے۔ مشہور یہ ہے کہ یہ بنی عباس کا لباس تھا۔ البتہ سیاہ جُراب عبا، عمامہ اور عزائے سید الشہداء امام حسینؑ کے سلسلے میں سیاہ لباس استعمال کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

لباس و جسم کی طہارت

نماز کیلئے پورے جسم اور لباس کا ہر نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے خواہ وہ کپڑا جو زیب تن ہو۔ اس سے ستر جسم ہو یا اس کپڑے سے ستر نہ کیا ہو۔ پس اگر ایسے کپڑے میں عمداً جان بوجھ کر نماز پڑھی جائے گی تو نماز باطل ہے اور اگر معلوم نہ ہو تو نماز صحیح ہے۔ اگر بعد میں معلوم ہو اور نماز کا وقت بھی باقی ہو تو اعادہ (دوبارہ پڑھنا) احوط ہے۔

بحالت نماز بعض نجاستیں معاف ہیں۔

پہلی: پھوڑا، زخم اور کٹ وغیرہ کا خون جب تک کہ اچھا نہ ہو جائے خواہ جسم پر لگا ہو یا لباس پر اور اس کا پاک کرنا یا تبدیل کرنا عام طور سے لوگوں کے لیے اور بالخصوص زخم کے لیے اذیت کا باعث ہو تو اس خون کے ساتھ ہی نماز پڑھی جائے گی۔ اور یہی حکم بواسیر کے خون کا ہے۔

دوسری: لباس پر انسان یا حلال جانور کا خون جو انگوٹھے کے پور سے کم ہو معاف ہے مگر حیض نفاس، واستحاضہ کا خون یا کتے، سور، کافر اور مردار کا خون نہ ہو۔

تیسری: پہننے کی ایسی چیز اگر نجس ہو جائے جو نماز میں ستر کے لئے تنہا کافی نہیں ہو سکتی مثلاً

ٹوپی، کمر بند، چھوٹا رومال وغیرہ تو یہ نجاست بھی بحالت نماز معاف ہے۔

چوتھی: کسی بچہ کو پالنے والی عورت کا کپڑا بشرطیکہ دوسرا کپڑا اس کے پاس نہ ہو اور دن رات میں نجس لباس کو ایک مرتبہ پاک کرے۔ البتہ احوط یہ ہے کہ بچہ لڑکا ہو۔

پانچویں:۔ بدن یا لباس کی وہ نجاست بھی معاف ہے جو بحالت مجبوری لگی رہے۔ مثلاً بیمار میں اتنی طاقت نہ ہو کہ پانی سے پاک کر سکے یا ضرر کا خوف ہو یا نجس کپڑا اتارنے میں سردی کی اذیت ہو۔

واجب نمازیں

زمانہ غیب حجت خدا امام مہدی آخرالزماں علیہ السلام اروا حنالہ فداہ میں جو نمازیں مکلف شرعی (شریعت نے جس پر کسی کام کی ذمہ داری ڈالی ہے) مسلمان بالغ عاقل اور دوسری شرائط پوری کرتا ہو اس سے خداوند تعالی نے طلب کی ہیں اور جس کا انجام نہ دینا گناہ ہے اور باعث عذاب وقہر خداوندی ہے۔

وہ واجب نمازیں چھ قسم کی ہیں

(1) نماز یومیہ (نماز پنجگانہ) ہر روز کی پانچ وقت کی نمازیں۔ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر

(2) نماز آیات

(3) نماز میت

(4) نماز طواف (واجب)

(5) نماز نذر، عہد وقسم یا نماز اجارہ (یعنی جو اپنی مرضی سے واجب کی جائے۔)

(6) نماز والد (والد کی قضا نمازیں جو بڑے بیٹے پر واجب ہیں)

نماز ادا............:

ہر وہ نماز جس کا وقت مقرر ہے اور اسے اس کے وقت میں پڑھا جائے وہ ادا کہلاتی ہے۔

نمازِ قضا............:

ہر وہ نماز جس کا وقت مقررہ گذر جائے۔اور اس وقت میں وہ نماز ادا نہ کی جائے۔اور بعد میں ادا کی جائے نمازِ قضا کہلاتی ہے۔

نمازِ حضر تمام:

نمازِ حضر اگر کوئی شخص اپنے وطن میں ہو تو اس پر واجب پنجگانہ نمازوں کو مکمل طور پر پڑھنا نمازِ حضر کہلاتا ہے۔

نمازِ سفر قصر:

یعنی اگر کوئی شخص سفر پر ہو تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ نماز قصر کر کے پڑھے۔ یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی دو دو رکعت کر کے پڑھنا نماز (قصر) کہلاتا ہے۔

اوقاتِ نمازِ پنجگانہ

ظہرین (ظہر و عصر) کا مشترک وقت:

ظہر و عصر کی نماز کا وقت زوالِ آفتاب (یعنی آفتاب دائرہ نصف النہار تک پہنچ جائے) سے شروع ہو کر غروب تک رہتا ہے۔

زوال یعنی جب سورج پوری طرح بلند ہونے کے بعد ڈھلنا شروع ہو۔ پہچان کے لئے اگر کھلی جگہ زیرِ آسمان ایک سیدھی لکڑی کھڑی کر دی جائے جیسے جیسے سورج بلند ہوتا جائے گا لکڑی کا سایہ کم اور چھوٹا ہوتا جائے گا اور جب اس کا سایہ کم سے کم ہو کر دوبارہ بڑھنے لگے تو وہی وقت زوال ہے۔

ظہر کا مخصوص وقت:

زوالِ آفتاب کے بعد بقدر نماز ظہر جتنا وقت نماز ظہر کے ساتھ مخصوص ہے۔ یعنی جتنی دیر میں نماز مکمل ادا ہو جائے اس وقت میں نماز ظہر پڑھے بغیر نماز عصر

ادا نہیں کی جا سکتی ہے اگر غلطی سے نماز عصر کی نیت سے نماز پڑھ لے جب کہ نمازِ ظہر نہ پڑھی ہو تو یہ نمازِ ظہر کے حساب ہوگی یاد رہے ظہر اور عصر پڑھنے میں ترتیب ضروری ہے یعنی پہلے ظہر اور پھر عصر۔

ظہر کی فضیلت کا وقت۔

زوال شرعی (آفتاب) سے لے اس وقت تک ہے جب شاخص (کھلی جگہ زیرِ آسمان لگائی جائے اور لکڑی) کا سایہ 2/7 ہو جائے۔

عصر کا مخصوص وقت:

غروب آفتاب میں صرف اتنا وقت رہ جائے کہ اس میں صرف **مکمل** نماز عصر ہی ادا کی جا سکے تو اس وقت ظہر کا وقت قضا اور ختم ہو جاتا ہے اور اس میں صرف نماز عصر ہی ادا کی جا سکتی ہے۔

عصر کی فضیلت کا وقت:

جب ظہرین کا وقت معلوم کرنے والی شاخص کا سایہ اندازاً **4/7** سائز ہو جائے سے لے کر جب شاخص کا سایہ اپنے سے دوہرا ہو جائے مثلاً" ایک فٹ کی لکڑی کا سایہ دو فٹ ہو جائے۔ یہ نماز عصر کی فضیلت کا وقت ہے۔

مغربین (مغرب و عشاء) کا مشترک وقت:

مغرب و عشاء کا مشترکہ وقت غروب آفتاب (مشرق میں آسمان کی سرخی ختم اور سیاہی آ جانے) سے لے کر نصفِ شب تک ہے۔ یعنی آدھی رات سے اتنا پہلے تک کہ مغربین کی سات رکعت نماز ادا ہو جائے۔

نوٹ۔ البتہ یاد رہے کہ (عذر شرعی) مجبوری کی بنا پر نصف شب (آدھی رات) تک

اگر نماز مغربین ادا نہ کر سکے تو ضروری ہے کہ اذان فجر (صبح صادق) سے پہلے پہلے معافی الذمہ (اپنے ذمہ کی نماز ادا کرتا ہوں) کی نیت سے نماز مغربین ادا کرے۔ جیسے بھول جانے کی وجہ سے یا وہ خواتین جو اپنے مخصوص ایام سے آدھی رات سے پہلے پاک ہوگئیں ہوں ، بلاوجہ جان بوجھ کر تاخیر کرنا گناہ ہے لیکن معافی الذمہ کی نیت سے وہ فجر سے پہلے مغربین پڑھے۔

مغرب کا مخصوص وقت:

غروب آفتاب (غروب شرعی) سے لے کر تین رکعت نماز ادا کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے وہ وقت نماز مغرب سے مخصوص ہے یعنی اس میں نماز عشاء نہیں پڑھی جا سکتی ہے۔ یاد رہے نماز عشاء نماز مغرب سے پہلے نہیں پڑھی جا سکتی ہے ترتیب ضروری ہے۔

مغرب کی فضیلت کا وقت:

نماز مغرب کی فضیلت کا وقت غروب آفتاب (غروب شرعی) سے لے کر اس وقت تک ہے جب تک آسمان پر سمت مغرب سے سرخی زائل (ختم) ہو جائے۔

عشاء کا مخصوص وقت:

آدھی رات سے اتنا پہلے کہ اب آدھی رات ہونے میں صرف نماز عشاء پڑھنے کا وقت باقی رہ گیا ہو اس وقت میں نماز مغرب نہیں پڑھی جا سکتی ہے۔

عشاء کی فضیلت کا وقت:

پورے آسمان سے جب سرخی ختم ہو کر (حتیٰ کہ مغرب سے) سیاہی چھا جائے اس وقت سے وقت فضیلت نماز عشاء شروع ہو کر رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے تک ہے۔

فجر کا وقت:

نماز فجر کا وقت افق (وہ آسماں جو اس زمین کے مقابلے میں ہو اور آسماں کا وہ حصہ جو اس علاقے کے لوگوں کو نظر آئے) پر صبح صادق کی سفیدی پھیلنے سے سورج نکلنے تک ہے صبح صادق یعنی آسماں پر رات کی سیاہی میں صبح کی پو پھوٹنا (سفیدی ظاہر ہونا، سفیدی کی لہر آنا) البتہ یاد رہے پہلی پو اور سفیدی صبح کاذب (جھوٹی) ہے کیونکہ اس سفیدی کی لہر غائب ہو جاتی اور اس کے چند دقیقہ کے بعد اصلی سفیدی ظاہر ہوتی ہے۔ جو پھر غائب نہیں ہوتی یہ صبح صادق کہلاتی ہے۔

فجر کی فضیلت کا وقت:

نماز فجر کی فضیلت کا وقت صبح صادق (اوّل فجر) سے لے کر مشرق میں سرخی ظاہر ہونے تک ہے۔

اوقات نماز میں یاد رکھنے کی باتیں

(1) ہر نماز اس وقت تک نہ پڑھی جائے جب تک اس کا وقت داخل ہونے کا یقین نہ ہو جائے۔

(2) نماز اس کا وقت ہونے کے بعد پڑھنا شروع کی جائے۔ وقت سے پہلے پڑھی جانے والی نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی البتہ اگر نماز وقت ہونے کے یقین کے ساتھ شروع کی تو صحیح ہے۔ نماز کا کچھ حصہ بھی وقت کے اندر ادا ہو جائے اگر چہ کہ سلام ہی کیوں نہ ہو۔

(3) اگر کوئی شخص بھول کر نماز ظہر سے پہلے نماز عصر شروع کر دے اور حالت نماز میں یاد آئے تو نماز ظہر کی طرف عدول کرے (یعنی عصر کی نیت کو ظہر کی نیت

میں بدل دے) اور اس کے بعد نماز عصر ادا کرے۔ اور اگر نماز عصر پہلے پڑھ لی ہو پھر یاد آئے کہ ظہر نہیں پڑھی تو اس صورت میں احوط یہ ہے کہ بعد کی نماز کو ظہر یا عصر کی تعین کئے بغیر "معافی الذمہ (یعنی جو نماز میرے ذمہ ہے) کی نیت سے بجالائے اور اگر مغرب اور عشاء میں بھی یہی صورت بھول کر ہو جائے اور حالت نماز میں ایسے وقت پر یاد آئے کہ نماز عشاء سے نماز مغرب کی طرف عدول کرنا ممکن ہو۔ یعنی ابھی عشاء کی چوتھی رکعت کے رکوع میں داخل نہیں ہوا تو نیت کو نماز مغرب کی طرف بدل دے اور نماز کو مغرب کی تین رکعت پر مکمل کرلے اور اس نماز کے بعد نماز عشاء بجالائے۔

(4) نماز میں اتنی تاخیر کرنا کہ وقت نکل جائے جائز نہیں ہے۔ اور واجب ہے کہ پوری نماز وقت ختم ہونے سے پہلے بجالائے۔ اگر بھولے سے یا غلطی سے اتنی تاخیر (دیر) ہو کہ صرف واجب نماز کا آخر وقت رہ جائے تو ضروری ہے کہ فوراً" مستحبات چھوڑ کر واجب نماز شروع کردے اور نماز کے بھی صرف واجبات کو ادا کرے تو نماز صحیح ہے۔

(5) ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد غلطی اور بھولے سے نماز عصر کی جگہ دوبارہ نماز ظہر پڑھنا شروع ہو جائے اور دوران نماز یاد آجائے تو نیت کو عصر کی طرف بدل نہیں سکتا بلکہ نماز توڑ کر دوبارہ اوّل سے عصر کی نیت سے نماز پڑھنی پڑے گی۔

(6) واجب سے مستحب نماز کی طرف نیت بدلی نہیں جاسکتی۔

بقیّہ واجب نمازیں

نمازِ جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہے اس کا وقت اوّل زوال سے لے کر اس وقت تک ہے جب تک کہ سایہ ہر چیز کا اُس کے برابر ہو جائے اس زمانہ (غیبت امامؑ) میں نمازِ جمعہ واجب تـخـییری ہے یعنی اختیار ہے کہ نماز جمعہ کو واجب کی نیت سے ادا کرے یا نماز ظہر کو واجب کی نیت سے اور دوسری کو قربت کی نیت سے لیکن جمعہ و ظہر دونوں کو قربت مطلقہ کی نیت سے پڑھنا احوط ہے۔ دونوں خطبے نماز سے پہلے پڑھنا واجب ہیں اگر ممکن ہو تو ہر دو خطبے پڑھتے وقت کھڑا ہونا واجب ہے۔ اور یہ بھی واجب ہے کہ امام و خطیب ایک ہی شخص ہو۔ ماموین پر خطبہ کو سکون واطمینان سے اور کان لگا کر سننا واجب ہے ظہورِ امام زمانہ میں نمازِ جمعہ ہر بالغ، عاقل مرد آزاد پر واجب ہے البتہ غیبت امام میں واجب نہیں اگرچہ کہ نماز جمعہ کا قائم کرنا اور اس میں شریک ہونے کی تاکید ہے۔ اندھا، بیمار، اپاہج، غلام، پیر مرد، مسافر اور عورت سے نماز جمعہ ساقط ہے جمعہ کے روز بعد طلوع صبح سفر کرنا مکروہ اور زوال کے وقت ناجائز۔ البتہ اگر ایسے مقام پر پہنچے جہاں نماز جمعہ ہوتی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں وہیں نمازِ جمعہ پڑھے۔ نماز جمعہ جماعت سے پڑھنا، اس میں مع امام کے پانچ آدمیوں کا ہونا، نماز سے قبل دو خطبوں کا ہونا، ایک فرسخ (یعنی تین میل تین فرلانگ انگریزی) سے کم میں دو جگہ نماز جمعہ کا نہ ہونا۔ یہ سب امور نماز جمعہ کی شرطیں ہیں۔

نماز جمعہ پڑھنے کا طریقہ

پہلی رکعت میں بعد سورۃ الحمد اور سورۃ الجمعہ (اٹھائیسواں پارہ) یا کوئی دوسری سورۃ اور رکوع میں جانے سے قبل قنوت میں یہ دعا پڑھے یا کوئی اور دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَبِیْدَاً مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِکَ وَسُنَّتِ نَبِیِّکَ فَاجْزِهِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَاءِ۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ المنافقون (پارہ 28) یا کوئی دوسری سورہ) پڑھے۔ اور رکوع میں جائے اور کھڑے ہو کر دوسرا قنوت پڑھنا بھی سنت ہے باقی افعالِ نمازِ پنجگانہ نماز کی طرح بجالائے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کی دوسری رکعت میں شریک ہو تو امام جماعت کی اس دوسری رکعت کے ساتھ اپنی پہلی رکعت کو پورا کر کے نماز جماعت مکمل ہونے کے ساتھ ہی کھڑا ہو جائے گا۔ اور دوسری رکعت اپنی فرادیٰ پڑھے گا۔

نافلہِ جمعہ:

جمعہ کے دن بیس رکعت نمازِ نافلہ ہے۔ اس طرح کہ چھ رکعت خوب دھوپ پھیل جانے کے وقت اور چھ رکعت اچھی طرح آفتاب بلند ہو جانے کے وقت اور چھ رکعت زوال سے کچھ قبل اور دو رکعت زوال کے بعد پڑھے۔

یہ نماز چاند اور سورج کو گہن لگنے سے یا زلزلہ یا سرخ آندھی ،شدید تاریکی، غیر معمولی برق بجلی و رعد اور ان تمام حوادثات آسمانی سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعث خوف ہوں خواہ وہ شخص خود نہ ڈرے۔ چاند گہن اور سورج گہن کی نماز کا وقت گہن میں آنے کے شروع سے بالکل چھوٹ جانے تک ہے بلکہ احوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ چھوٹنا شروع ہو جائے اور زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک

ہوں، ان کی نماز آخر عمر تک ادا کرنے کی نیت سے ہوگی۔ چاند گہن اور سورج گہن سے اگر بروقت مطلع ہوگیا ہو اور عمداً یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو تو اس کی قضا بجالانا واجب ہوگی اگرچہ پورا گہن نہ بھی ہو۔ لیکن اگر بالکل چھوٹ جانے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی تو اگر پورا گہن ہو تو قضا بجالانا واجب ہوگی ورنہ قضا نہ ہوگی اور نماز آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

نماز آیات پڑھنے کا طریقہ

مفصّل (اول) — مختصر (چھوٹا) (ثانی)

نماز آیات دو رکعت ہے ہر رکعت میں پانچ رکوع ہیں یعنی دو رکعت میں دس رکوع بجالانا ہے باقی نماز دو رکعتی نماز کی طرح ہے۔

اوّل مفصّل (تفصیلی طریقہ):

نماز آیات کی پہلی رکعت میں پانچ رکوع، دو قنوت اور دو سجدے، اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع، تین قنوت اور دو سجدے ہیں۔ تفصیل اس کی یوں ہے کہ اس نماز کی نیت کرے مثلاً سورج گہن کی نماز پڑھتا یا پڑھتی ہوں واجب قربتہ الی اللہ اور ساتھ ہی تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ اس کے بعد سورۃ الحمد اور ایک مکمل دوسری سورہ جو یاد ہو پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور سورۃ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے اور سورۃ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور سورۃ الحمد اور کوئی دوسری سورہ جو یاد ہو پڑھے۔ اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہے۔ اور اسی طرح سورۃ الحمد اور دوسری سورہ پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے۔ ذکرِ رکوع کے بعد پھر کھڑا ہو اور

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر سجدہ میں جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اٹھ کھڑا ہو اور اسی طریقے سے دوسری رکعت پانچ رکوع کے ساتھ بجالائے اور دو سجدے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے رکوع میں جانے سے قبل اور تیسرے رکوع میں جانے سے پہلے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پیشتر (یعنی پہلے) دعائے قنوت پڑھے اس حساب سے دونوں رکعتوں میں دس رکوع ہو جائیں گے۔ نماز آیات کی یہ صورت دوسری صورتوں سے افضل ہے۔

دوم (مختصر طریقہ)

نماز آیات پڑھنے کا دوسرا اور مختصر طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز آیات کی نیت کرے پھر سورۃ الحمد کے بعد کسی مختصر سورہ کے پانچ حصے کرلے اور پہلا حصہ پڑھ کر رکوع میں جائے اور پھر سیدھا کھڑا ہو کر سورہ کا دوسرا حصہ پڑھے اور دوسرا رکوع بجالائے پھر سیدھا کھڑا ہو کر سورہ کا تیسرا حصہ پڑھے اور پھر تیسرا رکوع انجام دے اور اسی طرح چوتھا اور پانچواں جیسے مثلاً پہلی رکعت کی نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور سورۃ الحمد کے بعد قل ھو اللہ کے قصد سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور رکوع میں جائے، ذکر رکوع کرے پھر سیدھا کھڑا ہو کر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کہہ کر رکوع میں جائے پھر کھڑے ہو کر اللّٰہُ الصَّمَدُ کہے اور رکوع میں جائے پھر کھڑا ہو کر لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ کہے اور رکوع میں جائے پھر سیدھا کھڑا ہو کر وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ کہہ کر رکوع میں جائے پھر سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جائے دونوں سجدے بجالا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اسی طریقے سے دوسری رکعت بجالائے اور دوسری رکعت کے آخری رکوع سے پہلے قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

نمازِ میت

نماز میت واجب کفائی ہے۔یعنی ایسا واجب جو دوسروں کے کفایت (یعنی کسی کام کو کرنے کیلئے جتنے افراد کی ضرورت ہو وہ پوری ہو جائیں) کرنے سے باقی مسلمانوں سے اس کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔ یعنی ''نماز میت'' ایک میت (مسلمان مرنے والے) کیلئے تمام مسلمانوں پر واجب (ذمہ داری) ہے جب تک کہ کوئی مسلمان اس کو بجا نہ لائے۔اور جب ایک شخص پڑھ لے تو باقی پر سے وجوب (ذمہ داری) ساقط (ختم) ہو جائے گا اور یہ نماز جماعت سے ضروری نہیں ہے۔ اگر تنہا ایک شخص بھی پڑھ لے تو کافی ہے۔البتہ جماعت سے پڑھنا مستحب ہے البتہ جماعت میں کھڑے ہر شخص کو نماز خود پڑھنی ہے۔اس نماز میں طہارت شرط نہیں جنب وحائض و بے وضو سب پڑھ سکتے ہیں۔لیکن سنّت ہے کہ نماز پڑھنے والا باوضو ہو یا غسل کی حاجت ہو تو غسل کرے بلکہ اس موقع پر باوجود پانی موجود ہونے کے تیمم بھی صحیح ہے۔ ہر مسلمان ہر شیعہ اور ہر مومن اثناعشری کی میت پر خواہ وہ نیک اعمال ہو یا بد اعمال، مرد ہو یا عورت، شہید ہو یا کسی دوسری صورت سے یعنی قصاص وغیرہ میں قتل کر دیا گیا ہو یا خودکشی کی ہو نماز پڑھنا واجب ہے۔اس میں چھ سال کا بچہ بھی داخل ہے اور چھ سال سے کم عمر والے پر نماز پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ مردہ پیدا نہ ہوا ہو۔اور اگر کسی میت کو بغیر نماز جنازہ پڑھے دفن کر دیا ہو تو اس کی قبر پر نماز پڑھنا واجب ہے۔

نماز کے صحیح ہونے میں شرط یہ ہے کہ نماز گذار بنا بر احتیاط (وجوبی) شیعہ اثناعشری ہونا چاہئے اور طفل صغیر (چھوٹا بچہ) نماز میت پڑھے تو صحیح ہے مگر اس کے پڑھنے سے باقی تمام مکلفین (دوسرے ذمہ دار مسلمان) پر سے ساقط (ختم) نہ ہو گی اور نماز میت خواہ

فرادیٰ پڑھی جائے خواہ باجماعت جب تک کے میت کے ولی کی اجازت نہ لی جائے جائز نہ ہوگی۔ اگر نماز جماعت سے پڑھی جائے تو مقتدی بھی امام جماعت کے ساتھ ساتھ پڑھتے رہیں۔ اگر وہ دعائیں یاد نہ ہوں اور آواز نہ آتی ہو تو دیکھ کر یا مختصر دُعاؤں والی نماز پڑھ سکتے ہیں بہر حال خاموش نہ کھڑے رہیں جنازہ کو اسطرح رکھیں کہ جب نماز پڑھنے والے قبلہ رخ کھڑے ہوں تو مردہ کا سر اس کے داہنی جانب اور پاؤں بائیں جانب رہیں۔ اگر میت مرد کی ہو تو نماز پڑھنے والا اس کی کمر کے مقابل اور اگر میت عورت کی ہے تو نماز پڑھنے والا اس کے سینے کے برابر کھڑا ہو۔ یاد رہے کہ کافر کی میت پر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔

مستحب ہے کہ جوتے اُتار کر نماز پڑھے۔ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو بلند کرے۔ نماز جماعت میں ماموین (امام کے پیچھے نماز ادا کرنے والے) کو امام کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔ اگرچہ ایک ہی ماموم ہو۔ امام کو میت اور مومنین کے لئے بہت زیادہ دعا کرنی چاہیے۔ نماز میت مسجدوں میں پڑھنی مکروہ ہے۔ اور نماز کے بعد سب لوگ اپنے مقام پر اُس وقت تک کھڑے رہیں جب تک کہ جنازہ وہاں سے اٹھایا جائے خصوصاً پیش نماز۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا سنّت ہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

نمازِ میت کا طریقہ

مختصر (اوّل) مفصل (دوم)

نماز میت تمام نمازوں سے مختلف طریقے سے پڑھی جاتی ہے۔ اسمیں نہ رکوع ہے نہ سجدہ بلکہ صرف اور صرف روبقبلہ میت کے پیچھے کھڑے ہوکر سب سے پہلے نیت پھر تکبیرۃ الاحرام اسکے بعد ترتیب وار چار دعائیں پڑھنی ہیں اور ہر دعا کے بعد ایک تکبیر (اللہ اکبر) کہنی ہے اور پانچویں تکبیر کے ساتھ ہی نماز ختم ہو جائے گی۔ اسمیں تشہد وسلام بھی نہیں ہے۔

اول: مختصر نمازِ میت

اس نماز کی ترتیب وطریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس طرح نیت کرے کہ میں اس میت (حاضر) پر نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں واجب قربۃً اِلی اللہِ، اس کے ساتھ ہی ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہےاور پھر یہ پڑھے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

اور دوسری تکبیر کے بعد کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍط

اور تیسری تکبیر کے بعد پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤمِنِیْنَ وَالْمُؤمِنٰتِ

اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد

(میت مرد کی ہو تو یہ کہے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذَا الْمَیِّتِ

(میت عورت کی ہو تو یہ کہے)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذِہِ الْمَیِّت

اور پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔ اور سنّت ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر کہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

دوم: مفصل نمازِ میت

اس نماز کی ترتیب یہ ہے کہ اوّل اس طرح نیت کرے کہ اس حاضر میت پر نماز پڑھتا ہوں یا پڑھتی ہوں واجب قربۃً الی اللّٰہِ اس کے ساتھ ہی ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پڑھے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْراً بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِط

پھر دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَاصَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ جَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

پھر تیسری مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ

مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

پھر چوتھی مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے

چوتھی تکبیر اللہ اکبر کے بعد

میّت مرد میّت عورت

اگر میت مرد کی ہے تو چوتھی دعا اس طرح پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْفِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیًا فَتجا وَزْعَنْہُ وَ اغْفِرْلَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

پھر پانچویں مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز ختم کریں۔

اور اگر میت عورت کی ہو تو چوتھی تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْفِیْ اِحْسَانِھَا وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْلَھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اور پانچویں مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر نماز ختم کرے۔

نابالغ کی نمازِ میت (کم سن بچے):

نابالغ کی نمازِ میت بھی بالغ میت کی طرح ہے نیت تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اور پھر پوری نماز میت تین دُعاؤں تک وہی ہے لیکن چوتھی تکبیر کے بعد چوتھی دُعا میں جیسے مرد اور عورت کی دُعا میں فرق ہے ایسے ہی بچے کیلئے بھی علیحدہ دُعا ہے یعنی تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی بالغ میت والی دُعا پھر دوسری تکبیر اور دوسری دُعا پھر تیسری تکبیر اور تیسری دُعا اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد اس دعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ اَجْرًا ط

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

ضعیف العقل (کمزور عقل) کی نمازِ میت:

کم عقل اور ضعیف العقل وہ انسان ہے کہ جو اچھی طرح حق و باطل اچھے اور برے میں تمیز نہ کر سکے اس کی بھی پوری نمازِ میت صحیح عقل رکھنے والے جیسی ہے مگر چوتھی تکبیر کے بعد چوتھی دعا کی جگہ مذکورہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْ سَبِیْلَکَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

مجہول الحال کی نمازِ میت:

مجہول الحال وہ میت جس کا مذہب و مسلک معلوم نہ ہو یعنی نماز پڑھنے والوں کو یہ نہیں معلوم کہ اس کا مذہب کیا تھا اس کی نمازِ میت عام نمازِ میت کی طرح ہے مگر چوتھی تکبیر کے بعد والی دُعا کی جگہ یہ دُعا پڑھی جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ یُحِبُّ الْخَیْرَ وَاَھْلَہٗ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَتَجَاوَزْ عَنْہُ

پھر پانچویں تکبیر کہہ کر نماز ختم کرے۔

منافق کی نمازِ میت:۔

اگر میت منافق کی ہو تو چوتھی تکبیر اور تیسری دُعا تک نماز عام میت والی ہی ہے لیکن چوتھی تکبیر کو آخری تکبیر "اللہ اکبر" قرار دے کر نماز ختم کر دے یعنی چوتھی دُعا اور پانچویں تکبیر نہیں پڑھی جائے گی۔

نماز طواف

ہر واجب طواف (طواف عمرہ مفردہ، طواف عمرہ تمتع، طواف حج تمتع اور طواف النساء) کے بعد دو رکعت نماز طواف مثل نماز فجر (صبح) کے پڑھنا واجب ہے جو مقام حضرت ابراہیمؑ کے نزدیک بجالائے اور بنابر احوط فوراً طواف کے بعد اس نماز کو ادا کرے اور اقویٰ یہ ہے کہ اس پتھر کے پیچھے نماز پڑھے جس پتھر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے۔ اور جس پر آنحضرتؐ کا نشان قدم ہے اور اگر کثرت اژدھام کی وجہ سے مقام ابراہیم علیہ السلام کی پشت پر کھڑا نہ ہو سکے تو پھر اس مقام کے دونوں طرف نزدیک کسی جگہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر جتنا قریب ہو سکے ہو جائے، مقام ابراہیمؑ کی پشت یا اس کے دونوں طرف کے قریب تر کھڑا ہو کر نماز طواف بجالائے۔ رہا طواف مستحب تو اس کی نماز مسجد الحرام کی جگہ میں بھی ادا کی جا سکتی ہے۔

یاد رکھنے کی بات

(1) نماز طواف کے لئے انہی تمام شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے جو دوسری واجب نمازوں کے لئے ضروری ہیں

(2) اگر کوئی شخص طواف کی نماز پڑھنی بھول جائے تو جب بھی یاد آئے مقام ابراہیمؑ کی پشت پر (جیسا کہ ذکر ہو چکا) جا کر ادا کرے۔ اور اگر ممکن نہ ہو تو پھر مسجد الحرام میں کسی جگہ جس قدر بھی مقام ابراہیمؑ کے زیادہ سے زیادہ قریب ہو سکے نماز بجالائے لیکن بھولی ہوئی نماز کو دوبارہ بجالانے کے بعد سعی وغیرہ کا اعادہ لازم نہیں اگرچہ احوط اعادہ ہے۔

(3) اگر کوئی شخص نماز طواف پڑھنی بھول جائے اور اس کے لئے پھر مسجد الحرام میں واپس جانا بھی دشوار ہو تو اسے چاہئے کہ ہر اس مقام پر جو اوپر مذکور ہو چکا نماز بجالائے۔ اگرچہ وہ کسی دوسرے شہر میں بھی جا چکا ہو۔ اور بنا بر احوط اگر حرم میں دوبارہ آنا اس کے لئے دشوار نہ ہو تو نماز وہیں پر آ کر ادا کرے اور احوط یہ ہے کہ مسجد الحرام میں واپس نہ آنے کے عذر کی صورت میں ایک نائب بھی مقرر کرے کہ وہ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے اس کی طرف سے نماز طواف بجالائے اور اگر فراموش شدہ نماز کے ادا کرنے سے قبل وہ مر جائے تو اس کے ولی (خلف اکبر پر اس کی قضا) واجب ہے۔

نماز نذر عہد و قسم

اگر ایک شخص دو رکعت نماز پڑھنے کی نذر کرے یا عہد یا قسم کھائے تو یہ نماز اس پر واجب ہو جائے گی' اس میں یہ ضروری نہیں کہ کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کی قید کی جائے یعنی نذر عہد اور قسم کے لئے ضروری نہیں کہ میرا فلاں کام ہو گیا یا فلاں کام نہیں کیا کی قید کرے بلکہ بغیر کسی سبب کے بھی نذر عہد یا قسم کے ذریعے انسان اپنے اوپر نماز کو واجب کر سکتا ہے اسی طرح نماز کے علاوہ کسی دوسرے کار خیر کے انجام دینے

یا کسی ایسے کام کے ترک کرنے کو جس کا نہ کرنا بہتر ہو اسے بھی نذر عہد یا قسم سے اپنے لئے انسان واجب کرسکتا ہے جیسے روزہ' تلاوت قرآن' صدقہ' امداد وغیرہ۔

شرائط: (نذر، عہد و قسم کے لئے کونسی باتیں ضروری ہیں)

(1) نذر عہد و قسم صرف اور صرف اللہ کے لئے ہو۔ جیسے میں اللہ سے نذر/عہد/قسم کرتا ہوں کہ دو رکعت نماز پڑھوں گا، ایک روزہ رکھوں گا، ایک سورۂ قرآن پڑھوں گا، مدد کروں گا یا زیارت مدینہ/کربلا کے لئے جاؤں گا یا میں اللہ سے نذر/عہد/قسم کرتا ہوں کہ امام حسینؑ کی مجلس کرونگا اور ارواح اہلبیتؑ کو خوش کرنے کے لئے مولا عباسؑ کے نام کا کھانا کھلاؤنگا۔

(2) نذر عہد و قسم صرف اور صرف اپنے سے متعلق ہو:

یعنی میں اور فلاں شخص (جب کہ اس کی اجازت نہ ہو) یا ہم لوگ (اہل خانہ' اہل گاؤں' اہل شہر وغیرہ) یہ کام کریں گے یہ صحیح نہیں ہے۔

(3) نذر، عہد و قسم کیلئے انسان بالغ' عاقل' آزاد ہو اور سفیہ (مجبور) نہ ہو' قصد و اختیار ضروری ہے غصے کے عالم میں بغیر قصد و اختیار نہ ہو یعنی بے اختیاری نہ ہو۔

(4) بیوی کے لئے شوہر کی اجازت ہو البتہ ایک مرتبہ کی اجازت دینے کے بعد شوہر اس کو پورا کرنے سے روک نہیں سکتا۔

(5) جس کام کی نذر، عہد و قسم ہو اس کا انجام دینا ممکن ہو۔

نوٹ:۔

حرام اور مکروہ کام کے لئے نذر، عہد یا قسم نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح اگر جس چیز کے لئے نذر عہد و قسم کی جائے اور شریعت میں اس کا طریقہ معین ہے تو اسے اس

کے معین طریقے کے مطابق انجام دینا ضروری ہے مثلاً دو رکعت نماز پڑھونگا دو رکوع اور ایک سجدہ سے یا ایک روزہ رکھوں گا رات کو مغرب سے فجر تک یہ صحیح نہیں ہے۔

کفارہ:۔

اگر انسان بغیر عذر شرعی نذر و عہد کو انجام نہ دے یا قسم توڑے تو پھر اس پر کفارہ واجب ہو جاتا ہے۔

نذر و عہد توڑنے کا کفارہ

ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ پے در پے (متواتر) روزے رکھنا یا ساٹھ (60) فقیروں اور مسکینوں کو پیٹ بھر کے کھانا کھلانا۔

قسم توڑنے کا کفارہ

ایک غلام آزاد کرنا یا دس فقیروں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا یا دس فقیروں، مسکینوں کو لباس دینا اور اگر ان میں سے کوئی کام نہ کر سکے تو تین روزے رکھے۔

قضاء نماز والدین

جو نماز باپ سے بلکہ بنا بر اقوی ماں سے بھی چھوٹ ہوگئی ہو۔ اور چھوٹ جانا کسی عذر شرعی یا غیر عذر شرعی کی وجہ سے ہو تو ولی پر واجب ہے کہ اس کی قضا بجالائے یا کسی سے پڑھوائے۔ اور ''ولی'' سے مراد میت کا خلف اکبر (بڑا بیٹا) ہے۔ بس بیٹی اور چھوٹے بیٹے پر واجب نہیں ہے۔ اگر میت نے وصیت کی ہو کہ اس کی نماز اجارے پر پڑھوائی جائے تو اجرت کی رقم ترکہ کی ایک تہائی سے نکالی جائے لیکن اگر وارث منظور کرلیں تو یہ رقم اصل ترکہ سے نکالی جائے اور قضائے میت بجالانے سے قبل ولی

مرجائے تو یہ قضا دوسری میت کے ولی پر واجب نہ ہوگی۔ نہ پہلی میت کے دیگر ورثہ پر واجب ہوگی۔ اور اگر ولی کسی دوسرے سے میت کی قضا نمازیں اجارہ پر پڑھوائے' تو جائز ہے اور ضروری ہے کہ جس ترتیب سے نمازیں چھوٹ گئی ہوں، اس ترتیب سے ان کی قضا بجالائی جائے۔ اگرچہ مکرر پڑھنی پڑیں۔ اور اگر بیٹے کے ذمہ خود اپنے نماز و روزہ کی بھی قضا واجب ہو تو یہ امر والدین کے نماز و روزہ کے متعلق مانع نہیں ہے بلکہ اس کو اختیار ہوگا کہ چاہے اوّل اپنی قضا ادا کرے یا ماں باپ کی قضا نماز ادا کرے۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ والدین کی قضاء عمری اور نماز ہدیہ والدین یہ دونوں علیحدہ نمازیں ہیں۔ والدین کی قضاء عمری ادا کرنا یا کروانا زیادہ ضروری بلکہ فرزند اکبر پر تو واجب ہے اور والدین کے لئے نماز ہدیہ مستحب ہے اور ساری اولاد پڑھ سکتی ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ساری اولاد ملکر پہلے ان کی قضاء نمازیں ادا کرلیں جتنا جلد از جلد ممکن ہو۔

نمازِ اجارہ

از خود واجب کردہ نمازوں میں سے نماز اجارہ ہے جو میت کی نیابت میں پڑھی جاتی ہے۔ روزہ' زیارت' تلاوت قرآن بھی اس کے مثل ہیں۔ وارث کسی کو اجرت دیکر ان کی قضا نماز ادا کرا سکتا ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ کوئی شخص بغیر کسی اجرت کے اس کی طرف سے ادا کردے لیکن زندہ شخص کی طرف سے کوئی واجب امر دوسرا شخص اجرت لے کر یا بغیر اجرت کے ادا نہیں کر سکتا سوائے حج کے کہ اگر اس سے کوئی شخص حج بجالانے سے عاجز ہو، اور خود نہ بجالا سکے، لیکن مستطیع ہو تو وہ اپنا قائم مقام دوسرے کو بنا کر حج کروا سکتا ہے۔ پس نماز پڑھنے کے لئے جو شخص اجیر کیا جائے ضروری ہے کہ نماز کی شرائط اور اس کے اجزاء وغیرہ سے واقف ہو اور صحیح طریقہ پر بجالانے کا اطمینان ہو۔ ویسے ہی کسی شخص کو اجرت کا روپیہ دے دینا اس

سے مردہ بری الذمہ نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ اجرت لینے والا صحیح طریقہ پر نہ بجالائے اور ایسے شخص کو بھی اجیر نہ بنانا چاہئے جو خود معذور ہو مثلاً کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا۔ بیٹھ کر پڑھتا ہے۔ البتہ جائز ہے کہ عورت اجیر ہو کہ مرد کی نمازیں ادا کرے اور اسی طرح مرد عورت کی نماز کا اجیر ہوسکتا ہے پس اگر عورت اجیر ہو تو میت کی جہری نمازوں میں اختیار ہے خواہ جہر سے پڑھے یا اخفات سے۔ اگرچہ نماز مرد کی ہو۔ اور اگر مرد اجیر ہو تو جہری نمازوں کو جہر سے پڑھنا معین ہے۔ اگرچہ عورت کی نماز ہو۔ اور اجیر کو لازم ہے کہ نمازوں کے بجالانے میں اپنے آپ کو میت کا قائم مقام قرار دے یا اس قصد سے بجالائے کہ فلاں میت کے ذمہ جو نماز ہے اس کو ادا کرتا ہوں۔ قربۃً الی اللہ (ظہر / عصر / مغرب وغیرہ متعین کرے)

نمازِ عیدین

مسلمانوں میں دو عیدیں (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) ایسی ہیں جس میں امام معصوم کے زمانہ حاضر میں نماز واجب ہے جبکہ زمانہ غیبت میں یعنی آج کے زمانے میں مستحب (سنت) ہے۔ دونوں عیدوں کی نماز ایک ہی ہے۔

(۱) عید الفطر (عید): ماہ رمضان المبارک کے اختتام پر یعنی پہلی شوال کو عید الفطر ہے۔

(۲) عید الاضحیٰ (بقر عید): جس دن اعمال حج انجام دے کر احرام کھولا جاتا ہے یعنی ۱۰، ذالحجہ کو عید الاضحیٰ (بقر عید) ہے۔

نماز عیدین کا وقت:

دونوں عیدوں (عید الفطر اور بقر عید) کے نماز کا وقت صبح طلوع آفتاب (سورج

نکلنے) سے لے کر زوال آفتاب (وقت نماز ظہر) تک ہے۔

طریقہ نماز عید:

نماز عید دو رکعت ہے اور اس کے بعد دو خطبے ہیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ اگرچہ بہتر ہے سورہ اعلیٰ پڑھی جائے اور اس کے بعد ایک ایک کر کے پانچ مرتبہ قنوت پڑھا جائے۔ اس کے بعد رکوع اور دونوں سجدے بجالائے جائیں اور پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو کر سورۃ الحمد کے بعد کوئی ایک مکمل سورہ اگرچہ کہ بہتر ہے کہ سورۃ الشمس پڑھی جائے اور پھر چار مرتبہ قنوت پڑھا جائے اس کے بعد رکوع، سجود اور تشہد و سلام کے ساتھ نماز تمام کی جائے۔

یاد رکھنے کی بات: نماز عید فرادیٰ اور جماعت کے ساتھ دونوں طریقوں سے پڑھی جاسکتی ہے۔

نماز عید کا مفصل طریقہ:

مستحب ہے کہ مصلی (جائے نماز) پر کھڑے ہو کر پہلے تین مرتبہ الصلوٰۃ کہے۔ اس کے بعد نیت کرے کہ نماز عید الفطر/عید الاضحیٰ پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ بس تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ رکعت اوّل میں سورۃ الحمد اور یہ سورۃ الاعلیٰ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَى لا الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ص لا وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ص لا وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ص لا فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ط سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰى لا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ط وَنُيَسِّرُکَ لِلْيُسْرٰى ج صلے فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰى ط سَيَذَّکَّرُ مَنْ يَّخْشٰى لا وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى لا الَّذِیْ يَصْلَى النَّارَ الْکُبْرٰى ج ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ط قَدْ اَفْلَحَ مَنْ

تَزَکّٰی لا وَذَکَرَاسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ط بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَاوَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ط اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ا صُحُفِ اِبْرَاھِیْمَ وَ مُوْسٰی ع

قنوت: سورۃ ختم کر کے ہاتھ اٹھا کر یہ قنوت پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَ اَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَ اَھْلَ التَّقْوٰی وَ الْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ ذُخْرًا وَّ شَرَفًا وَ کَرَامَۃً وَ مَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ۔

اس کے بعد تکبیر کہے۔

اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی دعا قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے۔ پس پھر اس کے بعد رکوع و سجود بجالائے اور پھر دوبارہ کھڑا ہو۔ اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے یہ سورۃ پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَ الشَّمْسِ وَضُحٰھَا ص لا وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا ص لا وَ النَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا ص لا وَ الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰھَا لا وَ السَّمَآءِ وَمَا بَنٰھَا ص لا وَ الْاَرْضِ وَمَا طَحٰھَا ص لا وَ نَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا لا ص فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَ تَقْوٰھَا ص لا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا ص لا وَ قَدْ خَابَ

مَنْ دَسّٰهَا ط كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ص اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا لا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ط فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ص فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ص وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ع

اس کے بعد ہاتھ اُٹھا کے پھر وہی پہلی رکعت والا قنوت پڑھے۔ بعدہٗ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے۔ بعد ازاں رکوع و سجود و تشہد و سلام کہہ کر نماز کو تمام کرے۔

نمازِ عیدین کی دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد دو خطبے بھی پڑھے جائیں۔ خطبہ میں کوئی خاص خطبہ لازمی نہیں۔ جتنا چاہیں مختصر کیا جا سکتا ہے بس حمد خداوند باری تعالیٰ و درود محمدؐ و آلِ محمدؐ اور تقویٰ کی نصیحت کافی ہے۔

نمازِ عیدین (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) کے مستحق خطبے بالاتیب تحریر کئے جا رہے ہیں۔

خطبہ اولیٰ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَفْوُهٗ تَفَضُّلٌ وَّ عُقُوْبَتُهٗ عَدْلٌ يَسْتُرُ عَلٰى مَنْ لَّوْ يَشَآءُ فَضَحَهٗ وَ يَجُوْدُ عَلٰى مَنْ لَّوْ يَشَآءُ مَنَعَهٗ سُبْحَانَ مَنْ نَبِىْ اَفْعَالُهٗ عَلَى التَّفَضُّلِ وَ اَجْرٰى قُدْرَتَهٗ عَلَى التَّجَاوُزِ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لِعَفْوِ عِبَادِهٖ بَابَ التَّوْبَةِ وَ حُسْنَ الْاَوْبَةِ وَ تَفَضَّلَ عَلٰى اَعْمَالِهِمِ الْخَيْرَ بِالْجَزَآءِ بِالزِّيَادَةِ فَقَالَ وَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَقَالَ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللهُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ واللهُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدٰنَا وَلَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَااَوْ لاَ نَا سُبْحَانَ اللهِ الَّذِی ھَدَانَالِدِیْنِهِ الَّذِیْ اصْطَفَاهُ وَسَبِیْلِهِ الَّذِیْ ارْتَضَاهُ وَبَصَّرَنَا لِمَا یُوْجِبُ الزُّلْفَةَ لَدَیْهِ وَالْوُصُوْلَ اِلَیْهِ فَاٰثَرْنَا لِصِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ وَجَعَلَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَهُوَ شَهْرُ اللّٰهِ وَسَیِّدُالشُّهُوْرِ وَ غُرَّتُهَاوَهُوَ شَهْرُ التَّوْبَةِ وَشَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَشَهْرُ الْجَائِزَةِ نَوْمُنَا فِیْهِ عِبَادَةٌ وَّ اَنْفَاسُنَا فِیْهِ تَسْبِیْحٌ وَعَمَلُنَا فِیْهِ مَقْبُوْلٌ وَدُعَآ ؤُ نَا فِیْهِ مُسْتَجَابٌ فَنَحْمَدُهٗ عَلٰی مَااصْطَفَانَا بِفَضْلِه دُوْنَ الْاُمَمِ الْمَاضِیَةِ وَاَهْلِ الْقُرُوْنِ الْخَالِیَةِ فَصُمْنَا نَهَارَهٗ وَقُمْنَا لَیْلَهٗ عَلٰی تَقْصِیْرٍ وَاَدَّیْنَا فِیْهِ مِنْ حَقِّهٖ قَلِیْلاً مِّنْ کَثِیْرٍ حَتّٰی فَارَقْنَا عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهٖ وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهٖ فَنَحْنُ مُوَدِّعُوْهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّفِرَاقُهٗ عَلَیْنَا وَاَوْحَشَنَا انْصِرَافُهٗ عَنَّا فَنَحْنُ قَائِلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَهْرَ اللّٰهِ الْاَ کْبَرِ وَعِیْدَ اَوْلِیَآئِهِ الْاَعْظَمُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَکْرَمَ مَصْحُوْبٍ مِّنَ الْاَوْقَاتِ وَیَا خَیْرَ شَهْرٍ فِیْ الْاَیَّامِ وَالسَّاعَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنْ قَرِیْنٍ جَلَّ قَدْرُهٗ مَوْجُوْدًا وَفَجَعَ فِرَاقُهٗ مَفْقُوْداً اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنْ شَهْرٍ لَا تُنَافِسُهُ الْاَیَّامُ وَمِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کَمَا وَرَدْتَ عَلَیْنَا بِالْبَرَکَاتِ وَغَسَلْتَ عَنَّا دَنَسَ الْخَطِیْئَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنْ مَّطْلُوْبٍ قَبْلَ وَقْتِهٖ وَمَحْزُوْنٍ عَلَیْهِ عِنْدَ فِرَاقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی فَضْلِکَ الَّتِیْ حُرِمْنَا هٗ وَعَلٰی مَاکَانَ مِنْ بَرَکَاتِکَ سُلِبْنَاهُ اَللّٰهُم فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِکَ وَاعْصِمْنَا بِعَافِیَتِکَ وَامْدُدْنَا بِعِصْمَتِکَ وَاغْفِرْلَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا فَاِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ نَحْمَدُکَ اَللّٰهُمَّ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَنَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ

وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَرْسَلْتَهُ اِلَی النَّاسِ کَافَّةً بَشِیْرًا
وَنَذِیْرًا وَنَزَّلْتَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ وَاَیْضًا حًا وَّ تَفْصِیْلاً وَنَشْهَدُ
اَنَّهُ بَلَّغَ رِسَالاتِکَ وَجَاهَدَ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَبَدَکَ حَتّٰی اَتَاهُ الْیَقِیْنُ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ الْمَعْصُوْمِیْنَ اَلاَ اِنَّ هٰذَا الْیَوْمَ یَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَکُمْ عِیْدًا
وَجَعَلَکُمْ لَهٗ اَهْلاً فَاذْکُرُوا اللّٰهَ یَذْکُرْکُمْ کَبِّرُوْهُ وَعَظِّمُوْهُ وَسَبِّحُوْهُ
وَمَجِّدُوْهُ وَادْعُوْهُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاسْتَغْفِرُوْهُ یَغْفِرْ لَکُمْ وَتَضَرَّعُوْا
وَابْتَهِلُوْا وَتُوْبُوْا وَاَنِیْبُوْا وَاَدُّوْا فِطْرَتَکُمْ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِیِّکُمْ وَفَرِیْضَةٌ وَاجِبَةٌ
مِنْ رَبِّکُمْ فَلْیُخْرِجْهَا کُلُّ امْرِءٍ مِّنْکُمْ عَنْ نَّفْسِهٖ وَعَنْ عِیَالِهٖ کُلِّهِمْ ذَکَرِهِمْ
وَاُنْثَاهُمْ صَغِیْرِهِمْ وَکَبِیْرِهِمْ صَاعًا مِّمَّا غَلَبَ مِنْ قُوْتِکُمْ وَتَعَاوَنُوْا عَلَی
الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَتَرَاحَمُوْا وَتَعَاطَفُوْا وَاَدُّوْا فَرَائِضَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ فِیْمَا اَمَرَ
کُمْ بِهٖ مِنْ اِیْقَاعِ الْمَکْتُوْبَاتِ وَاِقَامَةِ الْجَمَاعَةِ وَالْجُمُعَاتِ وَاَدَاءِ الزَّکٰوةِ
وَصِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحَجِّ بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیِ
عَنِ الْمُنْکَرِ وَالْاِحْسَانِ اِلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ سِیَّمَا ذَوِی الْاَرْحَامِ مِنْکُمْ
وَاِلٰی نِسَآءِکُمْ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ مِمَّا نَهَاکُمْ عَنْهُ مِنْ اِتْیَانِ
الْفَوَاحِشِ وَشُرْبِ الْمُسْکِرَاتِ وَالْجَوْرِ وَتَرْکِ الْوَاجِبَاتِ عَصَمَنَا اللّٰهُ
وَاِیَّاکُمْ بِالتَّقْوٰی وَجَعَلَ الْاٰخِرَةَ خَیْرًا لَّنَا وَلَکُمْ مِنْ هٰذِهِ الدُّنْیَا اِنَّ اَحْسَنَ
الْحَدِیْثِ وَاَبْلَغَ الْمَوْعِظَةِ کَلَامُ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَصِدْقَ النِّیَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَکْرِمْنَا
بِالْهُدٰی وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِکْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا
بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاکْفُفْ اَیْدِیَنَا عَنِ

الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَعَلٰى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُرَبَآءِ بِالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَعَلَى التُّجَّارِ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِی الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى.

خطبۂ ثانیہ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَجْعَلْنَا زَنَادِقَةً مُّضِلِّيْنَ وَلَا مُبْتَدِعَةً شَاكِّيْنَ مُرْتَابِيْنَ وَلَا عَنْ اَهْلِبَيْتِ نَبِيِّهٖ

مُنْحَرِفِيْنَ نَحْمَدُهٗ عَلٰى مَاهَدَانَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ
وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ
الصَّمَدُالَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الْمُجْتَبٰى وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِىُّ اللّٰهِ وَ سَيِّدُ الْاَوْصِيَآءِ وَ اَنَّ ذُرِّيَّتَهُ الْمَعْصُوْمِيْنَ
اَئِمَّتُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا اِلَى الْجَنَّةِ بِهِمْ نَتَوَلّٰى وَ مِنْ اَعْدَائِهِمْ نَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ
وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اُوْصِيْكُمْ
عِبَادَاللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ اغْتِنَامِ طَاعَتِهٖ وَاِعْدَادِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِىْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ
الْفَانِيَةِ الْخَالِيَةِ قَبْلَ اَنْ يَّهْجُمَ عَلَيْكُمُ الْمَوْتُ الَّذِىْ لَا مَهْرَبَ مِنْهُ وَ لَا
مَفَرَّ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ
حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ قَائِدِ الْغُرِّالْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَسَدِ
اللّٰهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ آلِ مَنْ وَ الَاهُ وَ عَادِ مَنْ
عَادَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالِ مَنْ وَ الَاهَا وَعَادِ
مَنْ عَادَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اِمَامَى الْمُسْلِمِيْنَ وَ وَآلِ
مَنْ وَ لَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى
وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَ
عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْحُجَّةِ الْخَلَفِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ
الْمُنْتَظَرِ نُمَهْدِىَ الَّذِىْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى

وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرَاهُ قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْهَدُ اَنَّ هٰؤُلَآءِ اَئِمَّتُنَا الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ نَحْنُ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَ بُعْدَ الْمَعْصِيَةِ

سنّتی نمازوں کا بیان

نوافل یومیّہ

شریعت اسلام سے سُنّتی نمازوں میں نوافلِ یومیہ کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔ ان کو رواتب بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرض نمازوں کے ادا کرتے وقت کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ مثلاً رکوع وسجود وقیام وغیرہ میں خلل یا نقص کا پیدا ہو جانا۔ یا رجوعِ قلب میں کمی آجانا وغیرہ۔ ان تمام نقائص کی تلافی نوافل سے ہو جاتی ہے اور سنّتی نمازیں واجب نمازوں کی غلطیوں کے قائم مقام ہو جاتی ہیں۔

نوافل یومیہ تعداد میں چونتیس رکعت ہیں۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں (۱) اکیاون (۵۱) رکعات فریضہ ونافلہ روز پڑھنا (۲) زیارت اربعین پڑھنا (۳) سجدۂ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا (۴) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور (۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بالجہر پڑھنا۔

نوافل یومیہ کی تعداد نماز پنجگانہ سے دگنی تعداد یعنی چونتیس رکعتیں ہیں۔

اوّل: آٹھ رکعت نماز نافلہ ظہر کی ہیں۔ جو زوال کے بعد فریضہ ظہر سے پہلے دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھی جاتی ہیں۔

دوسرے: آٹھ رکعت نماز نافلہ عصر کی ہیں جو فریضہ عصر سے پہلے ظہر کی نافلہ کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں۔

تیسرے: چار رکعت نافلہ مغرب کی ہیں جو فریضہ مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے

پڑھنی ہیں۔

چوتھے: ایک رکعت نافلہ عشاء کی ہے جو فریضہ عشاء کے بعد پڑھنا ہے۔ البتہ ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھا جاسکتا ہے دو رکعت بیٹھ کر پڑھنا ایک رکعت کھڑے ہو کر شمار کی جائے گی۔

پانچویں: آٹھ رکعت نماز شب کی نیت سے پڑھی جائے گی دو دو رکعت کر کے نصف شب کے بعد۔

چھٹے: دو رکعت نماز شفع نماز شب کے بعد اذان فجر سے پہلے۔

ساتویں: نماز شفع کے بعد ایک رکعت نماز وتر اذان فجر سے متصل۔

آٹھویں: دو رکعت نافلہ فجر نماز صبح سے پہلے۔

سنتی نمازیں (نوافل) پڑھنے کا طریقہ:

سنتی و نوافل نمازوں میں یہ جائز ہے کہ صرف سورۂ الحمد پر اکتفا کرے۔ دوسرا سورۃ اور قنوت نہ پڑھے تب بھی نوافل صحیح ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ بعض نوافل کو بجالائے اور بعض کو چھوڑ دے لیکن جہاں تک ممکن ہو چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ اور جو نمازیں سفر میں قصر پڑھے جیسے ظہر، عصر، اور عشاء ان کی نوافل ساقط ہوں گی لیکن نافلۂ مغرب و صبح ساقط نہ ہوں گی اور بحالت اختیار بیٹھ کر بھی نوافل پڑھا جاسکتا ہے۔

سنتی نمازیں سوائے بعض نمازوں (جیسے نماز اعرابی) کے جن کی ہر رکعت میں صرف سورۃ الحمد پر بھی اکتفا ہوسکتا ہے۔ دو دو رکعت کر کے مثل نماز صبح کے پڑھی جاتی ہیں۔

بھول کر رکن کی زیادتی یا رکعتوں میں شک ہونے سے یہ نمازیں باطل نہیں ہوتیں۔

ان میں نہ سجدہ سہو نہ نماز احتیاط اور نہ بھولے ہوئے سجدہ یا تشہد کی قضا ہے ان نمازوں

کا مسجد کی نسبت گھر میں پڑھنا افضل ہے۔

نوافلِ یومیہ کے اوقات یہ ہیں۔

نافلۂ ظہر کا وقت: آٹھ رکعت نمازِ نافلۂ ظہر کا وقت زوالِ آفتاب سے لے کر اُس وقت تک ہے کہ شاخص کا سایہ دو قدم تک پہنچ جائے۔ ''شاخص'' اس سیدھی لکڑی یا چیز کو کہتے ہیں جس کو سایہ دیکھنے کے لیے دھوپ میں کھڑا کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتویں حصے (1/7) کو قدم کہتے ہیں۔

نافلۂ عصر کا وقت: آٹھ رکعت نمازِ نافلۂ عصر کا وقت نمازِ ظہر کی ادائیگی کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ عصر کی نماز کی فضیلت کا وقت ہو جائے یعنی شاخص کا سایہ دو برابر (ڈبل) ہو جائے۔

نافلۂ مغرب کا وقت: چار رکعت نمازِ نافلۂ مغرب کا وقت نمازِ مغرب کے بعد سے اس وقت تک ہے کہ مغرب کے آسمان کی جانب کی سرخی زائل ہو جائے۔

نافلۂ عشاء کا وقت: ایک رکعت نمازِ نافلۂ عشاء (جسے نمازِ وتر/وتیرہ کہتے ہیں) کا وقت نمازِ فریضۂ عشاء کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ جب تک خود نمازِ عشاء کا وقت باقی رہتا ہے۔ اقویٰ یہ ہے کہ نافلۂ عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھے جو ایک رکعت شمار کی جاتی ہے

نافلۂ فجر کا وقت: دو رکعت نمازِ نافلۂ صبح کی ادائیگی کا وقت صبحِ کاذب سے لے کر مشرق کی جانب سرخی شروع ہونے تک باقی رہتا ہے۔

نافلۂ میں یاد رکھنے کی بات:

واضح رہے کہ نافلۂ مغرب وعشاء وفجر موکدہ ہیں۔ آئمہ معصومین علیہم السلام نے

نافلۂ مغرب کے بارے میں بے حد تاکید فرمائی ہے۔ فریضۂ مغرب اور نافلۂ مغرب کے درمیان بولنا مکروہ ہے۔ اسی طرح چار رکعت نماز نافلۂ مغرب (دو دو رکعت کر کے) ادا کرتے وقت درمیان میں کلام کرنا مکروہ ہے۔

نمازِ شب (تہجد)

نمازِ شب کی فضیلت میں خاص طور سے بہت ہی زیادہ روایات وارد ہوئی ہیں چنانچہ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ نمازِ شب کا پڑھنے والا بے شمار اجر وثواب کا مستحق ہوگا۔ اور جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اسے وہ چیزیں عطا فرمائے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی ہوں اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اُس کو بہشت کی خوش خبری دیں گے جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بندۂ مومن کا شرف نمازِ شب کے بجالانے میں، اور اُس کی عزت خلق سے بے نیازی میں ہے اور یہ کہ یقیناً شب میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس میں جو کوئی بندۂ مومن نماز پڑھ کر خدا سے دُعا کرتا ہے۔ اُس کی اُس وقت کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

راوی نے عرض کیا یا مولا وہ کونسی ساعت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آدھی رات گزرنے کے بعد جب تک تہائی رات باقی رہے۔ غرضیکہ نمازِ شب کی بہت تاکید ہے۔ حقیقتاً آدھی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا وقت ہوتا ہے۔ مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے۔ لہٰذا رجوعِ دل اور حضورِ قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرین قیاس ہے۔ اس کا وقت نصف شب سے شروع ہو کر صبح صادق تک باقی رہتا ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو بہتر ہے۔

طریقہ

نمازِ شب

مختصر مفصّل

نمازِ شب کا مختصر طریقہ:

نمازِ شب بھی نمازِ صبح کی طرح دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعتیں ہیں۔ یعنی چار نمازیں دو دو رکعت کر کے نمازِ شب کی نیت سے پڑھی جائیں اور پھر دو رکعت نمازِ شفع کی نیت سے اور پھر ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے پڑھے۔ ان تینوں نمازوں کی رکعتوں کی تعداد گیارہ ہے۔ ان نمازوں کو ملا کر "نمازِ شب" کہتے ہیں۔

طریقہ:

پہلی دس رکعتیں یعنی پانچ نمازیں جن میں سے چار نمازِ شب اور ایک نماز شفع بلکل نمازِ فجر (صبح کی واجب نماز) کی طرح پڑھی جائیں گی اور آخری یعنی چھٹی نماز جو ایک رکعت والی نماز ہے وتر ہے اسمیں نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور ایک سورہ کے بعد قنوت اور رکوع وسجود کے بعد تشہد وسلام پر مکمل کریں۔

نوٹ: علماء نے نمازِ شب کی تاکید کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ اگر انسان نمازِ شب کے وقت میں اسے ادا نہ کر سکے تو قضاء بجالائے۔ اگر اذانِ فجر سے پہلے اُٹھ کر پڑھنا مشکل ہو تو سونے سے پہلے پڑھکر سوئے اور اگر مکمل گیارہ رکعت نہ پڑھ سکتا ہو تو

جس حد تک ممکن ہو پڑھ لے، حتیٰ کہ صرف آخری تین رکعت یعنی دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر اور یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم ایک رکعت وتر کو ترک نہ کرے۔

نمازِ شب کا مفصّل طریقہ:

جب نمازِ شب کا وقت داخل ہو تو ضروریات سے فارغ ہو کر وضو کرے۔ اور عطر لگائے۔ پھر اس کے بعد نماز شروع کرے اور سات تکبیریں مع دعاؤں کے (جن کا ذکر "تکبیرۃ الاحرام" کے بیان میں کیا جا چکا ہے) بجالائے پھر یہ نیت کرے کہ "نمازِ شب پڑھتا/ پڑھتی ہوں سنّت قربۃً اِلَی اللہِ" اگرچہ ان آٹھ رکعتوں کو اس طرح پڑھ سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ توحید یا جو سورۃ چاہے پڑھے۔ اور نمازِ صبح کی مثل دو دو رکعت کرکے نماز پوری کرے بلکہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد پر بھی اکتفا کر سکتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید (قل ھو اللہ) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ جحد (قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ) پڑھے اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں جیسے سورۃ انعام سورۃ کہف، سورہ یٰسین وغیرہ اگر وقت وسیع ہو تو پڑھے۔ اگر یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ آٹھ رکعت ختم کرنے کے بعد سنّت ہے کہ تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے دُعا مانگے اور سجدۂ شکر بجائے لائے۔

جب ان آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ وَ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَدِیْنِ نَبِیِّکَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ط

مذکورہ بالا دُعا کے بعد دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر باقی رہتی ہے۔ اگرچہ ان کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کا درمیان ہے لیکن نمازِ شب کی آٹھوں رکعت کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

نمازِ شفع:

جس وقت نمازِ شفع شروع کرے۔ تو دونوں رکعتوں میں صرف الحمد پر اکتفا کرسکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید یا اگر چاہے تو پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ الفلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)۔ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ الناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے۔ اس نماز میں دُعائے قنوت نہیں ہے۔ باقی نماز مثلِ نمازِ صبح کے پڑھے۔ اور فارغ ہو کر سُنّت ہے کہ یہ دُعا پڑھے۔

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ فِیْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَائِزُ وَ عَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَاتَشَاۤءُ مِنْ عِبَادِکَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ مَعْرُوْفِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا اِنَّ

اللہ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَدۡعُوۡکَ کَمَا اَمَرۡتَ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ کَمَا وَعَدۡتَ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ۝

نماز وتر: مذکورہ بالا دُعا کے بعد ایک رکعت نماز وتر میں مشغول ہو۔ اس کو بھی صرف الحمد پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورۃ کے اور بغیر قنوت کے رکوع وسجود وتشہد وسلام بجالا کر ختم کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ جب شروع کرے تو وہ ساتوں تکبیریں (جن کا بیان پہلے گزر چکا ہے) معہ دُعاؤں کے بجالائے (ان میں ایک تکبیرۃ الاحرام ہے) اور الحمد پڑھ کر تین مرتبہ سورۃ توحید، تین مرتبہ سورۃ الفلق اور تین مرتبہ سورۃ الناس پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں کو اٹھا کر گریہ وزاری کے ساتھ قنوت پڑھے اور اوّل دُعائے کشائش پڑھے۔ اور وہ دُعا یہ ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡاَرَضِیۡنَ السَّبۡعِ وَمَا فِیۡهِنَّ وَمَا بَیۡنَهُنَّ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ط وَ سَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ط

اس کے بعد زندہ یا مُردہ چالیس مومنوں کے لیے اس طرح طلب مغفرت کرے اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِفُلَانَ اِبۡنِ فُلَانٍ اور فلاں کی جگہ کسی مومن کا نام لے۔

اس کے بعد ستر مرتبہ کہے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ.

پھر سات مرتبہ کہے۔

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ

لِجَمِیعِ ظُلمِیْ وَجُرمِیْ وَ اِسرَافِیْ عَلٰی نَفسِیْ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ ط

اور ساتھ مرتبہ کہے ھٰذَا مَقَامُ العَائِذِبِکَ مِنَ النَّارْ

اس کے بعد کہے رَبِّ اَسَأْتُ وَ ظَلَمْتُ نَفسِیْ وَ بِئسَ مَا صَنَعْتُ وَھٰذِہٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَاءً بِمَا کَسَبَتْ وَ ھٰذِہٖ رَقَبَتِیْ خَاضِعَۃٌ لِمَا اَتَیْتُ فَھَا اَنَا ذَابَیْنَ یَدَیکَ فَخُذْ لِنَفسِکَ مِنْ نَفسِی الرِّضَا حَتّٰی تَرْضٰی لَکَ العُتبٰی لَا اَعُوذُ

پھر تین سو مرتبہ کہے

اَلعَفوَ اَلعَفوَ اَلعَفوَ

اس کے بعد کہے

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اس قنوت میں اس طرح اپنے دل کو متوجہ کرنے کی کوشش کرے کہ خوفِ خدا سے آنکھوں میں آنسو بھر آئیں۔ اس قنوت کے بعد رکوع و سجود و تشہد و سلام بجالائے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح جناب سیدہ پڑھے۔ اور سجدہ شکر بجالائے اور جو چاہے خدا سے دُعا مانگے کہ آخر شب کی دُعا مستجاب ہے۔

نمازِ غُفَیلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غُفَیلہ بجالائے اور طلب حاجت کرے تو خداوند عالم اُس کی حاجات کو برلائے گا اور اس کے سوال کو پورا کریگا۔

یہ نماز دو رکعت ہے جو روزانہ مغرب و عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔

اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

پہلے نیت کرے دو رکعت نماز غُفَیْلَہ پڑھتا / پڑھتی ہوں قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ اور پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورہ الانبیاء ۲۱ آیت ۸۷۔۸۸ (پارہ ۱۷) کو پڑھے۔ وَ ذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَالَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ط

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورہ الانعام ۶ آیت ۵۹ (پارہ ۷) کو پڑھے۔

وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ ط وَ یَعْلَمُ مَافِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ط

پھر قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھیے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

اس کے بعد دعا مانگے۔

چہاردہ معصومینؑ کی مخصوص نمازیں

نمازِ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز (رسولِ خداؐ) کو جو کہ دو رکعت ہے بجالائے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور یہ کہ جو بھی حاجت طلب کرے وہ روا (پوری) ہوگی۔

طریقہ نماز: یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد ایک مرتبہ اور سورۂ قدر (انا انزلناہ) پندرہ مرتبہ پھر رکوع میں سورۂ قدر پندرہ مرتبہ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر پندرہ مرتبہ پھر سجدۂ اوّل میں پندرہ مرتبہ۔ پھر سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ پھر سجدۂ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی ترکیب سے دوسری رکعت بجالا کر تشہد وسلام پڑھ کر نماز کو ختم کرے

اور یہ دُعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ۔ فَلَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ

الحمدُ یُحیی وَیُمیتُ وَیُحیِی وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَ هُوَ علیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیر" ط اَللّٰهُمَّ اَنتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَمَن فِیهِنَّ فَلَکَ الحَمدُ وَاَنتَ الحَقُّ وَ وَعدُکَ الحَقُّ وَ قَولُکَ الحَقُّ وَاِنجَاذُکَ حَقٌّ" وَالجَنَّةُ حَقٌّ" وَالنَّارُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسلَمتُ وَ بِکَ اٰمَنتُ وَ عَلَیکَ تَوَکَّلتُ وَبِکَ خَاصَمتُ وَ اِلَیکَ حَاکَمتُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اِغفِرلِی مَا قَدَّمتُ وَمَآ اَخَّرتُ وَمَآ اَسرَرتُ وَمَآ اَعلَنتُ اَنتَ اِلٰهِی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنتَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاغفِرلِی وَارحَمنِی وَ تُب عَلَیَّ اِنَّکَ اَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ ط

نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

جناب شیخ مفید وسید مرتضٰی نے جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چار رکعت نماز امیر المومنین علیہ السلام بجالائے ، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ جس طرح وہ روز پیدائش پاکیزہ تھا۔اور اس کی تمام حاجتیں برآتی ہیں۔

طریقہ نماز: یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح امیر المومنین پڑھے۔

وہ تسبیح امیر المومنین یہ ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَاعِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْٓ اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ ط

تسبیح امیرالمومنین کے بعد دُعا کرے اور یہ دُعا پڑھے۔

يَامَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ لَمْ يُجَازِ بِهَا اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِي نَفْسِي اَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَيَا رَبَّاهُ اِلٰهِي بِكَيْنُوْنَتِكَ يَا اَمَلَاهُ يَا رَحْمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِيَ الدَّمِ فِي عُرُوْقِي يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لِي وَ لَا غِنٰى بِي عَنْ نَفْسِي وَ لَا اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَ لَا نَفْعًا وَ لَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّي وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّيْ اَفْرَدَنِي الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامُ يَا اِلٰهِي بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِي وَلَيْتَ شِعْرِي كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَائِي اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَيَاوَيْلِي يَاوَيْلِي يَا وَيْلِي يَا عَوْلِي يَاعَوْلِي يَاعَوْلِي يَاشِقْوَتِي يَا شِقْوَتِي يَا شِقْوَتِي يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي يَا ذُلِّي اِلٰى مَنْ وَ مِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ اَلْجَاُ وَ مَنْ اَرْجُو وَ مَنْ يَجُوْدُ عَلَيَّ بِفَضْلِهٖ حِيْنَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَ اِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَ الرَّجَآءُ لَكَ فَطُوْبٰى لِي اَنَا السَّعِيْدُ وَ اَنَا الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبٰى لِي وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِي اَبْلُغُ بِهٖ نَجَاحَ حَاجَتِي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهٗ فِي

مَکنُونِ غَیبِکَ وَاستَقرَّ عِندَکَ فَلا یَخرُجُ مِنکَ اِلیٰ شَیءٍ سِواکَ اَسئَلُکَ بِہٖ وَ بِکَ وَ بِہٖ فَاِنَّہٗ اَجَلُّ وَ اَشرَفُ اَسمائِکَ لا شَیَٔ لِی غَیرُ ھٰذا وَ لا اَحَدَ اَعوَدُ عَلَیَّ مِنکَ یا کَینُونُ یا مَن عَرَّفَنِی نَفسَہٗ یا مَن اَمَرَنِی بِطاعَتِہٖ یا مَن نَھانِی عَن مَعصِیَتِہٖ وَ یا مَدعُوُّ یا مَسئُولُ یامَطلُوبُ اِلَیہِ رَفَضتُ وَ صِیَّتَکَ الَّتِی اَو صَیتَنِی وَلَم اُطِعکَ وَلَو اَطَعتُکَ فِیما اَمَرتَنِی لَکَفَیتَنِی ما قُمتُ اِلَیکَ فِیہِ وَ اَنَا مَعَ مَعصِیَتِی لَکَ راجٍ فَلا تَحُلُ بَینِی وَ بَینَ ما رَجَوتُ یا مُتَرَحِّمالِی اَعِذنِی مِن بَینِ یَدَیَّ وَ مِن خَلفِی وَ مِن فَوقِی وَ مِن تَحتِی وَ مِن کُلِّ جِھاتِ الاِحاطَۃِ بِی اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَیِّدِی وَ بِعَلِیٍّ وَلِیِّی وَ بِالاَئِمَّۃِ الرّاشِدِینَ عَلَیھِمُ السَّلامُ اجعَل عَلَینا صَلَواتِکَ وَ رَاْفَتَکَ وَ رَحمَتَکَ وَ اَوسِع عَلَینا مِن رِزقِکَ واقضِ عَنَّا الدَّینَ وَ جَمِیعِ حَوائِجِنا یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ'' ٥

نمازِ جناب سیّدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ نماز جناب سیّدہ دو رکعت ہے جو حضرت جبرئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعتُ میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے۔

سُبحانَ ذِی العِزِّ الشّامِخِ المُنِیفِ سُبحانَ ذِی الجَلالِ البازِخِ العَظِیمِ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا لَا هٰکَذَا غَیْرُهٗ ط

سیّد علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ بروایتِ دیگر مندرجہ بالا دُعا کے بعد مشہور تسبیح جنابِ سیّدۂ (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ) پڑھے۔ اس کے بعد سو مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

دوسری نمازِ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا:

شیخ و سیّد علیہما الرحمۃ نے صفوان سے روایت کی ہے کہ محمد بن علی حلبی صبح بروز جمعہ صادق آلِ محمد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور خواہش ظاہر کی کہ اُسے ایسا عمل تعلیم کیا جائے جو آج کے روز بہترین عمل ہو۔ معصومؑ نے ارشاد فرمایا کہ نہ تو جنابِ سیّدہ سے بڑھ کر رسولِ خدا کے نزدیک کوئی بزرگ تر ہستی تھی۔ اور نہ کوئی چیز اس سے افضل تھی۔ جو رسولِ خدا نے جنابِ سیدۂ کو تعلیم فرمائی اور وہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے۔

طریقہ نماز: نماز کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید دوسری رکعت میں بعد سورۂ حمد پچاس مرتبہ سورۂ والعٰدیات۔ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ الزلزال اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد پچاس مرتبہ سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھے اس نماز کو دو دو رکعت کر کے تشہد و سلام پڑھ کر ختم کرے۔

نوٹ: یاد رہے اس نماز کے لیے بہترین وقت صبح جمعہ کا ہے۔ پہلے غسل کرے اور پھر یہ نماز پڑھے۔

اس نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھے۔

اِلٰهِي وَ سَيِّدِي مَنْ تَهَيَّأَ اَوْ تَعَبَّى اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَ فَوَائِدِهِ وَ نَائِلِهِ وَ فَوَاضِلِهِ وَ جَوَائِزِهِ فَاِلَيْكَ يَا اِلٰهِي كَانَتْ تَهْيِئَتِي وَ تَعْبِئَتِي وَاِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ فَوَائِدِكَ وَ مَعْرُوفِكَ وَنَائِلِكَ وَ جَوَائِزِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ ذٰلِكَ يَا مَنْ لَا تَخِيبُ عَلَيْهِ مَسْئَلَةُ السَّائِلِ وَ لَا تَنْقُصُهُ عَطِيَّةُ نَائِلٍ فَاِنِّي لَمْ اٰتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهُ وَلَا شَفَاعَةَ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِشَفَاعَتِهِ اِلَّا مُحَمَّداً وَ اَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِي عُدْتَ بِهِ عَلَى الْخَطَّائِيْنَ عِنْدَ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَ اَنْتَ سَيِّدِي الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاءِ وَ اَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ تَغْفِرَلِي ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ۔

نمازِ حضرت امام حسن علیہ السلام

نماز حضرت امام حسنؑ حضرت امیر المومنین علیؑ کی نماز طرح چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے دو دو رکعتی دو نماز پڑھی جائے جس میں سورۃ الحمد

کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید چاروں رکعتوں یعنی پہلی نماز کی دو رکعتوں اور دوسری نماز کی دونوں رکعتوں میں پڑھے۔

دوسری نماز حضرت امام حسنؑ:

امام حسن سے ایک دوسری نماز بھی روایت کی گئی کہ جو بروز جمعہ چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب بھی پہلی نماز کی ترکیب کی طرح ہے دو دو رکعت کر کے دو نماز دو سلام کے ساتھ ادا کی جائے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے پچیس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمَلآئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَائِکَ وَ رُسُلِکَ اَنْ تُصَلِّی عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُقِیلَنِیْ عَثْرَتِی وَ تَسْتُرَ عَلَیَّ ذُنُوبِی وَ تَغْفِرَ ھَالِیْ وَ تَقْضِیَ لِي حَوَائِجِی وَ لاَ تُعَذِّبَنِی بِقَبِیْحٍ کَانَ مِنِّی فَاِنَّ عَفْوَکَ وَجُودَکَ یَسَعُنِی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

نمازِ حضرت امام حسین علیہ السلام

نماز حضرت امام حسینؑ چار رکعت ہے جس میں چار سو مرتبہ سورہ حمد اور سورہ توحید کی تلاوت مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق کی جائے گی۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے اس کی چار رکعتوں کو دو دو رکعتی نمازوں کی طرح دو نمازیں دو نیت اور دو سلام کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ لیکن عام دو رکعتی نمازوں کی طرح نہیں۔ بلکہ ایک خاص طریقے سے کہ ہر رکعت میں پہلے پچاس مرتبہ سورۂ حمد اور پھر پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھا جائے اس کے بعد رکوع میں ذکر رکوع کی جگہ دس مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھا کر دس مرتبہ سورۂ حمد اور پھر دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور پھر سجدے میں بھی دس مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید ذکر کرے اور پھر سجدے سے سر اٹھا کر پھر دس مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کے بعد دوسرے سجدے میں جائے اور اس میں بھی دس دس مرتبہ سورۂ حمد اور سورۂ توحید پڑھے۔ یعنی ہر رکعت میں 100 سو مرتبہ سورۂ حمد اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے۔

اور اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا کی جائے۔ یعنی ایک نماز میں دو سو مرتبہ حمد اور توحید پڑھی جاتی ہے۔ دوسری نماز بھی پہلی نماز کی طرح پڑھی جائے۔

دونوں نمازوں میں ملا کر 400 مرتبہ سورۂ حمد اور 400 چار سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت ہوگی۔

نمازِ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

نماز امام زین العابدین علیہ السلام چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز: دو نمازیں دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے گی نماز صبح کی طرح۔ البتہ سورۂ حمد کی تلاوت کے بعد سو مرتبہ چاروں رکعتوں (یعنی پہلی نماز کی دونوں رکعتوں

اور دوسری نماز کی دونوں رکعتوں) میں سورۂ توحید (قل ھو اللہ) کی قرأت کرے۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَھْتِکِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا مُبْتَدِءً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِھَا یَا رَبَّنَا وَ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا یَا غَایَۃَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

نماز امام محمد باقرؑ دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز صبح کی طرح پڑھے البتہ سورۂ حمد پڑھنے کے بعد دوسری سورہ نہ پڑھے بلکہ اس کی جگہ سو مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے۔ (جو عام طور سے چار رکعتی نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔)

تسبیحات اربعہ:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَلِیْمُ ذُوْ اَنَاۃٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَمَا عِنْدِیْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَکَ وَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِنْ عَطَائِکَ مَایَسَعُنِیْ وَ

تُلْهِمَنِی فِیمَا اَعْطَیْتَنِی الْعَمَلَ فِیهِ بِطَاعَتِکَ وَ طَاعَةِ رَسُولِکَ وَ اَنْ تُعْطِیَنِی مِنْ عَفْوِکَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِهِ کَرَامَتَکَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا اَنَا اَهْلُهُ فَاِنَّمَا اَنَا بِکَ وَ لَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْکَ یَا اَبْصَرَ الْاَبْصَرِینَ وَیَا اَسْمَعَ السَّامِعِینَ وَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِینَ وَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیرِینَ وَ یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

نمازِ امام جعفرِ صادق علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نماز بھی نماز صبح کی طرح دو رکعت بجالائی جاتی ہے۔ البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شَهِدَ اللهُ.... (آیت ۱۸ سورہ آل عمران ۳)

نماز ختم کر کے یہ دُعا تلاوت کرے۔

یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوعٍ یَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیرٍ وَیَا حَاضِرَ کُلِّ مَلَاءٍ وَ یَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوَیٰ وَ یَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّةٍ وَیَا شَاهِدَ غَیْرَ غَائِبٍ وَ غَالِبَ غَیْرَ مَغْلُوبٍ وَ یَا قَرِیبُ غَیْرَ بَعِیدٍ وَ یَا مُونِسَ کُلِّ وَحِیدٍ وَ یَا حَیُّ مُحْیِیَ الْمَوْتیٰ وَ مُمِیتَ الْاَحْیَاءِ الْقَائِمَ عَلیٰ کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَیَا حَیًّا حِینَ لَا حَیَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز: یہ نماز بھی نماز فجر کی طرح دو رکعت نماز نیت نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام دو رکعت پڑھتا / پڑھتی ہوں قربتہ الی اللہ البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ توحید کی قرأت کرے۔

سلام نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیئے۔

اِلٰھی خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَکَ وَ ضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِیکَ وَ وَجِلَ کُلُّ شَیْءٍ مِنْکَ وَ ھَرَبَ کُلُّ شَیْءٍ اِلَیْکَ وَ ضَاقَتِ الْاَشْیَاءُ دُوْنَکَ وَ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ نُوْرُکَ فَاَنْتَ الرَّفِیعُ فِیْ جَلَالِکَ وَ اَنْتَ الْبَھِیُّ فِیْ جَمَالِکَ وَ اَنْتَ الْعَظِیْمُ فِي قُدْرَتِکَ وَ اَنْتَ الَّذِي لَا یَؤُدُکَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِي یَا مُفَرِّجَ کُرْبَتِي وَ یَا قَاضِيَ حَاجَتِي اَعْطِنِي مَسْئَلَتِي بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اٰمَنْتُ بِکَ مُخْلِصًا لَکَ دِیْنِي اَصْبَحْتُ عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِالنِّعْمَةِ وَ اَسْتَغْفِرُکَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي لَا یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَا مَنْ ھُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَ فِيْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَ فِي اِشْرَاقِهٖ مُنِیْرٌ" وَ فِي سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ" صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ.

نمازِ حضرت امام علی رضا علیہ السلام

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام چھ رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے کہ تین نمازیں دو دو رکعتی کرکے پڑھی جائیں گی۔

نماز دو رکعتی نماز کی طرح پڑھی جائے گی، البتہ سورہ حمد کے بعد چھ کی چھ رکعتوں میں دس مرتبہ سورۂ انسان کو تلاوت کرے۔

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَ يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَ يَا اِلٰهِي وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيمَ وَ اِسْمَاعِيلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوبَ يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ اَسْئَلُكَ يَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مُرْتَجىً اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ حضرت امام محمد جوّاد علیہ السلام

نماز حضرت امام جوّاد علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز دو رکعتی نماز کی طرح بجالائے۔ البتہ دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَ الْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَ بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَ اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَ الْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَ يَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَ يَخَافُونَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَ ذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ عَلٰى لِسَانِي وَ عَمَلاً صَالِحاً فَارْزُقْنِي

نماز حضرت امام علی نقی ھادی علیہ السلام

نماز امام علی نقی علیہ السلام دو رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے کہ یہ نماز بھی صبح کی طرح دو رکعت پڑھی جاتی ہے اور اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ رحمٰن کی تلاوت کرے۔

بعد از سلام نماز یہ دعا پڑھیے۔

یَا بَارُّ یَا وَصُوْلُ یَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ وَ يَاقَرِيْبَ غَيْرَ بَعِيْدٍ وَ يَاغَالِبَ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ قُدْرَتَهُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّامِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْعَظِيْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰاتِ وَ نُوْرِ الْاَرَضِيْنَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نمازِ حضرت امام حسن العسکری علیہ السلام

نمازِ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز: اس کی ترکیب یہ ہے کہ ان چار رکعتوں دو دو کر کے دو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ نماز دو رکعتی نماز کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ البتہ نماز حسن العسکریؑ کی پہلی نماز کی دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ زلزال کی تلاوت کی جائے اور دوسری نماز کی دونوں رکعتوں میں پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُذِلُّکَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ مَا یُرٰی وَ مَا لَا یُرٰی الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اَسْئَلُکَ بِآلَائِکَ وَ نَعْمَآئِکَ بِاَنَّکَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتِ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْآخِرُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْبَاطِنُ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ ذُوالطَّوْلِ وَ ذُوالْعِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَطْتَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَ اَحْصَیْتَ کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نمازِ حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ

نماز امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ دو رکعت ہے۔ جو نماز فجر کی طرح پڑھی جائے گی۔ مذکورہ طریقہ کے مطابق اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے امامِ زمانہ عج رجوع قلب سے پڑھیں۔ انشاء اللہ جملہ امور عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔

تصفیۂ قلب، تزکیہ نفس، اطمینان، روحانیت و نورانیت کے درجہ پر فائز ہوں گے۔ یہ نماز عجیب وغریب اسرار کی حامل ہے۔ شب جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیئے۔ ورنہ ہر ایک شب پڑھی جا سکتی ہے۔ اس کا ثواب اتنا ہے کہ جیسے خانہ کعبہ میں نماز پڑھ رہا ہو۔

طریقہ نماز: سب سے پہلے نیت کرے کہ نماز صاحب العصر والزمان عج (امام زمانہ عج) پڑھتا / پڑھتی ہوں دو رکعت قربۃ الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد رکعت اوّل میں سورۂ حمد تلاوت کرتے وقت جب آیہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں اُسے سو مرتبہ کہیں اور آخری مرتبہ سورہ کو تمام کریں اور اس کے بعد سورۂ توحید یعنی سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ایک مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائیں۔ یعنی سورہ حمد میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی سو مرتبہ تکرار کرے اس کے بعد سورہ حمد مکمل کر کے سورہ توحید پڑھے پھر قنوت، رکوع، سجود تشہد وسلام کے ساتھ نماز مکمل کرے۔

نماز مکمل کر کے سب سے پہلے کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پھر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھے (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ)

تسبیح کے بعد سجدے میں سر رکھے اور سو مرتبہ صلوات محمدؐ و آلِ محمدؐ پڑھے پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

آخر میں سجدے سے سر اٹھا کر کھڑے ہو کر یہ دُعا امام زمانہ پڑھے۔

اِلٰھِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَ انْکَشَفَ الْغِطَآءُ وَ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ اَنْتَ وَ اِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَ عَلَیْکَ

الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ وَ عَرَّفْتَنَا بِذَالِکَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجاً عَاجِلاً قَرِیْباً کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْهُوَا اَقْرَبُ یَامُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثُ اَلْغَوْثُ اَلْغَوْثُ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

ہفتہ وار نمازیں

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔ جو شخص بھی ہفتہ کے دن میں چار رکعت نماز پڑھے اس طرح کے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور اسکے بعد تین مرتبہ سورہٗ کافرون پڑھے ۔اور جب نماز تمام کرے تو ایک مرتبہ آیت الکرسی تلاوت کرے تو خداوند رحیم ہر حرف جو وہ نماز میں ادا کرے گا اس کے عوض ایک شہید کا ثواب مرحمت کرے گا۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز روز ہفتہ پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد سورہ حمد اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ قل ایھا الکافرون کی تلاوت اس کے بعد رکوع اور پھر دونوں سجدے بجالائے اور پھر کھڑے ہوکر اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور رکوع سے پہلے قنوت پڑھ کر رکوع وسجود اور تشہد وسلام کے ساتھ نماز تمام کرے اور پھر دوسری دو رکعت اسی طرح

بجالائے۔

اس طرح کل چار رکعتیں مکمل کرے۔

نماز شب اتوار

امام معصومؑ سے روایت ہے کہ اتوار کی رات کو چھ رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اس طرح کے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور ایسا کرنے والے کو شاکروں اور صابروں کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

طریقہ نماز

دو دو رکعت کر کے تین نمازیں پڑھی جائیں، اسے نماز صبح کی طرح پڑھی جائے گی بس ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ قل ھواللہ پڑھنا۔

نماز روز اتوار

روایت میں ہے کہ روزِ اتوار کی نماز دو رکعت ہے جو کہ ابتدائے دن میں پڑھی جائے یہ نماز پڑھنے والے کو جہنم سے آزادی، نفاق سے پاکی اور عذاب سے امان دلائے گی۔

طریقہ نماز :۔

نیت دو رکعت نماز روز اتوار بجالاتا / بجالاتی ہوں قربۃً الی اللہ ہے۔ یہ نماز نماز فجر کی طرح دو رکعت ادا کی جائے گی۔

نماز شب پیر

روایت میں ہے کہ نماز شب پیر دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی سورہ توحید سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہر ایک کو ایک مرتبہ تلاوت کرے

اور نماز تمام کرکے دس مرتبہ استغفار کرے تو خداوند کریم دس حج وعمرہ اس کے نامہ اعمال میں ڈال دیتا ہے۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کرے دو رکعت نماز شب پیر پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃ الی اللہ اس کے بعد تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اور پھر سورہ حمد اور بلترتیب ایک ایک مرتبہ آیت الکرسی سورۂ توحید سورۂ فلق اور سورہ ناس قرائت کرے اس کے بعد رکوع اور سجود اور پھر کھڑے ہوکر اس طرح دوسری رکعت بجالائے اور رکوع سے پہلے قنوت پھر رکوع وسجود اور تشہد وسلام پر نماز تمام کرے۔ اور نماز کے بعد دس مرتبہ استغفر اللہ ربّی واتوب الیہ پڑھے۔

نماز روزِ پیر

روایت میں ہے کہ پیر کے دن میں چار رکعت نماز مستحب ہے

طریقہ نماز

(۱) دو دو رکعت کرکے دو نمازیں بجالائے

(۲) نماز کا طریقہ دو رکعتی نماز کی طرح ہے۔

(۳) پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید (قل ھو اللہ) تلاوت کرے۔

(۴) تیسری رکعت یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فلق کی قرأت کرے اور چوتھی رکعت یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور پھر قنوت۔

نماز شب منگل

روایت ہے کہ شب منگل دو رکعت نماز پڑھے۔

طریقہ نماز

(۱) نماز شب منگل کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح ادا کرے

(۲) پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قدر (انا انزلنا) پڑھے

(۳) دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز روز منگل

روایت میں ہے کہ منگل کے دن دو رکعت نماز بجالائے۔

طریقہ نماز

(۱) نماز روز منگل کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح پڑھے۔

(۲) پہلی اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد بالترتیب ایک ایک مرتبہ سورہ کافرون سورہ توحید، سورہ فلق اور سورہ ناس کی تلاوت کرے۔

نماز شب بدھ

روایت میں ہے کہ جو شخص شب بدھ دو رکعت نماز اس طریقہ کے مطابق پڑھے گا اس کے اجر وثواب میں اس کے گزشتہ اور آئندہ کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

طریقہ نماز

(۱) نماز شب بدھ کی نیت سے دو رکعتی نماز کی طرح کی جائے۔

(۲) پہلی اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد ایک بار آیت الکرسی ایک مرتبہ سورہ قدر اور ایک دفعہ نصر کی تلاوت کرے اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز روز بدھ

روایت میں ہے کہ بدھ کے دن جو شخص دو رکعت نماز بجالائے گا تو خداوند کریم اس کے صلہ میں اس کی قبر کی تاریکی کو روز قیامت تک ختم کر دے گا۔

طریقہ نماز

(۱) نیت نماز روز بدھ پڑھتا ہوں دو رکعت قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

(۲) نماز دو رکعتی نماز (صبح) کی طرح پڑھے۔

(۳) دونوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال اور تین مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز شب جمعرات

روایت میں ہے کہ جو شخص شب جمعرات چھ رکعت مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق نماز بجالائے گا اگر اس کے دل میں شقاوت ہوگی تو خداوند شقاوت کو اس کے دل سے پاک کر کے اس میں سعادت ڈال دے گا۔

طریقہ نماز

(۱) تین نمازیں دو دو رکعت کر کے بجالائے۔

(۲) تینوں نمازوں کی نیت یہ ہوگی کہ نماز شب جمعرات پڑھتا / پڑھتی ہوں دو رکعت قربۃً الی اللہ

(۳) چھ رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

(۴) تینوں نمازوں کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

نمازِ روزِ جمعرات

روایت میں ہے جو شخص جمعرات کے دن عصر کے وقت مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق دو رکعت نماز بجالائے گا تو خداوند عالم جنت اور جہنم کی تعداد جتنی حسنات عطا کرے گا۔

طریقہ نماز :

دو رکعت نماز "نماز روز جمعرات" کی نیت سے پڑھے۔

ہر رکعتیں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ نصر اور پانچ بار سورۂ کوثر کی تلاوت کرے۔

اور نماز کے بعد عصر کے وقت چالیس مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے اور چالیس مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ) پڑھے۔

نماز شب جمعہ

رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ آپ نے قسم کھا کر کہا کہ جو شخص نماز شب جمعہ کو اس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق انجام دے گا اور امت مسلمہ کے حق میں دعا کرے گا تو خدا اس کی دعا مستجاب کرے گا۔

طریقہ نماز

(۱) دو رکعت نماز شب جمعہ کی نیت سے نماز صبح کی دو رکعت کی طرح پڑھے۔

(۲) ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورہ توحید (قل ھو اللہ) اور اس کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ کہے۔

نماز روز جمعہ

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے نماز روز جمعہ کے لیے دو روایتیں نقل ہوئی ہیں روایت اول:۔ نماز روز جمعہ چھ رکعت ہے جس کا وقت طلوع آفتاب کے ایک گھنٹے بعد ہے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو خداوند دو عالم جنت میں ہزار درجہ بلندی قرار دے گا۔

طریقہ نماز

(۱) تین نمازیں دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح ادا کریں تینوں نمازوں کی نیت نماز روز جمعہ کی ہوگی۔

(۲) سورۂ حمد کے بعد کوئی ایک سورۂ کی تلاوت کرے۔

روایت دوم:

نماز روز جمعہ چار رکعت ہے۔

طریقہ نماز:

(۱) دو نمازیں دو دو رکعت کر کے نماز روز جمعہ کی نیت سے پڑھے۔

(۲) ہر رکعت یعنی چاروں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

(۳) نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ اور پچاس مرتبہ
لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہے۔

ہر ماہ کی مخصوص نماز

نمازِ شبِ اوّلِ ماہ

(ہر ماہ چاندرات کی نماز)

ہر مہینے کی چاندرات یعنی پہلی تاریخ کی رات دو رکعت نماز مستحب ہے۔

طریقہ نماز: نیت دو رکعت نماز چاندرات پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ، یہ نماز دو رکعتی نماز کی طرح ہے۔ البتہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سورہ انعام کی قرائت کرے۔

دوسری رکعت میں سورۃ انعام کے بعد قنوت پڑھے پھر رکوع وسجود اور تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔

نماز تمام کر کے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَفَتْحَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَصْرَهٗ وَبَرَکَتَهٗ وَ طُهُوْرَهٗ وَرِزْقَهٗ وَ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَ الْبَرَکَةِ وَ التَّقْوٰی وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز روزِ اوّل ہر ماہ

(پہلی تاریخ کے دن کی نماز)

روایت ہے کہ ہر مومن ہر ماہ کی پہلی تاریخ میں دو رکعت نماز پڑھے جس کا وقت صبح سے غروب آفتاب تک ہے اس نماز کو مخصوص دعا کے ساتھ پڑھے اور اسکے بعد کچھ صدقہ دے انشاء اللہ اس ماہ میں سلامتی رہے گی اور جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہیگا۔

طریقہ نماز: سب سے پہلے دو رکعت نماز کی نیت اس طرح کرے "نماز روزِ اوّل ماہ دو رکعت پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ" پھر تکبیرۃ الاحرام (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہے اسکے بعد سورۂ حمد اور پھر تیس مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ ھُوَ اللّٰہ) اسکے بعد رکوع اور دونوں سجدے بجالائے، اور دوسری رکعت کے لئے دوبارہ کھڑا ہو کر سورۂ حمد اور تیس بار سورۂ انزلنا پڑھے اسکے بعد قنوت پڑھے اور رکوع انجام دے کر دونوں سجدے بجالا کر تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔

بعد نماز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَ یَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَ مُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَ اِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ o

نمازِ شبِ اوّل ماہِ محرم

(چاندرات)

سیّد نے کتاب اقبال میں محرم الحرام کی چاندرات کے حوالے سے چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں۔

پہلی نماز: دو رکعت نماز چاندرات محرم کی نیت سے نمازِ فجر کی طرح پڑھے البتہ سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

روایت میں ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص محرم کی چاندرات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح کو جو کہ سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کے مانند ہوگا۔ جو سال بھر تک اعمال خیر بجالاتا رہا۔ وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل کیا جائے گا۔

دوسری نماز: دو رکعت نماز چاندراتِ محرم کی نیت سے نمازِ فجر کی طرح پڑھے۔ البتہ سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین پڑھے۔

تیسری نماز: سو رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پچاس نمازیں پڑھے جس میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ) کی تلاوت کرے۔

نماز روزِ اوّل ماہِ محرم

(پہلی محرم کے دن کی نماز)

امام علی رضا سے منقول ہے کہ جناب حضرت رسول اللہ پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز (نمازِ صبح کی طرح) ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَ الْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَلَہٗ یَا ذَخِیْرَۃَ مَنْ لَّا ذَخِیْرَۃَ لَہٗ یَاحِرْزَمَنْ لَّا حِرْزَ لَہٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَّاغِیَاثَ لَہٗ یَاسَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَلَہٗ یَا کَنْزَ مَنْ لَّا کَنْزَلَہٗ یَا حَسَنَ الْبَلَاءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَاعِزَّ الضُّعَفَاءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْھَلْکٰی یَا مُنْعِمُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَلَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَ نُوْرُ النَّھَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِیُّ الْمَاءِ وَ حَفِیْفُ الشَّجَرِ یَا اَللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْلَنَا مَالَا یَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا یَقُوْلُوْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اٰمَنَّا بِہٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَ مَایَذَّکَّرُ اِلَّا اُوْلُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ.

نمازِ شبِ عاشور

(دس محرم کی رات کی نماز)

سیّد نے شبِ عاشورہ کی بہت سی بافضیلت نمازیں نقل فرمائی ہیں اس میں

پہلی: دس محرم کی رات چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَاللّٰهُ) پڑھے

نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دوسری:۔ اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید، تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ الناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے۔

اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

تیسری: شبِ عاشورہ سو رکعت نماز مستحب ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں تین مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَاللّٰه) پڑھے۔

سلام کے بعد ستر مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نماز روزِ عاشورہ

(دس محرم کی نماز)

کتاب زاد المعاد میں عبداللہ ابن سنان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا' روز عاشور وقت چاشت (جب سورج کی کرن زمین میں پڑنا شروع ہو) چار رکعت نماز پڑھی جائے' البتہ دو دو رکعت کر کے فجر کی طرح۔

نماز روز سوم صفر

(تیسری ماہ صفر کی نماز)

ماہ صفر کی تین تاریخ کی دو رکعت نماز مستحب کو سید ابن طاوس نے علماء سے نقل کیا ہے۔

طریقہ نماز: دو رکعت نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فتح اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید پڑھے۔

سلام نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے

اور پھر سو مرتبہ اسطرح لعن کرے۔ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ

لعن کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھے (یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ)

نماز روزِ بارہ ربیع الاوّل

۱۲ ربیع الاول کے دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے یہ نماز صبح کی نماز کی طرح پڑھی جائے۔ البتہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین بار سورہ توحید (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ) پڑھے۔

نماز روزِ سترہ ربیع الاول

۱۷ ربیع الاول کے دن جب سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے

ہر رکعت (دونوں رکعتوں) میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ) اور دس مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے۔

نماز ماہِ جمادی الثانی

سیّد ابن طاؤس نقل کرتے ہیں پورے ماہ جمادی الثانی میں کسی بھی وقت نماز بجالائی جاسکتی ہے۔ نماز ماہ جمادی الثانی چار رکعت ہے۔ جو دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی دو رکعتی نماز کی طرح، البتہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پھر پچیس مرتبہ سورۂ القدر، دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ التکاثر اور پھر پچیس مرتبہ سورۂ التوحید، تیسری رکعت میں (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون (قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰافِرُوْنَ) اور پھر پچیس مرتبہ سورۂ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ) اور پھر پچیس مرتبہ سورۂ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے۔

بعد از سلام نماز ستر مرتبہ کہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَر

اس کے بعد ستر مرتبہ صلوات محمدؐ وآلِ محمدؐ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

بعد از درود تین مرتبہ یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پھر سجدے میں جائے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اورآخر میں سجدے سے سرنہ اٹھائے اوراپنی حاجتیں طلب کرے۔

ماہِ رجب کی نمازیں

ماہِ رجب کی کسی ایک رات کی نماز

پہلی نماز: حضرت رسول خداؐ سے روایت ہے کہ جوشخص رجب کے مہینے کی کسی ایک رات میں دورکعت نماز ادا کرے مذکورہ طریقے کے مطابق تو وہ ایسا ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کے لئے سوسال روزہ رکھا ہو۔پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہرایک محل کسی نہ کسی نبی برحق کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

طریقہ نماز: پہلے نیت کرے ماہ رجب کی رات کی نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) اس کے بعد سورہ حمد اور پھر سومرتبہ سورۂ توحید (قُلْ ھُوَاللّٰہُ) پڑھے اور رکوع وسجود اور اسی طرح دوسری رکعت جس میں بھی سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔

دوسری نماز: ایک دوسری روایت میں ماہ رجب کی کسی ایک رات کے لئے ایک دوسری نماز بھی رسول خداؐ سے نقل ہوئی حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جوشخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور

سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۂ توحید تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہو۔

یہ نماز بھی دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے گی۔

ماہ رجب کے کسی ایک دن کی نماز

سید ابن طاؤس نے روایت نقل کی ہے جو شخص ماہ رجب کے کسی ایک دن روزہ رکھے اور مذکورہ طریقے کے مطابق چار رکعت نماز ادا کرے، تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔

طریقہ نماز: یہ چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے دو نیت و دو سلام کے ساتھ نماز فجر کی طرح پڑھی جائے گی۔

نیت، دو رکعت نماز روز ماہ رجب پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ

پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی

دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔

ہر شب ماہِ رجب کی نماز

حضرت رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں مذکورہ طریقے کے مطابق ہر روز دو دو رکعت کر کے ساٹھ رکعت نماز پڑھے گا تو خداوند رحیم اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا کرے گا۔

طریقہ نماز: ہر شب ماہ رجب دو رکعت نماز با نیت نماز شبِ ماہ رجب پڑھتا / پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور ایک

مرتبہ سورۂ توحید پڑھے سلام نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے یہ پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ.

نمازِ شبِ اوّل ماہِ رجب

(ماہِ رجب کے چاندرات کی نمازیں)

پہلی نماز (بعد نمازِ مغرب): نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے دس نمازیں نماز فجر کی طرح پڑھے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید کی تلاوت کرے، تو وہ خود اور اسکے اہل وعیال اور اسکا مال محفوظ رہے گا نیز عذاب قبر سے بچ جائیگا اور پل صراط سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

دوسری نماز (بعد نماز عشاء): نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد، سورۂ الم نشرح سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

نماز سلام کے بعد تیس مرتبہ کہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تیس مرتبہ صلوات پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

تو یہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو۔

تیسری نماز: ماہ رجب کی چاند رات کو تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

نوٹ: یہ سب مستحب نمازیں ہیں جتنی ممکن ہو انجام دے۔

پہلی رجب کے دن کی نماز

ماہ رجب کے پہلے دن کی نماز حضرت رسول اللہؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو تعلیم فرمائی یہ نمازِ سلمان فارسی کہلاتی ہے جو کہ دس رکعت ہے۔

نوٹ: نماز سلمان فارسی کا مکمل طریقہ آگے متفرق نمازوں کے بیان میں نماز سلمان فارسیؓ کے نام سے بیان ہے۔

نماز لیلۃ الرغائب

(رجب کی پہلی شب جمعہ کی نماز)

سید نے اپنی کتاب اقبال میں اور علامہ مجلسی نے بھی اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شبِ جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کیلئے حضرت رسول اللہؐ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔

ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرہ اور صاف و شیریں زبان کے ساتھ آ کر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ کہ میں نے تجھ سا خوبصورت، شیریں کلام اور

خوشبو والا نہیں دیکھا۔ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اسکا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی۔ آج میں تیرے حق کی ادائیگی کے لئے حاضر ہوں اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں۔ کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی۔

طریقہ نماز: اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے نماز لیلۃ الرغائب (ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ) کی نیت سے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور پھر بارہ مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ پڑھے۔

نماز ختم کر کے ستر مرتبہ کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ

پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلآئِکَۃِ وَ الرُّوْحُ

پھر سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

پھر دوبارہ سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلآئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ جو بھی حاجت طلب کرے گا انشاء اللہ پوری ہوگی۔

نمازِ روزِ جمعہ رجب

سیّد نے حضرت رسول اللہؐ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نمازِ

ظہر (نمازِ جمعہ) وعصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں ایک بار سورۂ حمد سات بار آیت الکرسی اور پانچ بار سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اسکے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنایت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حو ارلعین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی وخوشنود ہوگا، اسکا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا۔ اور اسکا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

نمازِ شب تیرہ رجب

(نمازِ شب ولادت حضرت علیؑ)

رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص تیرہ رجب کی رات دس رکعت (یعنی پانچ نمازیں) دو دو رکعت کر کے، پانچ نیت وسلام کے ساتھ پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ عادیات ایک مرتبہ پڑھے یعنی پانچوں نمازیں اسی طرح بجالائے۔ تو اسکا ثواب یہ ہے کہ خداوند عالم اس کے سارے گناہ معاف فرمائے گا۔

نمازِ شب ہائے بیض

(روشن راتوں کی نماز)

ماہ رجب، شعبان اور رمضان المبارک کی تیرہویں شب میں دو رکعت نماز مستحب

ہے۔ کہ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید ایک ایک بار پڑھے۔

اسی طرح چودھویں کی شب چار رکعت نماز (دو نمازیں دو نیت وسلام کے ساتھ) دو دو رکعت کر کے پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھے

اور پھر اسی طرح پندرھویں شب کو چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے تین نمازیں پڑھے جس میں بھی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک ایک مرتبہ سورہ یٰسین، سورۃ ملک اور توحید کی تلاوت کرے۔

امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جس نے ان تین مہینوں کی ان تین راتوں کو یہ نمازیں بجالائیں تو وہ شخص ان تین مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا۔ اور سوائے شرک کے اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

نماز شبِ پندرہ رجب

ماہِ رجب کی پندرھویں رات کے لئے کئی ایک نمازیں بیان ہوئیں جن میں خاص نمازیں مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلی نماز: وہ چھ رکعت نماز جو اس سے پہلے (نمازِ شب ہائے بیض میں) بیان کی جا چکی ہے۔

دوسری نماز: حضرت رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ اس رات تیس رکعت نماز یعنی دو دو رکعت کر کے پندرہ نمازیں پڑھو کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے، اسکی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

تیسری نماز: سیّد نے امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ پندرہ رجب کی رات بارہ

رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد، سورہ توحید سورہ فلق، سورہ ناس، آیت الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا وَّلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیًّا

اس کے بعد کوئی ایک جو دُعا چاہے پڑھے اور خداوند سے سوال کرے۔

نماز روزِ پندرہ رجب

پہلی نماز: چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح پڑھے، بعدِ نماز ہاتھ پھیلا کر یہ دُعا پڑھے روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمدیدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند قدیر اس کا غم واندوہ دور فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَ یَامُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاهِبُ وَ اَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ وَ قَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَّ لَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْهَالِکِیْنَ وَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ لَکُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ یَامُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَکَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا یَامَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالشُّمُوْخِ وَ الرِّفْعَةِ فَاَوْلِیَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ یَتَعَزَّزُوْنَ وَیَامَنْ وَّضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْکُ نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُکَ بِکَیْنُوْنِیَّتِکَ الَّتِی اشْتَقَقْتَهَا مِنْ کِبْرِیَآئِکَ وَاَسْئَلُکَ بِکِبْرِیَآئِکَ الَّتِی اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِکَ وَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ الَّتِی اسْتَوَیْتَ بِهَا عَلٰی عَرْشِکَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِیْعَ خَلْقِکَ فَهُمْ لَکَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ۔

دوسری نماز: نمازِ سلمان فارسیؒ جو کہ دس رکعت ہے جس کا بیان متفرق نمازوں میں آگے بیان ہوا ہے۔

نماز شب تیئس رجب

رسولؐ گرامی اسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ تیئس رجب کی رات جو شخص دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ والضحیٰ کی قرأت کرے تو خداوند کریم نماز میں ادا ہونے والے ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک درجہ اور ستر حج کا ثواب اور ہزار مریضوں کی عیادت کا ثواب اسکو عطا کرے گا۔

نماز شب ستائیس رجب

(شب عید مبعث و معراج)

مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: کسی نے عرض کیا یا رسول اللہؐ اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اُٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورۂ محمد سے سورۂ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔

نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورۂ فلق سورۂ ناس، سورۂ توحید، سورہ کافرون اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیت الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ

اَلْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلَی وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ.

دوسری نماز: ستائیس رجب کی رات پندرہ رجب کی رات والی نماز جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی گئی اس رات کیلئے بھی نقل ہوئی ہے۔

نمازِ روز ستائیس رجب (عید مبعث)

(۱) پہلی نماز:

کتاب مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان بن الصلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ وستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز ہم لوگ حضرت کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے تھے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ کوئی ایک سورہ پڑھتے، نماز کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پھر چار مرتبہ یہ کہتے

اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئاً

اور آخر میں چار مرتبہ یہ جملہ کہتے

لَا اُشْرِکُ بِرَبِّي اَحَدًا.

(۲) دوسری نماز:

شیخ نے جناب ابو القاسم حسین بن روح رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے، اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا یَا عُدَّتِیْ فِیْ مُدَّتِیْ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ یَا نَجَاحِیْ فِیْ حَاجَتِیْ یَا حَافِظِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ یَا کَافِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَا اُنْسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ

بارہ رکعتیں پوری کر لینے کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ خلق، سورۂ ناس سورہ کافرون، سورۂ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔

پھر سات مرتبہ یہ ذکر پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور پھر سات مرتبہ یہ جملہ ادا کریں۔

اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا

اور آخر میں جو دعا چاہے پڑھے جو سوال کرنا چاہے کرے۔

نماز روزِ انتیس رجب (رجب کا آخری دن)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سید ابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ شعبان کی پہلی تین راتوں میں ہر رات دو رکعت نماز اور دن کو روزہ رکھا جائے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید تلاوت کی جائے۔

ماہ شعبان کی راتوں کی نمازیں

پہلی رات کی نماز: بارہ رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

دوسری رات کی نماز: پچاس رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

تیسری رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

چوتھی رات کی نماز: چالیس رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پچیس مرتبہ پڑھے۔

پانچویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور نماز کے بعد ستر مرتبہ صلوات پڑھے۔

چھٹی رات کی نماز: چار رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ساتویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

آٹھویں رات کی نماز: دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ بقرہ کی

اس دن بھی نمازِ سلمان فارسی پڑھنے کی تاکید ہے جس کا مفصل طریقہ متفرق نمازوں کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے۔

شب پہلی شعبان (چاندرات)

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص ماہِ شعبان کی چاندرات کو دو رکعت نماز دو رکعتی نماز کی طرح پڑھے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید قرأت کرے اور سلام نماز کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَهْدِیْ عِنْدَکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

تو خداوند رحیم اس نماز پڑھنے والے کو لشکر شیطان سے محفوظ کر دے گا۔

(۲) کتاب اقبال میں پہلی شعبان کی رات پڑھی جانے والی نماز میں اس نماز کا ذکر کیا ہے کہ جو بارہ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے، جس میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے۔

ماہ شعبان میں ہر جمعرات کے روز کی نماز

مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام نے رسول خدا سے روایت کی ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کے دن دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز تمام کرنے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے۔

پہلی تین راتوں کی نماز

آخری دو آیتیں پانچ مرتبہ اور سورۂ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کہف کی آخری آیت ایک مرتبہ اور پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ﴿لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ﴾ (سورہ بقرہ آیت ۲۸۵۔۲۸۶)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰٓى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا﴾ (سورہ الکھف آیت ۱۱۰)

نویں رات کی نماز: چار رکعت ہے. جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

دسویں رات کی نماز: چار رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور تین مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔

گیارہویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے جو نماز فجر کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔

بارہویں رات کی نماز: بارہ رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔

تیرہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ التین پڑھے۔

نمازشبِ ہائے بیض

(روشن راتوں کی نمازیں)

ماہ شعبان کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کی رات (شب ہائے بیض) کیلئے بھی رجب والی مخصوص نماز، نماز شب ہائے بیض بیان ہوئی ہے۔ جس کا مفصل ذکر ماہ رجب کی نمازوں میں کیا جاچکا ملاحظہ فرمائیں۔

چودہویں رات کی نماز: چار رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے گی اور جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ عصر پڑھے۔

پندرہویں شب کی نماز: سو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے جس کی بہت فضیلت ہے۔

شبِ پندرہ شعبان کی مخصوص نماز

(ولادت پُرنور امام زمانہ ارواحنالہٗ فدا)

(نیمہ شعبان، شب برأت)

اس رات کے لئے کئی نمازیں ہیں جن کی تاکید بہت زیادہ بیان کی گئیں ہیں۔

پہلی نماز: مصباح میں شیخ نے ابویحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا! میں نے شعبان کی پندرہویں رات کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کے لئے بہترین عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۂ الاخلاص پڑھے۔

نماز کے بعد یہ تسبیح پڑھے۔

۳۳ مرتبہ سبحان اللہ

۳۳ مرتبہ الحمد اللہ

۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے

اس کے بعد ایک مفصل دعا تعلیم (یامن الیہ) فرمائی۔ (دعا طولانی ہونے کی وجہ سے یہاں ذکر نہیں کر رہے ہیں دوسری بڑی کتابوں میں یہ دعا موجود ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں ''مفاتیح الجنان'' نیمہ شعبان کے اعمال)

یہ دُعا پڑھنے کے بعد سجدے میں جائے

اور بیس مرتبہ یا رَبّ

سات مرتبہ یا اللہ

سات مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ

دس مرتبہ ماشاء اللہ

دس مرتبہ لاقوۃ الا باللہ کہے

اس کے بعد صلوات پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز: ایک دوسری نماز ابویحییٰ مغانی نے امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام سے اور دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے کہ پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اِلَیۡکَ فَقِیۡرٌ وَ مِنۡ عَذَابِکَ خَائِفٌ مُسۡتَجِیۡرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلۡ اِسۡمِیۡ وَلَا تُغَیِّرۡ جِسۡمِیۡ وَلَا تَجۡهَدۡ بَلَائِیۡ وَلَا تُشۡمِتۡ بِیۡ اَعۡدَائِیۡ بِعَفۡوِکَ مِنۡ عِقَابِکَ وَ اَعُوۡذُ بِرَحۡمَتِکَ مِنۡ عَذَابِکَ وَ اَعُوۡذُ بِرِضَاکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡکَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ اَنۡتَ کَمَا اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِکَ وَ فَوۡقَ مَا یَقُوۡلُ الۡقَائِلُوۡنَ

تیسری نماز: شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے شب برائت میں نماز جعفر طیار بجالائی جائے۔ (جس کا مفصل طریقہ نماز ہائے متفرق میں بیان کیا گیا ملاحظہ ہو)

چوتھی نماز: روایت میں ہے کہ شب نیمہ شعبان میں دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل ھو اللّٰہ پڑھیں نماز ختم کر کے سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیۡ وَخَیَالِیۡ وَ بَیَاضِیۡ یَا عَظِیۡمَ کُلِّ عَظِیۡمٍ اغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡبِیَ الۡعَظِیۡمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُهٗ غَیۡرُکَ یَا عَظِیۡمُ.

پانچویں نماز: چار رکعت نماز دو دو رکعت مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ کہے: یَا رَبِّ اغۡفِرۡ لَنَا

پھر دس مرتبہ کہے: یَا رَبِّ ارْحَمْنَا اس کے بعد

دس مرتبہ کہے: یَا رَبِّ تُبْ عَلَیْنَا

پھر اکیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے

اور کہے سُبْحَانَ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتیٰ وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَاءَ وَ هُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

پھر دس مرتبہ کہے: اِسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ وَ قَضیٰ حَوَائِجَهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعْطَاهُ اللّٰهُ کِتَابَهُ بِیَمِیْنِهٖ وَ کَانَ فِیْ حِفْظِ اللّٰهِ اِلیٰ قَابِلٍ۔

سولہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

سترہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد اکہتر مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔

نمازِ شبِ اٹھارہ شعبان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شعبان کی اٹھارہویں کی رات دس رکعت دو دو رکعت کر کے نماز ادا کرے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے گا خدا اسے سعادت مند بنائے گا اور اس کی ہر حاجت روا فرمائے گا۔

انیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلیٰ کُلِّ شَیْ

قَدِیرٌ (سورۂ آلِ عمران کی آیت ۲۶ پڑھے)۔

بیسویں رات کی نماز: چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

اکیسویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، ناس اور سورۂ فلق ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

بائیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون و توحید پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔

تیئسویں رات کی نماز: تیں رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

چوبیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

پچیسویں رات کی نماز: دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔

چھبیسویں رات کی نماز: دس رکعت ہے دو دو رکعت رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت آمن الرسول پڑھے۔ (سورۂ بقرہ آیت ۲۸۵)

ستائیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے۔

اٹھائیسویں رات کی نماز: چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، ناس اور فلق ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

انتیسویں رات کی نماز: رسول اللہؐ نے فرمایا! کہ جو شخص شب انیس شعبان کو دس رکعت

نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ تکاثر' سورہ ناس' سورہ فلق اور سورہ توحید کی قرأت کرے' تو اس کا میزان عمل بھاری ہوگا حساب کی منزل آسان ہوگی۔

نمازشبِ تمیں شعبان

رحمۃ للعالمین نے فرمایا! جو شخص بھی شعبان کی تمیں تاریخ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اعلیٰ پڑھے۔

اور نماز تمام کرکے سو مرتبہ صلوات بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ پر تو خدا ہزار ہائے ہزار گھر بہشت میں مرحمت کرے گا۔

ماہِ رمضان المبارک کی مستحب نمازیں

مستحب نمازیں:

شیخ صدوق نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے اور حضرت نے اپنے آباءٔ طاہرین کے واسطے سے حضرت امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک طولانی خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اے لوگو!...... جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجالائے گا تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برأت (دوری) اور نجات نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کردے گا جب کہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے

ہوں گے۔......

نماز شبِ چاندرات (رمضان)

پہلی نماز: دو رکعت ہے جو ہر ماہ کی چاندرات کو پڑھی جاتی ہے۔ جس کا ذکر ہر ماہ چاند کی نماز میں کیا گیا ہے۔

دوسری نماز: اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام کی تلاوت کرے پس خدا اس کے لئے کافی ہوگا اور ہر طرح کے دکھ درد اور خوف وخطر میں اس کا محافظ رہے گا۔

ماہِ رمضان کی ہر شب کی نماز

ہر رات دو رکعت نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید قرأت کرے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ دَائِمٌ لَا يَلْهُو.

اور پھر سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اِغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

اس کے بعد دس مرتبہ صلوٰت پڑھے' جو ایسا کرے گا خدا اس کے ستر ہزار گناہ معاف کرے گا۔

پورے ماہِ رمضان میں ہزار رکعت نماز

روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات مستحبی نماز میں سورہ "انـا

فتحنا ''پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کی رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی' بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

لیکن ابن قرہ کی روایت کے مطابق امام تقی علیہ السلام کا فرمان ہے جسے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب عزیہ واشراف میں نقل کیا ہے اور وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد بجالائے۔ اس طرح بیس دن میں چار سو رکعتیں ہو جائیں گی۔ پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت نماز عشاء کے بعد ادا کرے۔ اس طرح آخری دس دن میں تین سو رکعتیں ہو جائیں گی اور یہ کل سات سو رکعتیں بنتی ہیں۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب' سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تئیس کی شب میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعتیں پوری ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل کی ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے' تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق وشوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرہ ور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تُفَرِّقُ مِنَ

اَلْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمْ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ الْمُکَفَّرِ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَتُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ﴾

پورے ماہ رمضان میں ہر رات کی مخصوص نماز

ماہ رمضان کی ہر رات کی مخصوص نمازیں جو حضرت امیر المومنینؑ سے علامہ مجلسی نے زادالمعاد کی آخری فصل میں ذکر کی ہیں اور ہر رات کے لیے بہت ثواب ذکر فرمایا ہے۔

پہلی رات کی نماز:

چار رکعت ہے۔جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔امام علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو خدا اس کو صدیقین اور شہداء کا ثواب عطا کرتا ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کردیتا ہے اور وہ روزِ قیامت صدیقین میں شمار ہوگا۔

نماز روزِ پہلی رمضان

رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کے دن میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی سا سورہ پڑھے تاکہ خداوندتعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

نوٹ: یہ نماز ہر ماہ کی پہلی کی نماز کے علاوہ اور اسی طرح پورے ماہ رمضان کی نماز کے علاوہ ہے۔

دوسری رات کی نماز: چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا اور رزق میں برکت عطا کرے گا۔

تیسری رات کی نماز: یہ دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہوگا۔

نمازِ روزِ تیسری رمضان

یہ نماز تیسری رمضان کے دن میں دو رکعت ہے پہلی رمضان کی نماز کی طرح جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ فتح (انا فتحنا) ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ حمد کوئی سا ایک سورہ کی تلاوت کرے۔

چوتھی رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہوگا۔

پانچویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو وہ روزِ قیامت میرے ساتھ داخل بہشت ہوگا۔

چھٹی رات کی نماز: چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تبارک (ملک) پڑھے۔ مفاتیح میں سورۂ تبارک کا تیرہ مرتبہ پڑھنا ذکر ہوا ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کو پڑھنا مثلِ عبادت شب قدر ہے۔

نماز روزِ چھٹی رمضان

سیّد سے روایت ہے کہ جس روز ۲۰۱ھ میں تمام مسلمانوں نے امام علی رضا علیہ السلام کی بطور ولی عہدی بیعت کی تھی اس لئے مومنین اس دن بطور شکرانہ اس نعمت کے لئے دو رکعت نماز پڑھتے ہیں۔ جس کی ہر رکعت میں سورہٗ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہٗ اخلاص (قل ھو اللہ) کی تلاوت کرتے ہیں۔

ساتویں رات کی نماز: چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہٗ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہٗ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس کے لیے بہشت عدن میں ایک سونے کا محل تعمیر ہوتا ہے اور خدا کی امان ہے اس ماہِ رمضان سے سال آئندہ تک۔

آٹھویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہٗ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہٗ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی شخص بھی یہ نماز پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے وہ جانا چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

نویں رات کی نماز: مغرب و عشاء کے درمیان چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہٗ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو اس نماز کو پڑھے گا ملائکہ اس کے عمل کو صدیقین، شہداء اور صالحین کے عمل کے مثل اوپر لے جاتے ہیں۔

دسویں رات کی نماز: بیس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ کرتا ہے اور صدیقین میں شامل کرتا ہے۔

گیارہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس دن شیطان کی تمام کوششوں کے باوجود بھی وہ نمازی گناہ نہیں کرتا۔

بارہویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو شکر کرنے والوں کا ثواب عطا کرتا ہے اور وہ روزِ قیامت صدیقین میں شامل ہوگا۔

تیرہویں رات کی نماز: چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ نماز پڑھنے والا پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

دوسری نماز: نماز شب ہائے بیض (روشن راتوں کی نماز)

ان تین راتوں یعنی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کی راتوں میں نماز شب ہائے بیض جو رجب وشعبان میں پڑھنے کی تاکید ہے (طریقہ نماز ماہ رجب کی نمازوں میں گزر چکا ہے)۔ ان نمازوں کو پڑھنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں کے جتنے ہوں۔

چودہویں رات کی نماز: چھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد تیس مرتبہ سورۂ زالزال پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا جانکنی کی مشکل اور منکر و نکیر کے سوال کو آسان کر دے گا۔

پندرہویں رات کی نماز:

پہلی نماز: چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص اس نماز کو ادا کریگا خداوند عالم اس کو وہ چیز عطا کریگا جس کو خود وہ نہیں لیکن اللہ جانتا ہے۔

دوسری نماز:

کتاب مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص بھی رمضان المبارک کی پندرہویں رات کو سو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انس) کو اس سے دور کریں نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

تیسری نماز

یہ نماز ان افراد کے ساتھ مخصوص ہے جو پندرہ رمضان المبارک کو کربلا میں ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پندرہویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہو کر اس کی زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہو گا؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ اس ضریح

مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جہنم سے امان کی خوشخبری دے رہے ہوں گے۔

سولہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت سورۂ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ نماز پڑھنے والا جب قبر سے باہر آئے گا تو بہت خوشحال ہوگا اور زبان پر شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ جاری ہوگا اور حکم ہوگا کہ اس کو بہشت میں لے جاؤ۔

سترہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد کوئی ایک سورۂ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ پڑھے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو ہزار حج اور ہزار جہاد کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

اٹھارہویں رات کی نماز: چار رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو ملک الموت بشارت دیں گے کہ خدا اس سے راضی ہے۔

انیسویں رات کی نماز: پچاس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔ ایک قول کے مطابق سورۂ زلزال کو ہر رکعت میں ایک ہی مرتبہ پڑھے۔ اس طرح پچاس رکعت میں پچاس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کو پڑھنے والا خدا سے اس طرح

ملاقات کرے گا جیسے کسی نے سوحج اور سو عمرے کیے ہوں اور اس کے اعمال کو قبول کرے گا۔

نمازِ شبِ قدر (انیس، اکیس، تئیس رمضان کی راتیں)

پہلی نماز

(۱) دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰه) پڑھے بعد از نماز ستر مرتبہ کہیے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی (بیان) ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھے گا بھی نہیں کہ حق تعالیٰ اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

دوسری نماز

ہر شبہائے قدر میں سو رکعت بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

بیسویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورۂ چاہے پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جو یہ نماز پڑھے گا اس کے گذشتہ اور آئندہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

اکیسویں رات کی نماز: بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

بائیسویں رات کی نماز: بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والا جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوگا۔

تیئسویں رات کی نماز: بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

چوبیسویں رات کی نماز: بیسویں رات کی طرح ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کا پڑھنے والا حج وعمرہ کرنے والے کی طرح ہے۔

پچیسویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے دودو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کا ثواب عابدین کا ثواب لکھا جائے گا۔

چھبیسویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے دودو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ البتہ مفاتیح الجنان میں ہے کہ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

ستائیسویں رات کی نماز: چار رکعت ہے دودو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے اور اگر نہ پڑھ سکے تو پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے والدین کے گناہوں کو خداوند عالم معاف فرمائے گا۔

اٹھائیسویں رات کی نماز: چھ رکعت ہے دودو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دس مرتبہ سورۂ کوثر اور دس مرتبہ سورۂ توحید اور سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

انتیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے۔ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ اس نماز کا پڑھنے والا مرحومین میں حساب ہوگا اور اس کا

نامہ اعمال اعلیٰ علیین میں لکھے جائیں گے۔

تیسویں رات کی نماز: بارہ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہٴ توحید پڑھے۔ اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا کی رحمتیں عام ہوں گی۔

نماز شب آخرِ رمضان (رمضان المبارک کی آخری رات کی نماز)

سید ابن طاؤسؒ اور شیخ کفعمی نے حضرت رسولؐ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کے حق کی قسم ہے کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی آخری رات کو دس رکعت نماز (مذکورہ طریقے کے مطابق) پڑھے تو وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اسکے ماہ رمضان میں بجالائے ہوئے اعمال قبول کر لئے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

طریقہ نماز

نیت نماز آخری رات رمضان پڑھتا/پڑھتی ہوں قُربَۃً الی اللہ۔ یہ دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پانچ نیتوں اور سلام کے ساتھ نماز صبح کی طرح پڑھی جائے گی۔ البتہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھے اور رکوع اور سجود میں دس دس مرتبہ کہے۔

سُبحَانَ اللهِ وَ الحَمدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکبَرُ

پانچویں یعنی آخری نماز مکمل ہونے پر ہزار مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہے

پھر سجدے میں جائے اور کہے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَاوَالْآخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ اِغْفِرْلَنَاذُنُوْبَنَاوَتَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَاوَصِیَامَنَا وَقِیَامَنَا

نمازِ شب عید الفطر (چاندرات)

پہلی نماز:

حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص شب عید الفطر دو رکعت نماز مذکورہ طریقے کے مطابق بجالائے اور جس حاجت کو خدا سے مانگے پوری ہوگی اور اس کے گناہ اگر چہ بے حد ہوں تو بھی بخش دے گا۔

طریقہ نماز:

دو رکعت نماز شب عید نماز صبح کی طرح بجالائے البتہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ہزار مرتبہ اگر دشوار اور مشکل ہو تو سو مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللہ پڑھے۔اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللہ پڑھے۔

نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

یَاذَالْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَاذَالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَامُصْطَفٰی مُحَمَّدٍوَّنَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِی کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَ ھُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ﴿

اس کے بعد سجدے میں جا کر کہے

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اسی حالت میں اپنی حاجت طلب کرے

دوسری نماز:

چاندرات کو چودہ رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد و آیت الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے تا کہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو گا کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

نماز روزِ اتوار ذیقعدہ

اس ماہ ذیقعدہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے کہ جو بڑی فضیلت رکھتی ہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں۔ قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں گے، اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع روشن ہوگی، اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کی اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی باقی مدت بہ آرام ہوگی۔

طریقہ نماز:

یہ نماز چار رکعت ہے جو کہ دو دو رکعت کر کے نماز فجر کی طرح بجالائی جاتی ہے اس نماز کی چاروں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورہ ناس کی قرأت کرے۔

سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیہِ

اس کے بعد کہے

لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ

پھر یہ دعا پڑھے

یَا عَزِیزُ یَا غَفَّارُ اِغفِرلِی ذُنُوبِی وَ ذُنُوبَ جَمِیعِ المُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ فَاِنَّہُ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ

نمازِ روزِ پچیس ذیقعدہ (نمازِ دحوالارض)

روایت میں ہے کہ پچیس ذیقعدہ کی بڑی فضیلت ہے آج کی رات عبادت اور روز روزہ کا ثواب سو سال کی عبادت کا لکھا جائے گا، علماء قمی کی کتب میں ہے کہ آج کے دن وقت چاشت (جب سورج کی کرن زمین پر پڑنے لگے) دو رکعت نماز پڑھی جائے۔

طریقہ نماز:

یہ نماز دو رکعت نمازِ صبح کی طرح ہے البتہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ الشمس کی تلاوت کرے۔

نماز کا سلام دینے کے بعد

لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ

اسکے بعد یہ دعا پڑھے۔

یَا مُقِیلَ العَثَرَاتِ اَقِلنِی عَثرَتِی یَا مُجِیبَ الدَّعَوَاتِ اَجِب دَعوَتِی یَا

سَامِعَ الْاَصْوٰتِ اسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَیِّاٰتِیْ وَمَاعِنْدِیْ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ﴾

نمازعشرہ اولی ذوالحجہ (ذوالحجہ کی پہلی دس راتوں کی نماز)

روایت ہے کہ ماہ ذوالحجہ کی پہلی سے دس تاریخ تک ہر روز مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور یہ مذکورہ آیت پڑھے تاکہ حجاج کعبہ کے ثواب میں داخل ہو جائے۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖ اَرْبَعِیْنَ وَ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ﴾

نماز روزِ اول ذوالحجہ:

پہلی ذوالحجہ کو زوال آفتاب (ظہر) سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید، آیت الکرسی اور سورۂ قدر کی تلاوت کرے۔

نماز روز عرفہ (نو ذوالحجہ کی نماز)

پہلی نماز:

روز عرفہ زوال کے وقت زیرِ آسمان نماز ظہر وعصر (ایک ساتھ ملا کر) نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے۔

دوسری نماز:

روز عرفہ نماز ظہرین زیر آسمان ادا کرنے کے بعد چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنا مستحب ہے کہ جس کی ہر رکعت (چاروں رکعتوں) میں سورہ حمد سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پچاس مرتبہ پڑھے۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُکْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاءُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیَامَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ۔

پھر سو مرتبہ کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَهُوَ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دس مرتبہ کہے یا اللہ

پھر دس مرتبہ کہے یا رحمٰن

اس کے بعد دس مرتبہ کہے یا رحیم یا

دس مرتبہ پڑھے۔

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

پھر دس مرتبہ کہے یا حی یا قیوم دس مرتبہ کہے یا حنان یا منان

دس مرتبہ کہے یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اس مرتبہ کہے آمین اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

نماز شب عید غدیر (نمازِ شبِ اٹھارہ ذوالحجہ)

سیّد نے کتاب اقبال میں اس رات بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے اور دوسری مستحب نمازوں سے اس کا طریقہ مختلف ہے یعنی اس کی بارہ رکعتیں ایک سلام سے پڑھی جائیں گی۔

طریقہ نماز:

اس شب کی نماز بارہ رکعت ہے۔ ایک سلام کے ساتھ پوری نماز پڑھے یعنی ہر دو رکعت کے تشہد کے بعد سلام نہ پڑھے اور کھڑا ہوجائے اور اللہ اکبر کہہ کر حمد پڑھے۔ نماز کی بارہ رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ توحید (قل ھواللہ) دونوں دس دس مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

اس نماز کی بارہ رکعتیں اس طرح پڑھی جائیں گی کہ

(۱) پوری نماز ایک سلام کے ساتھ اس طرح پڑھیں کہ ہر دوسری رکعت میں یعنی دوسری، چوتھی، چھٹی اور آٹھویں اور دسویں رکعت میں تشہد پڑھنے کے بعد بغیر سلام پڑھے کھڑا ہوجائے اور اللہ اکبر کہہ کر اگلی رکعت یعنی تیسری، پانچویں، ساتویں، نویں اور گیارہویں رکعت شروع کرے۔ اور آخری رکعت یعنی بارہویں رکعت کے تشہد کے بعد سلام پڑھ کر نماز مکمل کرے۔

(۲) نماز کی ہر رکعت یعنی بارہ کی بارہ رکعت میں دس دس مرتبہ سورہ حمد اور سورۂ توحید پڑھے اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

(۳) نماز کے ہر قنوت یعنی بارہ رکعتوں کے چھ کے چھ قنوتوں میں یہ دعا پڑھے۔

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ،لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَهُوَ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

(۴) نماز کے ہر رکوع میں یہ دعا ایک مرتبہ اور سجود میں دس مرتبہ پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عِلْمِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحَ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَ الطَّوْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْکَرَمِ اَسْاَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ

وَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَ کَلِمَاتِکَ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُوْلِکَ وَ اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَاوَ کَذَابِکَ سَمِیْعٌ مُجِیْبٌ

کذا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتوں کو بیان کرے۔

نماز روزِ عید غدیر (نماز روز اٹھارہ ذالحجہ)

پہلی نماز:

اس دن دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح پڑھے۔ سورۂ حمد کے بعد جو سورۂ چاہے پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد سجدہ شکر بجالائے اور سو مرتبہ شکراً اللّٰہ کہے اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ایک طولانی دعا ہے جو بڑی کتابوں میں موجود ہے مثلاً ''مفاتیح الجنان''۔ اس دعا کو پڑھنے کے بعد دوبارہ سجدے میں جائے۔ اور سو مرتبہ ''الحمد للہ کہے' اور پھر سو مرتبہ شکراً للّٰہ کہے' اور سجدے میں حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز:

روز عید غدیر دوسری نماز بھی دو رکعت ہے جس میں پہلی رکعت کے بعد سورۂ قدر ''انا انزلنا'' اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید تلاوت کرے۔

تیسری نماز:

روایت میں ہے کہ روز عید غدیر (اٹھارہ ذوالحجہ) کو غسل کر کے زوال آفتاب (ظہر) سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز بجالائے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

نماز روزِ عید مباہلہ (چوبیس ذوالحجہ)

پہلی نماز:

روز مباہلہ یعنی چوبیس ذوالحجہ کو دو رکعت نماز صبح کی طرح ادا کرے۔ سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے۔ استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ

دوسری نماز:

روز مباہلہ کے لئے بھی روز عید غدیر والی تیسری نماز بیان کی گئی ہے۔

نمازِ آخر ذوالحجہ (ذوالحجہ کے آخری دن کی نماز)

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے سیّد نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے اس دن دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ

توحیداور دس مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔نماز سلام کہنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَ نَسِیْتُهٗ وَلَمْ تَنْسَهُ وَ دَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَآئِیْ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْهُ فَاغْفِرْلِیْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ فَاقْبَلْهُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْکَ یَا کَرِیْمُ۔

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا کہ افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہوگئی اور اس نے اپنا یہ سال بخیر وخوبی پورا کرلیا ہے۔

نماز نوروز (۲۱ مارچ کی نماز)

نوروز یعنی ۲۱ مارچ جو بڑی خصوصیات کا دن ہے اس دن نماز ظہرین اور نوافل سے فارغ ہو کر چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح بجالاؤ کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل یاایھا الکافرون اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل ھواللہ احد اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد دس دس مرتبہ دس بار سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس پڑھو اور نماز کے بعد سجدہ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَ جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَ بَارِکْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَ صَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَ کَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَ

عَظُمَتَ خَطرَۃُ اللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَ حِفْظُکَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْہِ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفُ مَالَا اَحْتَاجُ اِلَیْہِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ﴾

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تم ایسا کرو گے تو تمہارے پچاس سال کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

متفرق مستحب نمازیں

نماز تحیت مسجد

جب بھی انسان کسی مسجد میں داخل ہوتو آداب مسجد یہ ہے کہ دو رکعت نماز تحیت مسجد ادا کرے۔ اس نماز میں کوئی خاص سورہ اور دعا نہیں ہے۔ الحمد کے بعد جو سورہؑ چاہے پڑھے قنوت میں بھی جو دعا چاہے پڑھے۔ طریقہؑ نماز، نماز صبح کی طرح ہے۔

نوٹ: یاد رہے کہ جتنی بار مسجد میں جائے مستحب ہے کہ نماز تحیت مسجد پڑھے۔

نماز زیارت معصومین علیہم السلام:

مستحب نمازوں میں نماز زیارت انبیاء و آئمہ معصومین علیہم السلام بھی ہے یہ نماز نماز صبح کی طرح سے دو رکعت ہوتی ہے۔ جب بھی انبیاء و چہاردہ معصومینؑ کی زیارت کرے تو یہ نماز ان کو ہدیہ کرے۔ زیارت چاہے قریب سے ہو یعنی قبر کے قرب سے یا دور سے یعنی حرم کے اندر سے یا باہر سے بلکہ چاہے دنیا کے کسی گوشے سے۔

نماز زیارت کا وقت

زیارت قریب:

جب زیارت قریب سے ہو، حرم معصومینؑ میں داخل ہونے کے بعد جب سلام سے فارغ ہولیں یعنی زیارت کرنے کے بعد نماز پڑھے۔

زیارت دور:

جب زیارت دور سے کی جائے مثلاً اپنے شہر سے زیارت پڑھے تو بہتر ہے کہ پہلے نمازِ زیارت پڑھے پھر زیارت کرے۔

اگر نماز واجب کے وقت حرم میں داخل ہو اور نماز جماعت قائم ہو تو پہلے نماز واجب پڑھے پھر زیارت کرے نماز زیارت کے لیے حرم میں افضل مقام بالائے سر ہے۔اس طرح کہ قبر مبارک کو بائیں طرف قرار دے۔یاد رہے کہ قبر سے پیچھے کھڑا ہو اور سجدے کے وقت قبر کے بالائے سر کا حصہ آگے ہو اور قبر مبارک کے سامنے پشت کر کے زیارت نہ پڑھے کیوں کہ مکروہ ہے۔

دور سے زیارتِ حضرت رسولؐ خدا:

زیارت رسولؐ خدا کی نماز چار رکعت ہے جو کہ دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو چاہے سورہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے اس کے بعد زیارت حضرت رسولؐ خدا پڑھے۔

نماز توسل از رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

رسولؐ خدا سے توسل کے لئے دو رکعت نماز ہے۔پہلے غسل کرے پھر دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ رُوْحَ الْاَئِمَّۃِ الصَّالِحِیْنَ سَلَامِیْ وَ ارْدُدْ عَلَیَّ مِنْھُمُ السَّلَامُ وَ السَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ ھَدِیَّۃٌ مِنِّیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ فَاَثِبْنِیْ

عَلَیْهِمَا مَا اَمَّلْتُ وَ رَجَوْتُ فِیْکَ وَفِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ.

پھر سجدہ میں چالیس مرتبہ کہے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاحَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَام

اس کے بعد چہرہ کو داہنی طرف کرکے، پھر بائیں طرف کرکے پھر بیٹھ کر ہاتھوں کو بلند کرکے انہیں کلمات کو چالیس مرتبہ تکرار کرے۔

پھر ہاتھوں کو گردن کے پیچھے کرکے شہادت کی انگلی کو پکڑ کر چالیس مرتبہ یہی جملہ کہے پھر ہاتھوں کو گردن سے اٹھالے اور اپنی داڑھی کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر گریہ کرے یا گریہ کرنے والی صورت جیسی حالت بنائے اور کہے:

یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشْکُوْ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلَیْکَ حَاجَتِیْ وَ اِلٰی اَهْلِ بَیْتِکَ الرَّاشِدِیْنَ حَاجَتِیْ. اس کے بعد یا اللّٰہ کا ورد کرے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے پھر یہ کہے: صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا. اور کَذَا وَ کَذَا کی جگہ اپنی حاجت بیان کرے۔

نماز زیارت آئمہ بقیع:

شیخ طوسی نے کتاب تہذیب میں فرمایا ہے کہ آٹھ رکعت نماز زیارت آئمہ بقیع پڑھے یعنی ہر امام کے لیے دو دو رکعت پڑھے۔

نماز زیارت امیر المومنین علیہ السلام:

کل چھ رکعت نماز پڑھی جائے گی۔ دو رکعت نمازِ زیارت امیر المومنین علیہ السلام پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن، دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے

بعد سورۂ یٰسین۔

نماز کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے اور خدا سے اپنی مغفرت اور حاجت طلب کرے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز حضرت آدمؑ اور دو رکعت نماز حضرت نوح علیہ السلام کو ہدیہ کردے اور سجدۂ شکر بجالائے۔

یاد رہے ہدیہ دو رکعت نماز زیارت حضرت آدمؑ و نوحؑ کا طریقہ نماز زیارت امیر المؤمنین والا ہے۔

نماز زیارت عاشورا:

زیارت عاشورا کے بعد دو رکعت نماز زیارت عاشورا پڑھے۔

طریقہ: نماز زیارت عاشورا مثل نماز فجر کے ہے پہلے نیت کرے کہ نماز زیارت عاشورا پڑھتا یا پڑھتی ہوں قُربَةً اِلیٰ اللّٰہِ پھر دو رکعت نماز مثل نماز فجر کے انجام دے کہ پہلی اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد جو سورۃ چاہے پڑھے۔

نماز زیارت وارثہ:

طریقہ: نماز زیارت وارثہ مثل نماز فجر کے ہے۔ پہلے نیت کرے کہ نماز پڑھتا یا پڑھتی ہوں، نماز زیارت وارثہ قُربَةً اِلیٰ اللّٰہ، پھر دو رکعت نماز مثل نماز فجر کے انجام دے کہ پہلی اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد جو سورۂ چاہے پڑھے اور تشہد و سلام کے ساتھ نماز کو تمام کرے۔

نماز زیارت جامعہ

طریقہ نماز زیارت جامعہ کا بھی وہی طریقہ ہے جو ہم نماز زیارات عاشورا اور نماز زیارت وارثہ میں بیان کر چکے ہیں۔

نماز استغاثہ:

پہلی نماز استغاثہ:

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ اس کی فریاد سنی جائے اور اس کے کام میں موجود مشکلات اور رکاوٹیں دور ہو جائیں، تو اسے چاہئے کہ بعد نماز عشاء کسی ظرف (برتن) میں پانی اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے اور جب رات کو (نماز شب) کے لئے بیدار ہو تو تین گھونٹ پانی اسی ظرف (برتن) سے پیئے اور اس کے بعد اسی پانی سے وضو کرے، اس کے بعد اذان واقامت کہے اور دو رکعت نماز نمازِ جعفر طیار کی طرح پڑھے۔ سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے، ہر رکعت کے رکوع میں اور رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر پھر پہلے سجدے میں اور سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھنے کے بعد پھر دوسرے سجدے میں اور دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ کر ہر جگہ پچیس پچیس مرتبہ اس ذکر کو پڑھے "یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ" دونوں رکعتوں میں اسی عمل کو دہرائے گو کہ پوری نماز میں تین سو مرتبہ "یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ" کا ذکر ہوگا۔ نماز ختم کرنے کے بعد تیس مرتبہ کہے۔ "مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلیٰ الْجَلِیْلِ"

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

دوسری نماز استغاثہ:

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جب بھی تم چاہو کسی خاص کام اور مشکل میں خداوند کریم سے استغاثہ کرو کہ وہ تمہارے کام میں مدد کرے، تو دو رکعت نماز پڑھو نماز صبح کی طرح کہ جس میں سورۂ حمد کے بعد جو سورۂ چاہو پڑھو۔ نماز تمام ہونے کے

بعد سجدے میں جاؤ اور یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت طلب کرو۔

''یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ، یَا عَلِیُّ یَا سَیِّدَی الْمُؤْمِنِینَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِکُمَا اَسْتَغِیْثُ اِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ اَسْتَغِیْثُ بِکُمَا غَوْثَاہُ بِاللّٰہِ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَۃَ وَ بِالْحَسَنِ وَ بِالْحُسَیْنِ وَ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَ بِعَلِیِّ بْنِ مُوسَیٰ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَ بِالْحُجَّۃِ، بِکُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ۔

نماز استغاثہ حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام:

یہ نماز دو رکعت ہے نماز صبح کی طرح اور سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز مکمل کر لینے کے بعد سجدہ میں جا کر سو مرتبہ ''یَا فَاطِمَۃُ یَا فَاطِمَۃُ'' پڑھے اور پھر دائیں رخسار کو سجدہ گاہ پر رکھ کر سو مرتبہ اسی ورد کی تکرار کرے اور پھر بائیں رخسار کو سجدہ گاہ پر رکھ کر سو مرتبہ اسی ذکر کو پڑھے۔ اس کے بعد پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو بار کہے، گویا چار سو مرتبہ ''یَا فَاطِمَۃُ یَا فَاطِمَۃُ'' کا ذکر ہو جائے۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے

یَا اٰمِناً مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَ کُلُّ شَیْءٍ مِنْکَ خَائِفٌ حَذِرٌ'' اَسْئَلُکَ بِاَمْنِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَ خَوْفِ کُلِّ شَیْءٍ مِنْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِیَنِی اَمَاناً لِنَفْسِی وَ اَهْلِی وَ مَالِی وَ وَلَدِی حَتّٰی لَا اَخَافُ اَحَداً وَ لَا اَحْذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَبَداً اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ''۔

اور آخر میں سو مرتبہ کہے

یا مَوْلَایَ یا فَاطِمَۃُ اَغِیثِینِیْ

پہلی نماز استغاثہ امام زمانہؑ (ردّ بلا):

سید بن طاؤس نے ابو جعفر محمد بن ہارون بن موسیٰ تلعکبری سے روایت کی ہے کہ ابوالحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ منصور بن صالحان (حاکم وقت) سے کسی بات پر اختلاف تھا ایک عرصہ تک پریشان اور پوشیدہ رہنے کے بعد زیارت امام کا ارادہ کیا اور روضہ مبارک امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر پہونچا شب جمعہ کو مجاور سے خواہش ظاہر کی کہ میں تمام رات حرم میں رہنا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ دروازے بند کر دیئے جائیں تا کہ میں سکون سے امام سے متوسل ہو سکوں مجاور نے میری درخواست کو منظور کیا۔

اس رات بہت شدید بارش تھی مجاور تمام دروازے بند کر کے چلا گیا اور میں مشغول نماز و دعا و زیارت ہو گیا۔ اچانک میں نے قدموں کی آواز سنی جو ضریح مبارک حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کی طرف سے آرہی تھی دیکھا کہ ایک مرد ہے کہ جو زیارت میں مشغول ہے اور تمام انبیاء اولوالعزم پر سلام بھیج کر ایک ایک امام پر سلام بھیج رہا ہے مگر جب امام زمانہ کا نام آیا تو انہیں فراموش کر دیا یعنی آخری امام پر سلام نہیں بھیجا مجھے بہت تعجب ہوا میں سمجھا اس کا عقیدہ ہی دوسرا ہے۔

زیارت سے فارغ ہو کر اس مرد نے دو رکعت نماز پڑھی پھر امام جواد علیہ السلام کی طرف منہ کر کے اسی طرح زیارت پڑھی اور دو رکعت نماز پڑھی۔ وہ مقدس و پرنور جوان مکمل سفید لباس پہنے ہوئے تھے سر پر عمامہ رکھا ہوا تھا۔ مجھے اس نوجوان سے ڈر محسوس ہوا انہوں نے مجھ سے کہا اے ابوالحسن بن ابی البغل دعائے فرج کو کیوں نہیں پڑھتے۔

میں نے پوچھا: اے آقا وہ کون سی دعا ہے؟

فرمایا: پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے یہ دعا پڑھو:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهیٰ كُلِّ نَجْوىٰ يَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوىٰ يَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِينٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا:

يَا سَيِّدَاهُ	دس مرتبہ
يَا مَوْلَاهُ	دس مرتبہ
يَا غَايَتَاهُ	دس مرتبہ
يَا مُنْتَهیٰ غَايَةَ رَغْبَتَاهُ	دس مرتبہ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِلَّا مَا كَشَفْتَ كَرْبِي وَ نَفَّسْتَ هَمِّي وَ فَرَّجْتَ غَمِّي وَ اَصْلَحْتَ حَالِي۔

پھر حاجت طلب کرو اور اپنے داہنے رخسار کو زمین پر سجدہ کی حالت میں رکھ کر سو مرتبہ پڑھو۔

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِي فَاِنَّكُمَا كَافِيَایَ وَانْصُرَانِي فَاِنَّكُمَا نَاصِرَایَ.

پھر اپنے بائیں رخسار کو سجدہ کی حالت میں زمین پر رکھو اور سو مرتبہ پڑھو۔

اَدْرِكْنِي اَدْرِكْنِي اَدْرِكْنِي اَدْرِكْنِي۔۔۔

پھر سانس ٹوٹنے تک اَلْغَوْث اَلْغَوْث کی تکرار کرو۔

میں اس نماز میں مصروف ہو گیا اور جب فارغ ہوا تو دیکھا کہ وہ جوان غائب ہیں میں نے سوچا کہ مجاور سے پوچھوں کہ یہ شخص حرم میں کس طرح داخل ہوئے کیونکہ تمام دروازے تو بند ہیں میں مجاور کے پاس گیا اور اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے تو کسی اور کے لئے دروازہ نہیں کھولا۔

میں نے تمام ماجرا بیان کیا تو اس نے کہا یہ جوان میرے مولا حضرت صاحب الامر (اَرْوَاحُنَا فِدَاہ) تھے اور میں نے بہت مرتبہ مولا کو رات میں زیارت کرتے ہوئے حرم مطہر میں دیکھا ہے۔

ابوالحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ مجھے افسوس ہوا کہ میں نے امامؑ کی زیارت کی اور کوئی استفادہ نہیں کیا دوسرے دن ابھی ظہر کا وقت بھی نہیں ہوا تھا کہ حاکم وقت کے آدمی مجھے تلاش کرتے ہوئے آئے ان کے ہاتھ میں میری امان کا خط تھا کہ حاکم نے بلایا ہے۔ جب میں حاکم وقت کے پاس گیا تو اس نے کہا ابوالحسن تم نے میری شکایت امام زمانہؑ سے کی ہے۔ میں نے امام زمانہؑ کو خواب میں دیکھا کہ انہوں نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے ساتھ نیکی اور احسان کروں۔

دوسری نماز استغاثہ: (سلامتی امامؑ)

بعد نماز صبح دو رکعت نماز سلامتی حضرت حجت علیہ السلام پڑھے سورہ حمد کے بعد سورہ انا انزلناہ پڑھ کر رکوع و سجود بجالائے۔ جب آخری سجدہ سے سر اٹھائے تو بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد دوسری رکعت تمام کرے اور نماز سے فارغ ہو کر صحن خانہ میں کھڑے ہو کر اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور صلوات کے درمیان ایک سو چوراسی مرتبہ یا حُجَّۃَ القَائِمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ عَلٰی آبَائِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ وَّلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّقَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیْلًا وَّ عَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّ تُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلًا۔

پس جو چاہے دعا کرے اور فلاں کی جگہ اس امام کا نام لے جن کے لئے نماز بجالایا ہو۔

نماز امام زمانہؑ مسجد جمکران میں

(جو قم کے نزدیک واقع ہے)

شیخ حسن بن مثلہ جمکرانی کہتے ہیں سترہ رمضان ۳۹۳ یا احتمالاً ۳۷۳ منگل کا دن گزار کر رات کو میں اپنے گھر میں سو رہا تھا کچھ لوگوں نے آکر مجھے بیدار کیا اور کہا مبارک ہو جناب مہدی صلوات اللہ علیہ نے تم کو طلب کیا ہے۔

یہ جگہ کہ جہاں اب مسجد جمکران ہے مجھے یہاں لائے اور میں نے دیکھا کہ ایک تخت پر فرش بچھا ہے اور ایک تیس سالہ نورانی جوان اس تخت پر بیٹھے ہیں اور ایک بوڑھے آدمی ان کے سامنے بیٹھے ہیں۔ ضعیف العمر حضرت خضرؑ تھے۔ حضرت نے میرا نام لے کر کہا حسن مسلم کے پاس جاؤ اور جو لوگ اس زمین پر کھیتی کرتے ہیں ان سے کہو کہ یہ زمین مقدس ہے۔ اور خدا نے اس زمین کو دوسری زمینوں سے ممتاز قرار دیا ہے۔ اب اس پر کھیتی نہ کی جائے۔

حسن مثلہ نے کہا مولا ضروری ہے کہ کوئی نشانی یا گواہی دیں تاکہ لوگ میرے کہنے پر یقین کریں۔ مولاؑ نے فرمایا: تم جاؤ اور اپنا کام انجام دو ہم خود ان کو نشانی دے دیں گے۔ سید ابوالحسن کے پاس جاؤ اور کہو کہ حسن مسلم کو بلائیں اور کہیں کہ جو بھی پیسہ

چند سالوں میں اس زمین سے کمایا ہے اس سے مسجد تعمیر کریں اور لوگوں سے کہیں کہ اس مسجد سے محبت اور اس کی عزت کریں اور اس مسجد میں چار رکعت نماز ادا کریں۔ (مسجد جمکران کی نماز چار رکعت ہے)۔ جس کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ دو رکعت نماز تحیت مسجد۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور حالت رکوع و سجود کے ذکر کو سات سات مرتبہ پڑھے۔

۲۔ دوسری دو رکعت نماز امام زمانہؑ کی نیت سے پڑھے اس طرح کہ سورہ حمد پڑھنا شروع کرے اور جب آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس آیت کو سو مرتبہ تکرار کرے۔ اس کے بعد سورۂ کو مکمل کر کے ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور حالت رکوع و سجود کے ذکر کو سات مرتبہ تکرار کرے، اسی طرح دوسری رکعت کو بھی انجام دے اس کے بعد نماز تمام کر کے سلام کے بعد ایک مرتبہ لا الہ الا اللّٰہ اور پھر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اس کے بعد سجدہ میں سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

امام زمانہؑ سے روایت ہے کہ جو بھی یہ دو رکعت نماز امامِ زمانہ مسجد جمکران میں ادا کرتا ہے تو یہ اس کی مانند ہے جس نے خانہ کعبہ میں دو رکعت نماز پڑھی ہو۔

نمازِ حضرتِ جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ اور کثیر و معتبر روایات سے اس کی بے حد فضیلت و عظمت بیان ہوئی ہے۔ آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے۔ خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

نماز جعفر بن ابیطالب علیہما السلام ان نمازوں میں سے ہے جن کی بہت تاکید کی گئی

ہے اور ہر خاص وعام کے درمیان مشہور ہے۔ یہ وہ تحفہ ہے جو پیغمبر اکرمؐ نے اپنے چچا زاد بھائی حضرت جعفر کو حبشہ کے سفر سے واپسی پر عطا کیا تھا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: فتح خیبر کے دن جس وقت جناب جعفر طیارؑ حبشہ سے واپس آئے تو ختمی المرتبتؐ نے ان سے فرمایا کیا تم کو انعام نہیں چاہیے؟ کیا تم کو کوئی تحفہ نہیں چاہیے؟

پس حضرت جعفرؑ طیار نے عرض کی کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ؟ پس پیغمبر اکرمؐ نے ان سے فرمایا "میں تم کو وہ چیز عطا کر رہا ہوں کہ اگر اس کو ہر روز انجام دو گے تو ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگا جو اس دنیا میں موجود ہیں اور اگر اس کو دو دن میں ایک مرتبہ انجام دو گے تو خدا ان دنوں کے گناہ کو معاف کر دے گا یا اگر ہر جمعہ یا ہر ماہ یا ہر سال انجام دو گے تو خدا ان کے درمیان کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ حدیث رسولؐ ہے کہ: اگر کوئی شخص نماز جعفر طیارؑ پڑھتا ہے اور اس کے گناہ مثل ریگِ بیابان اور کف دریا ہوں تو بھی خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

نماز جعفر طیارؑ پڑھنے کا افضل ترین وقت روز جمعہ زوال سے پہلے ہے اس نماز کو نافلہ شب یا نافلہ روز میں شمار کر سکتے ہیں اور نماز جعفر طیارؑ میں بھی۔ ایک روایت میں ہے کہ نماز جعفر طیارؑ کو نافلہ مغرب کی نیت سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات:

۱۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ نماز جعفر طیارؑ پڑھے لیکن اس کے پاس وقت کم ہے تو جتنا وقت ہے اتنی ہی مقدار میں تسبیحات اربعہ پڑھے اور بعد میں جب فرصت ہو تو ان تسبیحوں کو ثواب کی نیت سے پڑھے۔

۲۔ اگر اصلاً تسبیحات اربعہ پڑھنے کے لئے وقت نہیں ہے تو دو دو رکعت کرکے نماز جعفر طیارؑ کی نیت سے نماز صبح کی طرح پڑھے اور تسبیحات اربعہ کو راستہ چلتے یا کام کرتے وقت یا جس حال میں چاہے ثواب کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

۳۔ اگر صرف اتنی فرصت ہو کہ فقط دو رکعت بطور کامل یعنی تسبیحات اربعہ کے ساتھ پڑھ سکتے ہوں تو ان دو رکعتوں کو پڑھ لیں اور باقی دو رکعت کو جب فرصت ملے پڑھ لیں۔

۴۔ اگر دوران نماز تسبیحات اربعہ بھول جائے اور اسی وقت یاد آجائے تو پڑھ لے۔ لیکن اگر بعد میں یاد آجائے یعنی محل تسبیحات کے گزرنے کے بعد یاد آئے تو ایسی صورت میں نماز صحیح ہے لیکن چاہیئے کہ جتنی مقدار میں تسبیحات اربعہ کو فراموش کیا ہے اس کو ثواب کی نیت سے قضا کرے۔

۵۔ نماز جعفر طیارؑ کو مردوں اور عورتوں کی نیابت میں بھی پڑھ سکتے ہیں یا صرف ان کو نماز کا ثواب بھی ہدیہ کرسکتے ہیں۔

نماز کا ثواب ہدیہ کرنا مردہ کی روح کے درجات کو بلند کرتا ہے اور خود انسان کو بھی ثواب ملتا ہے ہدیہ جتنا بلند ہوگا اتنا ہی مقام بالا ہوگا اور اتنا ہی ہدیہ کرنے والے کا مقام بھی بلند ہوگا۔ حرمِ آئمہ معصومین میں نماز جعفر طیارؑ کا ثواب ہزار حج وعمرہ سے زیادہ ہے۔

طریقہ نماز جعفر طیارؑ:

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترتیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ ۔ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ وَالْعَادِيَاتِ اور تیسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورہ توحید ایک دفعہ

پڑھے لیکن ہر ایک رکعت میں سورۃ الحمداور دوسرا معین سورہ پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع میں پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، دس مرتبہ سجدہ اولیٰ میں، دس مرتبہ، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد، دس مرتبہ سجدہ ثانی میں، دس مرتبہ دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد، اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ پچھتر مرتبہ ہوگا۔

مستحب ہے کہ جب نماز کے آخری سجدہ میں یعنی چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں پہنچے تو تسبیحات اربعہ پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ صِدْقًا وَّعَدْلًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَيْتِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا. کذاوکذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے۔

رکعت میں تسبیحات اربعہ کو اسی کیفیت سے انجام دے جس طرح کیفیت نماز جعفرؑ طیار میں ذکر ہے۔ یعنی ہر رکعت میں سورہ پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور یہی ذکر رکوع میں دس مرتبہ پھر جب رکوع سے سر اُٹھائے تو دس مرتبہ اور پہلے سجدہ میں دس مرتبہ، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ اسی طرح دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ اور پھر سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد اور اُٹھنے سے پہلے دس مرتبہ

پڑھے اور اس طرح چار رکعت تمام کردے۔

جناب شیخ وسیدؒ نے حضرت مفضل بن عمر سے روایت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک روز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ حضرتؑ نے نماز جعفر طیار ادا فرمائی اپنے دستِ مبارک کو بلند کیا۔ اور یوں کہنا شروع کیا۔ یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس کے۔ پھر یَا رَبَّاہُ جس قدر سانس نے اجازت دی۔ پھر اسی طرح رَبِّ رَبِّ پھر اسی قدر یَا اَللّٰہُ یَااَللّٰہُ پھر اسی مقدار پر یَاحَیُّ یَا حَیُّ پھر اسی طریقہ سے یَا رَحِیْمُ پھر اسی روش سے یَا رَحْمٰنُ پھر اس کے بعد سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ کہہ کر۔ آپ نے یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِکَ وَ اَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَیْکَ وَ اُمَجِّدُکَ وَلاَ غَایَۃَ لِمَدْحِکَ وَ اُثْنِیْ عَلَیْکَ وَ مَنْ یَبْلُغُ غَایَۃَ ثَنَائِکَ وَ اَمَدَ مَجْدِکَ وَ اَنّٰی لِخَلِیْقَتِکَ کُنْہُ مَعْرِفَۃِ مَجْدِکَ وَاَیُّ زَمَنٍ لَمْ تَکُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِکَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِکَ عَوَّادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِکَ تَخَلَّفَ سُکَّانُ اَرْضِکَ عَنْ طَاعَتِکَ فَکُنْتَ عَلَیْھِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِکَ جَوَادًا بِفَضْلِکَ عَوَّادًا بِکَرَمِکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

پھر حضرت نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل جب تمہیں کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو نماز جعفر طیارؑ کو پڑھ کر یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت کو خدا سے طلب کرو تا کہ وہ پوری ہو جائے۔

خصوصی نوٹ:

اگر مشکل بہت زیادہ اور بڑی ہو تو جمعہ کے روز زوال سے پہلے غسل کر کے بیابان میں جا کر نماز جعفر طیارؑ پڑھے اور نماز کے بعد اپنے گھٹنوں کو زمین پر ٹکا کر یہ دعا پڑھے۔

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیلَ وَ سَتَرَ الْقَبِیحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِکِ السِّتْرَ یَا عَظِیمَ الْمَنِّ یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا مُنْتَهیٰ کُلِّ نَجْویٰ یَا غَایَةَ کُلِّ شَکْویٰ یَا عَوْنَ کُلِّ مُسْتَعِیْنٍ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ

دس مرتبہ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

دس مرتبہ یَا سَیِّدَاهُ یَا سَیِّدَاهُ

دس مرتبہ یَا مَوْلَاهُ یَا مَوْلَاهُ

دس مرتبہ یَا رَجَانَاهُ

دس مرتبہ یَا غِیَاثَاهُ

دس مرتبہ مُعْطِیَاالْخَمرَاتِ

دس مرتبہ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ کَثِیراً طَیِّباً کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اَحَدٍ مِن خَلْقِکَ

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

نماز حضرت سلمان فارسیؓ

نماز سلمان فارسیؓ پورے ماہ رجب المبارک میں پہلی، پندرہ اور آخری تاریخ کو دس دس رکعت کرکے پڑھی جاتی ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

ماہِ رجب کی پہلی تاریخ کو دس رکعت دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور سورہ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ تین تین مرتبہ

پڑھے اور ہر دو رکعت ختم کرنے کے بعد ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر پھیرے۔

نیمہ ماہِ رجب یعنی پندرھویں تاریخ کو دس رکعت نماز حسبِ طریقہ بالا بجالائے۔ اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد ہاتھوں کو بجانب آسمان بلند کر کے کہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ط پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر پھیرے۔

ماہِ رجب کی آخری تاریخ کو اسی طرح دس رکعت نماز بجالائے اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

پھر ہاتھوں کو حسبِ طریقہ سابق منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے اس نماز کا پڑھنا بے حد اجر و ثواب اور فضیلت رکھتا ہے اور فوائدِ کثیر پر مشتمل ہے۔

نمازِ اعرابی

سیّد بن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ قلعکبریؒ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے بسندِ خود زید بن ثابت سے روایت کی۔ انہوں نے کہا کہ صحرا نشینوں میں سے ایک شخص نے جنابِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں عرض کی یا مولا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، میں بادیہ نشین ہوں۔ اور مدینہ منورہ سے دُور رہتا ہوں لہٰذا ہر نمازِ جمعہ میں شریک نہیں ہوسکتا۔ پس میرے لیے کوئی ایسا عمل فرما دیجئے کہ جس کو بجالانے سے نمازِ جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب میں اپنے اہل وعیال اور قبیلہ کے پاس واپس جاؤں تو ان کو بھی یہ عمل بتادوں۔ رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا کہ جب دن چڑھ جائے تو دو رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کرو کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھو اور تشہد وسلام کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی (هُمْ فِيهَا خَالِدُوْن) تک پڑھو پھر آٹھ رکعت نماز دو سلام کے ساتھ ادا کرو۔ اور دوسری رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد تشہد پڑھو اور سلام نہ پھیرو اور جب چار رکعت نماز پوری ہو جائے تو سلام پڑھو۔ اسی طریقہ پر باقی چار رکعت بجالاؤ۔ اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۂ (اذا جاء نصر اللہ) ایک مرتبہ اور سورۂ توحید پچیس مرتبہ پڑھو۔ تشہد وسلام پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھو

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاغۡفِرۡلِیۡ اس کے بعد طلبِ حاجت کرو

اور ستر مرتبہ لَا حَوۡلَ وَ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ پڑھواور پھر

سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ کہو۔

پس آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے خالقِ کون ومکان کی جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا۔ جو شخص اس نماز کو بروز جمعہ ادا کرے گا۔ میں اُس کے لیے بہشت کا ضامن ہوں۔اور وہ اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ خداوند عالم اس کے اور اُس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔اور اس روز اس شہر میں جتنے لوگوں نے نماز پڑھی ہوگی اس کا ثواب بھی ملے گا۔اور اگر کوئی روزہ رکھ کر اس نماز کو پڑھے تو اسے اس روز مشرق ومغرب میں جو کچھ نعمتیں موجود ہیں خداوہ اسے عطا کرے گا۔ جو نہ اس کی آنکھوں نے دیکھی ہوگی اور نہ کان نے سنی ہوگی۔

نمازِ شکرانہ

اس محسنِ حقیقی کی احسان فراموشی جس کے احسانات ونوازشات کی کوئی حد وانتہا نہیں یقیناً انسان کے لیے سخت ترین عذاب کا موجب ہے۔ خداوندِ عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔(لَئِنۡ شَکَرۡتُمۡ لَاَزِیۡدَنَّکُمۡ وَلَئِنۡ کَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِیۡ لَشَدِیۡدٌ"۔) یعنی اگر تم شکرادا کرو گے تو میں یقیناً تم پر نعمت کی زیادتی کروں گا۔اور اگر تم نے کفرانِ نعمت کیا اور ناشکری کی تو یاد رکھنا کہ میرا عذاب سخت ہے۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خدا تم کو کوئی نعمت عطا فرمائے یا کوئی مصیبت تم سے دفع کرے تو دو رکعت نمازِ شکرانہ بجالاؤ۔

طریقہ نمازِ شکرانہ

مکمل تیاری کے ساتھ نماز کے لئے مصلے پر کھڑے ہو کر پہلے نیت کرے، نماز شکرانہ پڑھتا/ پڑھتی ہوں قربۃً الی اللہ اور پھر تکبیر الاحرام اللہ اکبر کہے اور پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ (قُلْ یَاأَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ) پڑھو۔

اور پہلی رکعت کے رکوع وسجود میں

(اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شُکْرًا وَّ حَمْدًا)

(ازروئے شکر وحمد، اللہ ہی سزاوارِ حمد وثنا ہے)

اور دوسری رکعت کے رکوع وسجود میں

(اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَ اَعْطَانِیْ مَسْئَلَتِیْ)۔

ہر قسم کی حمد اللہ کیلئے جس نے میری دُعا قبول فرمائی اور میرا مطلب مجھے عطا کیا) پڑھو۔

پھر تشہد وسلام پڑھ کر نماز ختم کرو۔

اور ممکن ہو تو نماز کے بعد صحیفہ سجادیہ کی سینتیسویں (۳۷) دُعائے شکر پڑھے۔

نمازِ مغفرت

جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خداوندِ عالم اُس کے گناہوں کو عفو (بخشش) فرمائے گا۔

طریقہ نمازِ مغفرت:

اپنے تمام گناہوں کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہوئے مکمل طور پر نماز کی تیاری کے ساتھ مصلے پر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز مغفرت کی نیت کرے پھر تکبیرۃ الاحرام (اللہ اکبر) کہے اور بقیہ پوری نماز نماز فجر کی طرح پڑھے بس الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ قل ہو اللہ ھو احد پڑھے اور نماز کے بعد توبہ اور استغفار کرے۔

نمازِ توبہ

خداوندِ عالم ارشاد فرماتا ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَصُوْحًا۔ یعنی اے ایماندارو! خدا کی بارگاہ میں خالص دل سے توبہ کرو۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ توبہ کی چھ شرطیں ہیں

(۱) گزشتہ گناہوں سے نادم ہونا

(۲) جو واجبات ترک ہو گئے ہوں اُن کی قضاء بجالانا

(۳) مظلوموں کا حق اپنی گردن سے اتارنا

(۴) جن لوگوں کا قصور کیا ہو۔ یعنی کسی پر ظلم کیا ہو یا کسی کا حق چھینا ہو اُن سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنا

(۵) دوبارہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا

(۶) اپنے نفس کو خدا کی عبادت اور اطاعت میں اس طرح گھلانا جس طرح اسے گناہوں سے پالا ہے اور اُسے اطاعت کا اس طرح ذائقہ چکھانا جس طرح کہ اُسے شروع میں معصیت (گناہ) کا ذائقہ چکھایا ہے۔

لہٰذا انسان پر لازم ہے کہ جو جس کا حق ہو خواہ حقِ خدا ہو یا حقِ انسان۔ اُس کی

ادائیگی کا اہتمام کرتے ہوئے خلوصِ دل سے اس طرح عملِ توبہ بجالائے پہلے غسل توبہ کرے۔ پھر سچے دل سے اس طرح صیغۂ توبہ پڑھے۔

اِنّی اَستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ اُشھِدُ اللّٰہَ وَ جَمِیعَ مَلٰئِکَتِہٖ وَ اَنبِیَائِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَ حَمَلَۃِ عَرشِہٖ وَجَمِیعِ خَلقِہٖ اِنّی نَادِم" عَلٰی مَاسَلَفَ مِنَ الذُّنُوبِ وَالمَعَاصِیَ وَ مُعتَرِف بِھَا وَ اِنّی عَازِم" عَلٰی اَن لَّا اَعُودُ اِلَیھَا وَ قَدعَاھَدتُ اللّٰہَ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِکَ اَلفَ عَھدٍ فِی عُنُقِی یُطَالِبُنِی یَومَ القِیٰمَۃِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ ط

پہلی نمازِ توبہ:

اس کے بعد دو رکعت نماز مثلِ نمازِ صبح بجالائے۔ نماز سے فارغ ہو کر بہتر ہے کہ دُعائے توبہ رجوع قلب سے پڑھے جو کہ ارشادِ امام زین العابدین علیہ السلام صحیفہ کاملہ میں درج ہے۔

دوسری نمازِ توبہ:

حضرت رسولؐ خدا اتوار کے دن دوسری ذیقعد کو گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کون ہے جو توبہ کا ارادہ رکھتا ہے لوگوں نے کہا! ہم سب توبہ کرنا چاہتے ہیں۔ رسولؐ نے فرمایا! غسل کرو اور وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھو۔ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو ایک ایک مرتبہ پڑھو اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرو اور پھر۔ لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ پھر کہو۔ یَا عَزِیزُ یَا غَفَّارُ اِغفِرلِی ذُنُوبِی وَ ذُنُوبَ جَمِیعِ المُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ فَاِنَّہٗ لَا یَغفِرُ اِلَّا اَنتَ۔

اور فرمایا کوئی بندہ میری امت کا نہیں ہے جو اس نماز کو پڑھے مگر منادی آسمان سے ندا نہ کرے کہ اے بندۂ خدا اس عمل کو بلند کیا گیا اور تیری توبہ قبول ہوئی اور گناہوں کو بخش دیا گیا۔

ایک روز آسمان کے نیچے سے ایک فرشتہ ندا دے گا اے بندۂ خدا تجھے اور تیرے اہل و عیال کو مبارک ہو۔

ایک فرشتہ ندا دے گا کہ تیرا دشمن روز قیامت تجھ سے راضی ہوگا۔

ایک اور فرشتہ ندا دے گا: اے بندۂ خدا تو اس دنیا سے باایمان جائے گا۔ تو گرفتار پریشانی نہ ہوگا تیری قبر وسیع اور نورانی ہوگی۔

ایک اور فرشتہ ندا دے گا: اے بندے تیرے ماں باپ تجھ سے خوش ہیں اگرچہ کہ وہ پہلے ناراض تھے والدین اور تیری ذریت بخش دی جائے گی اور دنیا و آخرت کی روزی میں برکت ہوگی۔

حضرت جبرئیل ندا کریں گے کہ میں موت کے وقت ملک الموت کے ساتھ آؤں گا اور تجھ پر مہربانی کروں گا اور کوئی تکلیف نہیں ہونے دونگا اور روح کے خارج ہوتے وقت جسم کو اذیت نہیں ہوگی۔

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی اس عمل کو ذیقعد کے بجائے کسی اور مہینہ میں کرے تو کس طرح انجام دے۔ فرمایا: (جب بھی جس وقت بھی جس دن بھی تمہارا دل توبہ کرنے کی طرف متوجہ ہو) اسی دن فضیلت کے ساتھ انجام دو اور پھر فرمایا یہ کلمات جبرئیل نے مجھے شب معراج تعلیم دیئے تھے۔

تیسری نماز توبہ و استغفار:

یہ نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر قرأت

کرے اور باقی نماز نمازِ جعفر طیارؑ کی طرح ہے کہ سورۂ قدر کے بعد اور رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اور پھر رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہو کر، پہلے سجدہ میں، پہلے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر، دوسرے سجدہ میں اور دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر دس دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے اور اسی طرح دوسری رکعت میں بھی اسی عمل کو دہرائے۔ یعنی پہلی رکعت میں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پچھتر مرتبہ اور دوسری رکعت میں پچھتر مرتبہ اور پوری نماز میں ملا کر ایک سو پچاس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کو پڑھے۔

نماز استغفار

نماز استغفار دو رکعت ہے جو شب ہفتہ پڑھی جاتی ہے جس کی رکعت اوّل میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر اور رکعت دوم میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ زلزال کی قرأت کرے۔

اور نماز کے بعد سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اور اس کے بعد سو مرتبہ صلواۃ پڑھے۔

نماز بخشش

بخشش کے لئے آسان ترین نماز دو رکعت ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ) کی تلاوت کرے انشاءاللہ خداوند عالم

اس کو بخش دے گا۔

نماز بخشش گناہان

گناہوں سے بخشش کے لئے کئی مختلف نمازیں تعلیم کی گئیں۔

پہلی نماز بخشش گناہان:

رسولؐ خدا نے فرمایا:

کہ جس نے چار رکعت نماز پیر کے روز جبکہ سورج بلند ہو جائے پڑھے تو خداوند غفور اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔

طریقہ نماز

یہ نماز چار رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور رکوع وسجود کے بعد تشہد وسلام پر پہلی دو رکعت مکمل کر کے دوسری دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت (یعنی تیسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ الفلق اور دوسری رکعت (یعنی چوتھی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد سورۃ الناس ایک بار پڑھے اور تشہد وسلام کے بعد دس مرتبہ استغفار کرے۔

دوسری نماز بخشش گناہان:

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

"جو شخص چاہے کہ خداوند رحیم اسے بخش دے تو اسے چاہئے کہ شب منگل دو رکعت

نماز بجالائے کہ جس کی رکعت اوّل میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کی قرأت کرے۔

تیسری نماز بخشش گناہان:

حبیب خداؐ نے فرمایا!

جو شخص منگل کے دن دس رکعت نماز دو دو رکعت کرکے نماز فجر کی طرح پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے گا تو خداوند تعالیٰ اس کی ساری زندگی کے گناہوں کو بخش دے گا۔

چوتھی نماز بخشش گناہان:

اگر بندۂ خدا چاہے کہ اس کی ساری زندگی کے گناہ معاف ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ بدھ کے روز بارہ رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کرکے چھ نمازیں نماز صبح کی طرح جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ سورۃ الناس اور تین بار سورۃ الفلق قرأت کرے انشاءاللہ خدا اس کو بخش دے گا۔

نوٹ: یاد رہے کہ بخشش کے معنی ہرگز یہ نہیں کہ ایک طرف میں روزانہ گناہ کا ارادہ بھی رکھوں اور نماز بخشش بھی پڑھتا رہوں تو خداوند جبار بخش دے گا؟ نہیں بلکہ بخشش کے لئے سب سے پہلی بات ہی یہ ہے کہ انسان آئندہ گناہ نہ کرنے کا قصد و ارادہ رکھے پھر بھی اگر غلطی سے یا مجبوری کی حالت میں کوئی گناہ سرزد ہو جائے یا گزشتہ زمانے میں جو گناہ انجام دے چکا ہے اور اب ان سے توبہ بھی کر چکا ہے تو یہ نمازیں انسان کے صاف اور شفاف قلب پر جو دھبے پڑ گئے ہیں انہیں مٹا کر اپنی اصلی حالت پر لانے

کا کام کرتی ہیں۔

نماز ردِّ مظالم

مظالم سے مراد لوگوں کے وہ بُرے اعمال ہیں جو ایک انسان نے دوسرے انسان پر روا کئے جبکہ اس کے لیے ایسا کرنا جائز اور صحیح نہ ہو، چاہے وہ مال کی صورت میں ہوں یا عمل کی صورت میں ہوں، گفتگو کی صورت میں یا اشارے اور حقوق کی صورت میں ہوں یعنی مظلوم شخص کے وہ حقوق جو شخصِ ظالم کے ذمہ واجب الادا یا بخشوانے کے قابل ہوں۔ خواہ وہ حقوق مالی ہوں یا غیر مالی بس لوگوں کے حقوق کی عملی تلافی کرنا، اگر انسان خود موجود ہو تو اس سے تلافی کرنا اور اگر فوت ہو گیا ہو تو اس کے وارث کے پاس مال واپس کرنا یا اس سے بخشوانے یا اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس کی طرف سے تصدّق (صدقہ) کرنا، یا حاکمِ شرع کے پاس پہنچانا یا اگر یہ سب ممکن نہ ہو تو اُس کے حق میں دُعائے مغفرت کرنے سے ہو سکتی ہے۔ اگر اس طرح تلافی کرنا ناممکن ہو تو عمل ردِ مظالم کو اس طرح سے بجالائے۔

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے کسی پر لاعلمی میں ظلم کیا ہے اور وہ اس کی تلافی کرنا چاہتا ہے تو چار رکعت نمازِ ردِ مظالم کو بجالائے۔ جو شخص اس نماز کو بجالائے تو خداوند عالم اپنے فضل وکرم سے اس کے مطالبہ کرنے والے (مظلوم) کو بروزِ قیامت راضی فرمائے گا۔ اگرچہ اُن مظالم کی تعداد ایک صحرا کے ذرّوں کے برابر ہو۔ اور خداوندِ عالم اس نماز ردِ مظالم پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ میں شامل کرے گا۔

یاد رہے! یہاں پر حقوق الناس کی اہمیت یہ ہے کہ لوگوں کا حق گردن پر نہ

ہو۔ یہ نماز ردِ مظالم مرحوم مرد اور عورت کی نیابت میں بھی پڑھی جا سکتی ہے یا ثواب ہدیہ کیا جا سکتا ہے اس طرح یہ نماز ان کی بخشش کا باعث ہوگی اور ان کی گردن پر اگر کسی کا کوئی حق ہوگا تو خدا معاف کرے گا۔ اور اس عمل ردّ مظالم کی وجہ سے خداوند عالم بروز حشر صاحبان حقوق کو اس گناہگار سے راضی اور اس کے مظالم کو ردّ فرمائے گا۔

طریقہ نماز ردِّ مظالم:

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ (الحمد) ایک بار اور سورہ توحید پچیس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں سورۃ حمد ایک مرتبہ اور سورہَ توحید پچاس مرتبہ تیسری رکعت میں سورۃ حمد ایک بار اور سورہَ توحید پچھتّر مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد ایک مرتبہ اور سورہَ توحید سو مرتبہ پڑھے۔ اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

یَا نُوْرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ اَنْتَ الْمُنْزَلُ بِکَ کُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ مَظَالِمِ کَثِیْرَةٍ لِعِبَادِکَ قِبَلِیْ اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِیْدِکَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِکَ کَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ اَوْ غِیْبَةٌ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَاءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَائِبًا کَانَ اَوْ شَاهِدًا اَوْ حَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَ ضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَ التَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ الْحَاجَاتِ وَهُوَ مُسْتَجِیْبَةٌ بِمَشِیَّتِهٖ وَ مُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ بِمَا

شَیْئَتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ ثُمَّ هَبْهَا لِیْ مِنْ لَدُنْکَ اِنَّهُ لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا نَقُرُکَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَلَا تُهِنِّیْ بِذُنُوبِیْ اِنَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

پھر یہ دعا بھی اس میں شامل کرلے تو مناسب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ مَظْلُوْمٍ ظُلِمَ بِحَضْرَتِیْ فَلَمْ اَنْصُرْهُ وَمِنْ مَعْرُوْفٍ اُسْدِیَ اِلَیَّ فَلَمْ اَشْکُرْهُ وَمِنْ مُسِیْیءٍ اِعْتَذَرَ اِلَیَّ فَلَمْ اَعْذِرْهُ وَمِنْ ذِیْ فَاقَةٍ سَئَلَنِیْ فَلَمْ اُوْثِرْهُ وَمِنْ حَقٍّ لَزِمَنِیْ لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ اُوَفِّرْهُ وَمِنْ عَیْبِ مُؤْمِنٍ ظَهَرَ لِیْ فَلَمْ اَسْتُرْهُ وَمِنْ کُلِّ اِثْمٍ عَرَضَ لِیْ فَلَمْ اَهْجُرْهُ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ یَا اِلٰهِیْ.

نمازِ وحشت قبر (اوّل):

سید بن طاؤس نے پیغمبر اسلام سے نقل کیا ہے کہ مُردے پر سخت ترین وقت شب اوّل قبر ہے اس لئے اپنے مردوں پر رحم کرو، ان کی طرف سے صدقہ دو تا کہ مردے کی سختی کم ہو اگر صدقہ کے لئے کوئی چیز نہیں ہے تو دو رکعت نماز پڑھو۔

پس حق تعالیٰ اسی وقت ہزاروں فرشتوں کو قبر کی طرف لباس خلّہ (بہترین و پاکیزہ) کے ساتھ روانہ کرتا ہے اور وہ قبر کی تنگی کو وسعت دیتے ہیں اس وقت تک جب سور پھونکا جائے گا اور نماز پڑھنے والے کے حسنات کو سورج کی طرح چمکائے گا اور چالیس درجہ بلند مقام عطا کرے گا۔

دوسری مشہور نماز وحشت قبر:

بس مستحب ہے کہ جس دن میت دفن ہو اس رات نماز مغرب وعشاء کے

درمیان دو رکعت نماز پڑھے۔ اس نماز کو نمازِ وحشت کہتے ہیں چونکہ میت پر سب سے زیادہ سخت اور وحشت ناک وقت پہلی رات ہوتی ہے۔

طریقہ نماز وحشت قبر:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دو مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابُھَا اِلیٰ قَبْرِ ذٰلِکَ الْمَیِّتِ فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ. فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

طریقہ نماز وحشت قبر (مشہور):

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور نماز کے بعد کہے:

اَللّٰھُم صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابُھَا اِلیٰ قَبْرِ ذٰلِکَ الْمَیِّتِ فُلاَنِ بنِ فُلاَنٍ. فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

نوٹ:- ۱۔ اگر سورہ یاد نہ ہو تو دیکھ کر بھی پڑھا جا سکتا یا کوئی با آواز بلند پڑھے اور نمازی سن کر اسے دہراتا جائے تو بھی صحیح ہے۔

۲۔ یاد رہے روایت میں ہے کہ میت کیلئے نماز وحشت قبر سے زیادہ فائدہ اور ثواب میت کی طرف سے صدقہ دینے میں ہے۔ اگرچہ کہ دونوں کام میں اور بھی زیادہ فضیلت ہے۔

نماز وحشت کا فائدہ:

شیخ ثقۃ الاسلام نوری نے خود حاج فتح علی سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میری یہ عادت تھی کہ اگر کسی دوست یا چاہنے والے کے اہل خانہ کے مرنے

کی خبر سنتا تھا تو دو رکعت نماز دفن والی رات پڑھ کر اس کو بخش دیتا تھا اور کوئی میرے اس طریقہ سے واقف نہیں تھا کہ ایک روز میری ایک دوست سے ملاقات ہوئی اس نے کہا پچھلی رات میں نے خواب میں فلاں شخص کو دیکھا جس نے اس روز انتقال کیا تھا میں نے اس سے احوال پرسی کی اور مرنے کے بعد کے حالات دریافت کیے اس نے کہا میں مرنے کے بعد بہت سخت بلا میں مبتلا تھا کیونکہ میرے اعمال بہت خراب تھے کہ دو رکعت نماز فلاں نے پڑھی اور میرا نام لیا۔ اس دو رکعت نماز نے مجھے اس عذاب سے نجات دلا دی خدا رحمت کرے اس کے والدین پر کہ اس کا یہ احسان مجھ پر بہت بڑا ہے۔

مرحوم حاج ملا نے کہا: اس وقت اس شخص نے مجھ سے پوچھا کہ وہ نماز کون سی ہے۔ میں نے اس نماز کا طریقہ اور جو چیز اموات کے لئے فائدہ مند ہوتی ہے اسے بتادیں جو یہ ہیں۔

۱۔ وحشت قبر سے بچنے کے لئے ہر نماز کے رکوع کو اچھی طرح انجام دے چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کوئی رکوع کو اچھی طرح انجام دیتا ہے تو اس کو قبر میں وحشت نہیں ہوگی۔

۲۔ ہر روز سو مرتبہ: **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ** پڑھے کہ اس کے پڑھنے والے کے لئے غربت اور وحشت قبر سے امان ہے۔ اور تونگری کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور جنت کے دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں۔

۳۔ سورہ یٰسین کو سونے سے پہلے پڑھے۔

۴۔ نماز لیلۃ الرغائب جو نماز ماہِ رجب میں ذکر ہوئی ہے اس نماز کو رجب کی پہلی شب جمعہ میں پڑھنا چاہیئے۔

دوسروں کے لئے نماز وحشت پڑھنے کا فائدہ:

حضرتِ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کسی وقت میت پر تنگی اور شدت ہوتی ہے تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو وسعت دیتا ہے اور تنگی کو دور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وسعت اس لئے ہے کہ تم نے فلاں مومن بھائی کے لئے نماز وحشت پڑھی تھی۔

نماز ہدیہ والدین

پہلی نماز (نماز مغفرت والدین)

نماز ہدیہ والدین دو رکعت ہے نماز صبح کی طرح لیکن سورہ حمد کی تلاوت کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَات

پھر رکوع و سجود کے بعد تشہد و سلام سے نماز مکمل کرے۔

نماز کے بعد کہے

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا.

دوسری نماز (نماز مغفرت والدین):

دوسری روایت کے مطابق نماز مغفرت والدین اس طرح بھی ذکر ہوئی ہے کہ نماز مغفرت والدین کی نیت سے دو رکعت نماز نمازِ فجر کی طرح پڑھے۔ جس کی ہر رکعت

میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ یہ پڑھے۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً.
نماز ختم کرنے کے بعد سجدہ میں بھی دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔

نماز ادائے حقوق والدین:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص بھی شب جمعرات مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے، جس کی ہر رکعت میں سو مرتبہ سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ آیت الکرسی اور اس کے بعد چاروں قل (کافرون، توحید، ناس و فلق) ہر ایک کو پندرہ پندرہ مرتبہ قرأت کرے تشہد وسلام کے بعد پندرہ مرتبہ استغفار کرے اور اس کا ثواب والدین کو ہدیہ کرے تو یہ نماز اس پر جو حقوق والدین ہیں ان کو ادا کرے گی۔

نوٹ: یاد رہے کہ ادائیگی حقوق والدین سے مراد یہ نہیں ہے کہ انسان والدین کے حقوق کو قطعاً ادا نہ کرے یا جان بوجھ کر ادائیگی میں کوتاہی کرے اور صرف ہر ہفتے یہ نماز پڑھ کر یہ سمجھ لے کہ حقوق ادا ہو گئے۔ بلکہ نماز بھی مثل نماز نوافل یومیہ (روزانہ کی مستحب وسنت نمازوں) کی طرح ہیں۔ جو واجب نمازوں میں رہ جانے والی کمی کو پورا کرتی ہیں اسی طرح یہ نماز بھی والدین کے حقوق ادا کرنے میں رہ جانے والی کمی کو پورا کرے گی۔

نماز بخشش برائے خود اور والدین

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ اس کی اور اس کے والدین کی بخشش ہو جائے تو اس پر لازم ہے کہ ہر شب ہفتہ چار رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کرکے نماز صبح کی طرح، جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ [illegible]

(قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور نماز ختم کر کے تین مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے، انشاءاللہ خداوند کریم اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

نماز برائے اولاد و والدین:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب دو رکعت نماز اپنی اولاد اور ہر روز دو رکعت نماز اپنے والدین کے لئے پڑھا کرتے تھے۔ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنَا) اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کوثر (اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر) پڑھا کرتے تھے۔ یہ نماز بھی دوسری دو رکعتی نماز کی طرح پڑھی جائے گی۔

نماز مغفرت اولاد:

یہ نماز چار رکعت ہے، دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ بقرہ کی آیت ۱۲۸ پڑھے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ ابراہیم کی آیت ۴۰، ۴۱ پڑھے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ. رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ.

تیسری رکعت (دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ فرقان کی آیت ۷۴ پڑھے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا.

اور چوتھی رکعت (دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ النمل کی آیت ۱۹

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلیٰ وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ۔

چوتھی رکعت یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت کے سلام کے بعد دوبارہ دس مرتبہ سورۂ فرقان کی آیت ۷۴ کو پڑھے جو کہ پہلے گزر چکی ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔

نماز حاجات

انسان ہر وقت عام یا خاص حاجتیں رکھتا ہے جن کے مکمل ہونے کے لئے انسان کو نماز حاجت پڑھنی چاہیے، نماز حاجت کئی مختلف طریقوں سے بیان کی گئی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلی نماز حاجت:

یہ نماز حاجت مخصوص ہے شب جمعہ اور روز عید الضحیٰ (قربان) کے ساتھ جو کہ دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد میں آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سو مرتبہ تکرار کرے (نماز حضرت صاحب الزمان عج) کی طرح اور سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

نماز تمام کرنے کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے۔

یا رَبِّ یا رَبِّ

اور آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

دوسری نماز حاجت:

یہ نماز جمعرات کے دن کے ساتھ مخصوص ہے جو کہ چار رکعت دو دو رکعت کر کے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید، (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد اکتیس مرتبہ سورۂ اخلاص اور چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورۂ حمد کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ توحید کی قرأت کرے۔

بعد از ختم نماز پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

اس کے بعد اکیاون مرتبہ صلوات پڑھے۔

اور پھر سجدہ میں جا کر سو بار یا اللہُ یا اللہُ کہے

آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

تیسری نماز حاجت:

یہ وہ نماز حاجت ہے جس میں آیت اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے یہ نماز نمازِ صبح کی طرح دو رکعت ہے جس میں سورۂ حمد کے بعد جو سورۂ چاہے پڑھے۔ اس کا کوئی وقت اور دن معین نہیں جب چاہے پڑھی جا سکتی ہے۔

نماز کا سلام پڑھنے کے بعد دو ہزار تین سو، چورانوے (2394) مرتبہ اس آیت کریمہ کی تلاوت کرے۔

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔ (سورۂ الانبیاء آیت ۸۷)

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

چوتھی نماز حاجت:

یہ وہ نمازِ حاجت ہے جس میں سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے۔ یہ بھی دو رکعت نماز نمازِ فجر کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ البتہ سورۂ حمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) تلاوت کرے۔

بعد از سلامِ نماز اپنی حاجت طلب کرے۔

پانچویں نماز حاجت:

یہ وہ نماز حاجت ہے جس میں اسم جلاّ جلالہٗ "وَهَّابُ" کے ذریعے توسل اختیار کیا جاتا ہے۔ اور یہ نماز شب پیر دو رکعت پڑھی جاتی ہے جس میں سورۂ حمد کے بعد جو سورۂ چاہے پڑھے۔

نماز ختم کرے سجدہ میں جائے اور ستر مرتبہ یا وَهَّابُ کہے۔

اس کے بعد ایک مرتبہ صلوات پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

چھٹی نماز حاجت:

یہ وہ نماز حاجت ہے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے تعلیم فرمائی۔ جس میں ذکر ماشاء اللہ کے ذریعے توسّل اختیار کیا جاتا ہے اور یہ نماز چار رکعت ہے جو آدھی رات گزرنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح سورۂ حمد کے بعد جو سورۂ چاہے پڑھے۔ چاروں رکعتیں مکمل ہونے کے بعد سر سجدے میں

رکھے اور سو مرتبہ کہے۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ

اسی وقت ندا غیبی آتی ہے کہ اے میرے بندے تو ماشاء اللہ کتنا کہے گا۔ میں تیرا پرودگار ہوں اور میری مشیت سے جو بھی حاجت رکھتا ہے مانگ میں عطا کرنے والا ہوں۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

ساتویں نماز حاجت (برائے امور مہم)

حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں:

کہ انسان کو جب بھی اہم امور درپیش ہوں تو چار رکعت نماز پڑھے، جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ آلِ عمران (آیت ۱۷۳) اَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل ۔ کی تلاوت کرے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ الکھف (آیت ۳۹) مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ اَنَا اَقَلُّ مِنْکَ مَالاً وَّوَلَداً کی تلاوت کرے، تیسری (یعنی دوسری نماز کی پہلی) رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ (سورہ الانبیاء آیت ۸۷) اور چوتھی (یعنی دوسری نماز کی دوسری) رکعت میں سات مرتبہ سورہ غافر (آیت ۴۴) اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ " بِالْعِبَاد پڑھے تو انشاء اللہ اس کا مہم کام آسان اور مکمل ہوگا۔

آٹھویں نماز حاجت (برائے رفع سختی)

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں:

کہ انسان جب بہت زیادہ سختیوں میں گھر چکا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور

نماز کے بعد حمد وثنای خداوند تبارک وتعالیٰ کرے اور رسولؐ وآل رسولؐ پر صلوات بھیجے اور اس کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں ۲۱ تا ۲۴ پھر سورہ انزلنا پڑھے اس کے بعد سورہ حدید کی پہلی آیت (سَبَّحَ لِلّٰهِ مافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ) سورہ آل عمران کی آیت ۱۸ (شَهِدَ اللّٰهُ) اور سورہ آلِ عمران کی آیت ۲۶ اور ۲۷ (قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ) کی تلاوت کرے تو انشاء اللہ اس کی سختیوں کی مشکل آسان ہو جائے گی۔

نویں نمازِ حاجت:

آدھی رات کو غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورہ توحید اور آخر میں سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰن سے لے کر آخر سورہ تک اور سورہ حدید کی ابتدائی سورہ تک چھ آیتیں اور سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ نماز تمام کر کے خدا کی حمد وثنا کرے اور حاجت طلب کرے۔

نوٹ:

اگر ایک مرتبہ نماز حاجت پڑھنے سے حاجب پوری نہ ہو تو دوبار پڑھے، پھر بھی پوری نہ ہو تو تیسری مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔

دسویں نماز حاجت:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کوئی شخص شدید حاجت رکھتا ہو تو تین روز متواتر روزہ رکھے (بدھ ، جمعرات ، جمعہ) اور روزہ جمعہ غسل کر کے نیا لباس پہنے اور خالی کمرہ میں دو رکعت نماز

پڑھے اور ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہے۔

خداوندا! میں تیری بارگاہ میں حاجت رکھتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں تو بے نیاز ہے اور جز تیرے کسی میں طاقت نہیں ہے کہ میری حاجت کو پورا کر سکے۔

نماز باران رحمت

نماز استسقاء:

نماز استسقاء ایک اہم مستحبی نماز ہے۔ استسقاء کے معنی طلب باران رحمت خداوندی کے ہیں۔

یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب چشموں، دریاؤں اور کنوؤں میں پانی کی کمی ہو جائے اور بارش نہ ہوتی ہو۔ تو اس وقت مستحب ہے کہ خدا سے نماز و دعا کے ذریعے بارش طلب کی جائے۔

بارش کی کمی کا سبب گناہوں کی کثرت، نعمتوں کی ناقدری، لوگوں کا حق نہ دینا، ناپ تول میں کمی، ظلم کا بڑھ جانا، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا ترک کرنا، زکات کا ادا نہ کرنا، حکم خدا کے خلاف حکومت اور فیصلہ کرنا ہے کہ جو خدا کے غضب اور غصہ کا سبب بنتا ہے اور رحمت خدا بارش کی شکل میں کم ہو جاتی ہے۔

فضیلت نماز استسقاء:

جب مرحوم آیت اللہ سید محمد تقی خونساری نے قم (ایران) میں نماز استسقاء پڑھائی تھی اور بہت زیادہ بارش ہوئی تو اس وقت لندن کا ایک وفد ایران کے دورہ پر آیا ہوا تھا اس نے اس نماز سے اور دُعا سے بہت زیادہ اثر لیا تھا۔

جب کوئی رحمت الٰہی کو ٹوٹے دل یعنی خضوع وخشوع اور خلوص سے طلب کرتا

ہے اور پوری توجہ سے خلوص کے ساتھ خدا سے توبہ کرتا ہے تو خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

کبھی خدائے رحمان جانوروں کی وجہ سے اور کبھی انسانوں کی وجہ سے سب پر بارانِ رحمت نازل کر دیتا ہے۔

روایت میں ہے کہ جب سلیمانؑ نبی اللہ اپنے اصحاب کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے جارہے تھے تو ایک چیونٹی کو دیکھا جو اپنا ایک پاؤں آسمان کی طرف بلند کر کے کہہ رہی تھی۔ اے خدا تو نے مجھ کو پیدا کیا اور تو ہی سب کا پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی روزی دینے والا ہے ہم کو ان انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے تباہ نہ کر۔

حضرت سلیمان نے فرمایا: واپس چلو تمہاری دُعا کے بغیر خدا تم کو سیراب کرے گا۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: فرعون کے ماننے والے ایک روز فرعون کے پاس آئے اور کہا دریائے نیل کا پانی خشک ہو گیا ہے اور ہم تباہ ہونے والے ہیں فرعون نے کہا ابھی واپس جاؤ۔

رات کو خود دریائے نیل کے قریب گیا اور ہاتھوں کو دُعا کے لیے بلند کیا اور کہا: اے خدا! تو بہتر جانتا ہے کہ تیرے سوا کسی پر ایمان نہیں ہے کہ جو طاقت و قدرت رکھتا ہو پانی عطا کرے۔ پس ہم پر بارش نازل فرما۔

نماز استسقاء کا طریقہ:

یہ دو رکعت نماز ہے عید کی طرح جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور اس قنوت میں خدا سے بارش

طلب کرے۔

مستحبات نماز استسقاء:

۱) سورہ حمد کا بلند آواز سے پڑھنا۔

۲) پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورہ الشمس کا پڑھنا۔

۳) نماز استسقاء پڑھنے سے پہلے تین دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔ یعنی امام جماعت لوگوں سے کہے کہ وہ تین روزہ رکھیں پھر صحرا میں جا کر نماز پڑھیں۔ روزہ اس طرح رکھے کہ پہلا روزہ ہفتہ کے دن اور آخری روزہ پیر کے دن ہو یا پہلا روزہ بدھ کے دن اور آخری روزہ جمعہ کے دن ہو۔

۴) مستحب ہے کہ نماز سے پہلے لوگ خدا کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اپنے آپ کو اخلاق کے لحاظ سے پاک کریں۔

۵) جب امام جماعت کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے صحرا کی طرف جائے تو نہایت عاجزی اور خضوع وخشوع کے ساتھ حاجت مندوں کی شکل میں برہنہ پا ہو اور نماز پڑھنے کی جگہ صاف ستھری ہو۔

۶) صحرا میں سب لوگ جائیں۔ موذن لوگوں کے ہمراہ ہو۔ بوڑھے، شیر خوار بچے ہمراہ ہوں بچوں کو ان کی ماؤں سے جدا کر دیا جائے تا کہ وہ گریہ کریں۔ اور رقت میں اضافہ ہو اور خدا کی رحمت کا نزول ہو۔

۷) امام جماعت نماز کے بعد اپنی عبا کو الٹی پہنے اور بلند آواز سے داہنی طرف منہ کر کے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر بائیں طرف منہ کر کے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر

سو مرتبہ خدا کی حمد و ثنا کرے اور لوگ اس کے ساتھ عمل میں شامل رہیں لوگ دُعا کریں اور آمین کہیں اور بہت زیادہ گریہ وزاری کریں۔

۸) بہتر ہے کہ وہ دُعا اور مناجات جو معصومؑ سے منسوب ہے پڑھے خصوصاً دُعائے صحیفۂ سجادیہ (دعا نمبر ۱۹) پڑھی جائے۔

۹) دُعائے حضرت علی علیہ السلام جو بارش کے لئے وارد ہوئی ہے پڑھیں۔

۱۰) اگر نماز پڑھنے کے بعد اور تمام مستحبات انجام دینے کے بعد بھی مقصد حاصل نہ ہو تو دوبارہ یہ عمل کرے اور دوبارہ بھی مقصد حاصل نہ ہو تو تیسری مرتبہ یہ عمل کرے اور رحمت خدا سے مایوس نہ ہو اگر چہ کہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پہلی مرتبہ کے بعد بارش نہ ہو۔

دین کی حفاظت کرنے والی نماز

نماز برائے حفظ دین:

جو بھی چاہے کہ اس کا دین محفوظ رہے اسے چاہیے کہ شب جمعہ مغرب وعشاء کے درمیان بیس رکعت نماز ادا کرے دو دو رکعت کر کے، جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے تا کہ خداوند اس کے دین کو شرِ شیاطین جن وانس سے محفوظ رکھے۔

نماز برائے حصول حق شفاعت

(دوسروں کے لئے شفاعت کرنے والی نماز)

رسولؐ گرامی نے فرمایا:

جو بھی شخص شب جمعہ دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورہ توحید کی قرأت کرے اور نماز مکمل کر کے ستر مرتبہ کہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اس کے بعد جس کے حق میں بھی شفاعت کی دعا کرے گا اس کی شفاعت قبول ہوگی۔

نماز رفع عذاب قبر و تشنگی قیامت:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص بھی شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز تمام کر کے اس طرح ایک مرتبہ صلوات پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَاٰلِہٖ

تو خداوند غفور و رحیم اس سے عذاب قبر کو اٹھالے گا اور روز قیامت اس کی پیاس بجھادے گا۔

نماز پناہ آتش جہنم:

رسول ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص چاہے کہ آتش جہنم سے محفوظ رہے اسے چاہیے کہ شب پیر دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں پندرہ پندرہ مرتبہ سورہ حمد، توحید، ناس اور فلق کی قرأت کرے اور نماز ختم کرنے کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

نمازِ درخشندگی روزِ قیامت وحصولِ عقلِ سلیم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

کہ جو شخص چاہتا ہے کہ روز قیامت اس کا چہرہ مثل چودھویں کے چاند کی طرح چمکے اور اس کی عقل تا آخر عمر زائل نہ ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ شب اتوار دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح پڑھے۔ البتہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے، تاکہ اس کے توسط سے اس کے مقاصد پورے ہوں۔

جنت میں اپنا مقام وجگہ دیکھنے کی نماز:

شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ میں لکھا ہے کہ رسولؐ اللہ نے عبداللہ بن مسعود سے فرمایا: اگر کوئی شخص روز جمعہ نماز عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور ناس پچیس پچیس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پچیس مرتبہ کہے

لَا حَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

تو خداوند عالم اس کے مرنے سے پہلے جنت میں اس کی جگہ دکھا دیگا۔

نماز برائے بہترین اجر وانعام:

جو شخص بھی چاہتا ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا اجر وانعام اسے بھی روز قیامت ملے تو اسے چاہئے کہ

شب بدھ تیس رکعت نماز دو دو کر کے نماز صبح کی طرح بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ستر مرتبہ سورہ توحید (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ) کی تلاوت کرے۔

نماز برائے دفع وسواس:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

کہ ہر بندہ مومن کے چالیس دن نہیں گزرتے ہیں کہ وہ وسوسہ میں گرفتار ہو جاتا ہے۔اور ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو بندہ مومن دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح پڑھے، اس نماز میں اس ذکر کے ذریعے جو حضرت آدم علیہ السلام نے پڑھا تھا تکرار کرے اور خداوند سے پناہ طلب کرے۔

لَا حَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نماز سورہ انعام (برائے حاجت روائی)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جس وقت یہ سورہ نازل ہو رہی تھی اُس وقت ۷۰ ہزار فرشتے اس کی قدر ومنزلت کو پہچان رہے تھے اور اس سورہ میں ستر جگہ خدا کا نام ذکر ہوا ہے۔اگر انسان اس سورہ کی فضیلت اور قیمت کو جان لے تو کبھی اس کی تلاوت سے غفلت نہ کرے۔

جس کسی کو بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ انعام کی قرأت کرے، نماز تمام کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت روائی ہوگی۔

يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَااَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ

یَا سَمِیعَ الدُّعَاءِ یَا مَنْ لَا تُغَیِّرُہُ الْاَیَّامُ الَّیَالِی وَصَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّالِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ ضَعْفِی وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِی وَ مَسْکَنَتِی فَاِنَّکَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّی وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِی یَا مَنْ رَحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوْبَ حِیْنَ رُدَّ عَلَیْهِ یُوْسُفُ قُرَّةَ عَیْنِهِ یَا مَنْ رَحِمَ اَیُّوْبَ بَعْدَ حُلُوْلِ بَلَائِهِ یَامَنْ رَحِمَ مُحَمَّدً اصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَالِهِ مِنَ الْیُتْمِ وَ آوَاهُ وَنَصَرَهُ عَلیٰ جَبَابِرَةِ قُرَیْشٍ وَطَوَاغِیْتِهَا وَاَمْکَنَهُ مِنْهُمْ یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ یَامُغِیْثُ......

اس کے بعد حاجت طلب کرے۔

نماز سورۂ انعام: (وظیفہ ایک ہفتہ)

جو شخص کسی خاص چیز کا طلب گار ہو تو نماز سورۂ انعام (وظیفہ ایک ہفتہ) کو نیچے دیئے ہوئے طریقے سے انجام دے۔ تو اسے وہ چیز انشاءاللہ حاصل ہوگی۔

نوٹ: ایام ہفتہ میں عمل نماز سورۂ انعام کے خاص اوقات

ہفتہ، اوّل روز، اتوار وقت طلوع آفتاب، پیر نماز ظہر و عصر کے درمیان، منگل طلوع آفتاب کے ایک گھنٹے بعد، بدھ بعد نماز عصر، جمعرات قبل از زوال آفتاب (ظہر شرعی)، جمعہ بعد نماز ظہر (زوال آفتاب) سے لے کر غروب آفتاب (مغرب) تک۔

طریقہ نماز: سورۂ انعام (وظیفہ ایک ہفتہ)

سب سے پہلے باوضو ہو کر رو بقبلہ ہو کر آغاز سورۂ انعام سے لے کر وسط سورۂ یعنی ۱۲۴ ایک سو چوبیسویں آیت (وَاِذَا جَاءَتْهُمْ ..رَسُوْلُ اللّٰهِ) تک تلاوت کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پچاس مرتبہ سورۂ توحید قرأت کرے، نماز تمام کر کے سجدہ میں

جائے اور ستر مرتبہ آیت کریمہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْحَـانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ پڑھے۔

اس کے بعد سر سجدے سے اٹھا کر بقیہ آدھی سورۂ انعام کی تلاوت کرے۔

نماز رویت پیغمبرؐ و آل پیغمبرؑ خواب میں:

جو شخص رسول خدا محمد صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم اور آل محمد علیہم السلام کی خواب میں زیارت (دیکھنا) چاہے تو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھے۔

اور نماز کے بعد سو مرتبہ کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَانُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ بَلِّغْ مِنِّی رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَاَرْوَاحَ آلِ مُحَمَّدٍ تَحِیَّۃً وَسَلَامًا۔

پہلی نماز برائے رفع غم واندوہ:

اگر غم واندوہ بہت زیادہ ہوں اور ناامیدی ہونے لگے تو رات کے آخری حصہ میں بالخصوص شب جمعہ غسل و وضو انجام دے کر دو رکعت نماز پڑھے جس کی فرمائش امام محمد باقر علیہ السلام نے کی۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

جو بھی چاہتا ہے کہ خداوند کریم اس کے غم واندوہ کو دور کردے تو دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح بجالائے۔ اور سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

یَـا اَبْـصَـرَ الـنَّـاظِرِیْنَ وَیَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

نماز برائے رفع غم و مصیبت:

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

رفع و اندوہ کی دوری کے لئے دو رکعت نماز پڑھو۔ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر (انّا انزلناہ) پڑھو نماز تمام کر کے سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ یا فارِجَ الْهَمِّ وَکاشِفَ الْغَمِّ وَمُجیبَ دَعْوَةِ الْمُضطَرّینَ وَرَحْمٰنَ الدُّنْیا وَرَحیمَ الْآخِرَةِ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنی رَحْمَةً تُطْفِیءُ بِها عَنّی غَضَبَکَ وَسَخَطَکَ وَتُغْنِینی بِها عَمَّنْ سِواکَ.

اس کے بعد چہرے کے دائیں حصے کو سجدہ گاہ پر رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

یا مُذِلَّ کُلِّ جَبّارٍ عَنیدٍ وَیا مُعِزَّ کُلِّ ذَلیلٍ وَحَقِّکَ قَدْ بَلَغَ الْمَجْهُودُ مِنّی فی اَمْرِ اُنِ کَذا فَفَرِّجْ عَنّی۔

اس کے بعد چہرے کے بائیں حصے کو سجدگاہ پر رکھے اور یہی اوپر والی دعا پڑھے۔

اس کے بعد سجدے کی حالت میں آکر پھر یہی مذکورہ بالا دعا پڑھے۔

غم و اندوہ دور ہونے کیلئے نماز امام سجادؑ:

روایت میں ہے کہ جب بھی کوئی غم و اندوہ امام سجادؑ کو پیش آتا تھا تو آپ پاک و صاف لباس پہن کر وضو کو مستحبات کے ساتھ انجام دے کر چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ زلزال اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ نصر، تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید پڑھتے تھے۔ پھر سر کو آسمان کے نیچے برہنہ کر کے کہتے کہ خداوند! میں تجھ کو قسم دیتا ہوں ان اسماء کی کہ اگر ان کو آسمان کے بند دروازوں

پر پڑھا جائے تو وہ کشادہ ہو جائے اور اگر ان اسماء کو مشکلات کے لیے پڑھا جائے تو وہ آسان ہو جائیں اور اگر یہ اسماء قبر پر پڑھے جائیں تو صاحب قبر کے درجات بلند ہو جائیں محمدؐ وآل محمدؐ کے صدقہ میں میری حاجت کو پورا فرما۔

امام سجادؑ نے فرمایا: کوئی بھی اس عمل میں قدم نہیں رکھتا مگر یہ کہ اس کی حاجت ضرور پوری ہو جاتی ہے۔

غربت وتنگ دستی

نماز برائے رفع مشکلات وتنگ دستی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب کبھی امور زندگی تم پر مشکل ہو تو ظہر کے وقت دو رکعت نماز اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید اور اس کے بعد پہلی تین آیتیں سورہ فتح (۴۸) اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا تک پڑھے۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ) پڑھے اور سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ (۹۴)

(اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ) کی تلاوت کرے۔

مصیبت دور ہونے کی نماز

نماز رفع گرفتار مشکلات و مصیبتیں:

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

کہ اگر انسان بہت ساری مشکلات میں گرفتار ہو تو ایسے شخص کو چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر (انّا انزلنا) پڑھے۔ اور جب نماز کا سلام پڑھ لے۔ تو مثل اعمال شب قدر قرآن سر پر رکھ کر دس مرتبہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہُ اِلٰی خَلْقِکَ وَبِحَقِّ کُلِّ آیَۃٍ وَبِحَقِّ کُلِّ مَنْ مَدَحْتَہُ فِیہِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّکَ مِنْکَ

اس کے بعد دس مرتبہ کہے

یا سَیِّدِی یا اللّٰہُ

پھر دس مرتبہ کہے بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

دس بار کہے بِحَقِّ عَلِیٍّ

دس مرتبہ کہے بِحَقِّ فاطِمَۃَ

دس بار بِحَقِّ الحَسَنِ

دس بار بِحَقِّ الْحُسَیْنِ

دس بار بِحَقِّ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

دس بار بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ بِمُوْسٰی بْنَ جَعْفَرٍ

دس بار بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِی

دس بار بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ

اور دس مرتبہ کہے بِالْحُجَةِ بْنِ الْحَسَن۔

اور پھر آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

نمازِ حلالِ مشکلات:

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: کوئی بھی نماز پڑھ کر سلام کے بعد اپنے چہرہ کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

یَاقُوَّةَ کُلِّ ضَعِیفٍ یَامُذِلَّ جَبَّارٍ قَدْ وَ
حَقِّکَ بَلَغَ الْخَوْفُ مَجْهُوْدِیْ فَفَرِّ جْ عَنِّیْ.

پھر چہرے کے دائیں حصہ کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ یَامُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ قَدْوَحَقِّکَ اَعْیَا صَبْرِیْ فَفَرِّجْ عَنِّیْ.

پھر چہرے کے بائیں حصہ کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ اور پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے:

اَشْهَدُ اَنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ تَحْتِ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ
اَرْضِکَ بَاطِلٌ" اِلَّاوَجْهَکَ تَعْلَمُ کُرِّ.. فَفَرِّجْ عَنِّیْ.

پھر آرام سے بیٹھ کر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْحَیُّ الْمُمِیْتُ الْبَدِیْعُ لَکَ الْکَرَمُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ الْجُوْدُ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ کَذٰلِکَ اللّٰهُ رَبِّیْ.

مصیبت زدہ کی نماز:

ہر مصیبت زدہ کو چاہیے کہ چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ ''اس کے بعد تسبیح وحمد کرے اور خدا سے امید رکھے کہ وہ حاجت پوری کرنے والا ہے۔

نماز برائے آسانی مصیبت:

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا:

جب بھی تم پر کوئی مصیبت آئے، تو تم وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو نماز فجر کی طرح۔ اور سلام نماز کے بعد یہ دعا پڑھو۔

يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوىٰ وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوىٰ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَأٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا دَافِعَ مَا يَشَاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا خَلِيلَ اِبْرَاهِيمَ وَيَا نَجِيَّ مُوسىٰ وَيَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ اَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهُ دُعَاءَ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ الْمُضْطَرِّ الَّذِي لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا هُوَ فِيهِ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

پریشانی دور ہونے کی نماز:

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب بھی کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو غسل کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور بستر پر جا کر دائیں طرف کروٹ لے کر کہو

يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيلٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِيزٍ

اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرو۔

فقر دور ہونے کی نماز:

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قریش اور سلام کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے اور سجدہ میں جا کر دس مرتبہ کہے

اَللّٰھُمَّ اغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ

غربت دور ہونے کی نماز:

روای کہتا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، اصحاب اپنی باتیں کر رہے تھے ان میں سے ایک صحابی نے کہا یا بن رسولؐ اللہ آپ پر فدا ہو جاؤں میں فقیر ہوں۔ امام نے فرمایا: بدھ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھو اور جمعہ کے دن ظہر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر یا بیابان میں جاؤ کہ تم کو کوئی نہ دیکھے۔ دو رکعت نماز پڑھو پھر پیغمبر خدا کی زیارت پڑھو اور رو بقبلہ بیٹھکر اور داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھو اور خدا سے کہو: خداوندا! تو ہی ہے کہ جس سے اُمید رکھتا ہوں اور تیرے غیر سے نا امیدی بیکار ہے کیونکہ آرزو اور نتیجہ حاصل نہ ہوگا، کوئی بھروسہ کی جگہ نہیں ہے سوائے تیرے۔ میرے کام کو کھول دے اور مجھے اس جگہ سے رزق عطا کر جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

پھر سجدہ کرو اور کہو: اے فریاد کے سننے والے اپنے فضل سے میرے لیے روزی قرار دے شنبہ یعنی (ہفتہ) کا سورج طلوع نہیں ہوگا مگر روزی کے ساتھ۔

بھوک دور ہونے کی نماز:

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی بھوکا ہو تو دو رکعت

نماز پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

رَبِّ اَطْعِمْنِی فَاِنِّی جَائِعٌ

آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ مومن کے لئے دُعا کرنا روزی کو زیادہ کرتا ہے اور بلا کو دُور کرتا ہے۔

قرض ادا ہونے کی نماز:

یہ چار رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد معوذتین (یعنی سورۂ ناس اور سورۂ فلق) اور سورۂ توحید کو دس دس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، کافرون اور آیت

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَ کُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ق ز غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ O (سورۂ بقرہ آیت ۲۸۵)

دس دس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد تسبیح الزہراءؑ پڑھے۔

تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ تکاثر، والعصر، اور سورۂ کوثر تین تین مرتبہ پڑھے۔ چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قدر اور زلزال تین تین مرتبہ پڑھے۔ نماز تمام کر کے سجدہ میں کہے:

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ۔

قرض ادا ہونے اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز:

شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے میرے مولا! اے میرے آقا! میں آپ کی

خدمت میں اپنے قرض کی کہ جس نے مجھے گھیر رکھا ہے۔اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی حاجت لیکر آیا ہوں۔تو آپ نے فرمایا: جب رات بہت زیادہ ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھو جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حشر کی آیت (لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ) سے آخر سورہ تک پڑھو اور نماز تمام کر کے قرآن سر پر رکھ کر یہ کہو۔

بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ حَقَّكَ مِنْكَ

پھر دس مرتبہ کہو: بِكَ يَا اللّٰهُ

دس مرتبہ کہو یَا مُحَمَّدُ

پھر دس مرتبہ یَا عَلِیُّ

دس مرتبہ یَا فَاطِمَةُ

دس بار یَا حَسَنُ

دس بار یَا حُسَيْنُ،

دس بار یَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ،

دس مرتبہ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

دس بار یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ یَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ

دس بار یَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى

دس مرتبہ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

دس بار یَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ یاحَسن بن علي

اور دس مرتبہ کہے یاحجة بن الحسن۔

اور پھر آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔

وہ شخص چلا گیا اور ایک عرصہ کے بعد آیا تو اس کا قرض ادا ہو چکا تھا۔ ظالم کی اصلاح ہو چکی تھی اور وہ ثروتمند ہو گیا تھا۔

نماز برائے ادائیگی قرض وزیادتی روزی:

ایک مرتبہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسولؐ خدا میں کثیر العیال ہونے کے ساتھ قرض دار بھی ہوں زندگی بہت سخت گزر رہی ہے۔ کوئی دعا تعلیم فرمائیں تاکہ اس کی خیر و برکت سے میں قرض ادا کرنے کے قابل ہوسکوں اور میرے عیال کو سکون نصیب ہو۔

رسولؐ خدا نے جواب میں ارشاد فرمایا، اے بندہ خدا جاؤ اور مکمل وضو کر کے دو رکعت نماز خضوع وخشوع سے جس میں مکمل رکوع وسجود بجالاؤ اور نماز تمام کر کے یہ دُعا پڑھو۔

یا ماجِدُ یا واحِدُ یا کَرِیمُ اَتَوَجَّهُ اِلَیکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحمَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَآلِهِ یامُحَمَّدُ رَسُولُ اللّٰهِ اِنّی اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلَی اللّٰهِ رَبّي وَرَبِّکَ وَرَبِّ کُلِّ شَيْءٍ وَاَسئَلُکَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهلِ بَیتِهِ وَ اَسئَلُکَ نَفحَةً کَرِیمَةً مِنْ نَفَحاتِکَ وَفَتحاً یَسِیراً وَرِزقاً واسِعاً اَلُمُّ بِهِ شَعْثِي وَاَقْضِي بِهِ دَیْنِي وَاَستَعِینُ بِهِ عَلٰی عَیالِي۔

نماز برائے طلب روزی:

رسولؐ گرامی نے فرمایا: روزی کی فراوانی کے لیے دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھو، جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کوثر اور سورہ توحید کی تین تین مرتبہ قرأت کرو اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین تین مرتبہ سورہ ناس اور سورہ فلق کی تلاوت کرو۔

نماز برائے توانگر شدن: (خوشحالی)

جو توانگر اور صاحب ثروت ہونا چاہے اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ آل عمران کی تیسری آیت سے لے کر ۲۶ و ۲۷ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ مُلْکِ بِغَیْرِ تک تلاوت کرے۔

جب نماز تمام ہو جائے تو دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

پھر دس مرتبہ صلوات پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اس کے بعد سجدے میں جائے اور سورہ ص کی آیت ۳۵ والی یہ دُعا کرے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْکاً لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ

دشمنی دور ہونے کی نماز:

مدینہ کے رہنے والوں میں سے ایک شخص کی کسی کے ساتھ خطرناک دشمنی ہوگئی وہ شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور بیان کیا۔ امام نے

فرمایا! کل کسی بھی وقت قبر اور منبر رسولؐ کے درمیان یا گھر میں دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑھ کر خدا سے مدد طلب کرو اور کوئی اچھی چیز صدقہ دو اور جس مسکین کو پہلے دیکھنا اسی کو صدقہ دے دینا۔

وہ شخص کہتا ہے میں نے ایسا ہی کیا خدا نے میری حاجت پوری کر دی۔

دشمنی کو دوستی میں بدلنے والی نماز:

اگر کوئی شخص چاہے کہ خداوند کریم ایسے شخص کو جو اس سے بغض و دشمنی رکھتا ہو اس سے اس کی دوستی ہو جائے وہ اس سے راضی ہو جائے تو چار رکعت نماز بجا لائے دو دو رکعت کر کے اور پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے، تیسری (دوسری نماز کی پہلی) رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچھتر مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور چوتھی (دوسری نماز کی دوسری) رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ظالم کے خلاف نماز:

غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گھٹنوں کو برہنہ کر کے زمین پر رکھ دے اور سو مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَغِثْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ.

پھر یہ دعا پڑھے۔

اسئلک اللّٰھُمّ اَنْ تُصَلِّیَ علیٰ مُحَمَّدٍ وّآلِ مُحَمَّدٍ وّاَنْ تَلْطِفَ لِیْ وَاَنْ تَقْلِبَ لِیْ وَاَنْ تمکُرلِیْ وَاَنْ تَخْدِعَ لِیْ وَاَنْ تَکِیْدَلِیْ وَاَنْ تُکْفِیْنِیْ مَئُونَۃَ فلانِ بْنِ فلانٍ

فلان بن فلان کی جگہ ظالم اور اس کے باپ کا نام لے۔

یہ وہ نماز ہے جو پیغمبر نے جنگ اُحد کے موقع پر پڑھی تھی۔

نماز کفایت: "ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز"

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں خدا کی حمد و ثنا بجالاؤ اور محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجو اور سو مرتبہ کہو:

"یَامُحَمَّدُ یَاجِبْرَئِیْلُ یَاجِبْرَئِیْلُ یَا مُحَمَّدُ" مجھے اس مصیبت سے کفایت کیجئے کہ آپ کفایت کرنے والے ہیں اور خدا کے حکم سے میری محافظت کیجئے کہ آپ محافظت کرنے والے ہیں۔

ظالم کے خلاف خدا سے مدد طلب کرنے کی نماز

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی خدا سے مدد طلب کرنا چاہو تو وضو کامل (یعنی تمام مستحبات کے ساتھ وضو) کرو اور دو رکعت نماز پڑھو

اور نماز کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر کہو:

یَارَبَّاہُ یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے پھر کہو:

اے عاد و ثمود کو ہلاک کرنے والے ربّ

اے قوم نوح کو ظلم کے طوفان کے سپرد کرنے والے ربّ،

اے ہویٰ و ہوس کی طرف جانے والوں کو عذاب دینے والے ربّ

فلاں شخص نے میرے اوپر ظلم کیا ہے اس کو ظلم کی مہلت نہ دے اور اس کے لیے کوئی حکمت کر، اے

اَقْرَبُ الْاَقْرَبِیْنَ۔

نماز برائے رفع ظلم:

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کسی پر ظلم واقع ہو اور چاہے کہ وہ ظلم اس سے دور ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھے نماز فجر کی طرح البتہ ذکر رکوع وسجود کو طول دے اور نماز تمام کر کے ہزار مرتبہ اس ذکر کا ورد کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

ظالم سے انتقام لینے والی نماز:

جو شخص چاہے کہ خداوند قہار اس ظالم سے جس نے اس پر ظلم کیا ہو انتقام لے تو پہلے غسل کرے پھر وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے نماز صبح کی طرح اور قنوت میں یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ (یہاں ظالم کا نام لے) قَدْ ظَلَمَنِیْ وَلَمْ اَجِدْ مَنْ اَصُوْلُ بِهٖ فَاسْتَوْفِ مِنْهُ ظَلَامَتِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتَ لَهٗ عَلَیْکَ حَقًّا وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ اِلَّا فَعَلْتَ ذٰلِکَ یَا مُخَوِّفَ الْاَحْکَامِ یَامَالِکَ الْبَطْشِ یَا مَالِکَ الْفَضْلِ۔

ظالم کے خلاف مدد طلب کرنے کی نماز:

یونس عمار روایت کرتے ہیں کہ میں امام ہادیؑ کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت لے کر گیا جو مجھ کو اذیت کرتا تھا۔ فرمایا: نفرین کر میں نے کہا نفرین کیا ہے۔ فرمایا اس طرح نفرین نہ کر بلکہ اپنے گناہوں سے توبہ کر روزہ رکھ اور صدقہ دے اور آخر شب وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور سجدہ میں خدا سے کہہ خداوندا فلاں ۔۔۔۔ نے مجھے اذیت دی ہے اس کے جسم کو بیمار کر، اس کی نسل کو تباہ کر دے اور زندگی کم کر دے اور اس کو ہلاک کرنے میں جلدی کر۔ یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو دشمن بہت جلد تباہ ہو گیا۔

''نوٹ'' حاجت شرعی ہونا ضروری ہے ورنہ نفرین خود اپنے اوپر آتی ہے۔ اور یہ بھی خیال رہے کہ اس طریقہ کی تعلیم جو امامؑ کی ہے دشمنان اہل بیت علیہم السلام کے لیے ہے نہ کہ مومنین اور مسلمین کے لئے۔

جادو کا اثر دور کرنے کی نماز:

پہلے پاک برتن پر زعفران سے یہ عبارت لکھے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ وَاَسْمَائِہٖ کُلِّھَا عَامَّۃً مِنْ شَرِّ السَّاعَۃِ وَالْھَامَۃِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

اس کے ساتھ سورۂ حمد و توحید اور معوذتین (یعنی سورۂ ناس اور سورۂ فلق) سورۂ بقرہ کی ابتدائی تین آیتیں اور ''وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ ۔اِلیٰ۔ یَعْقِلُوْنَ۔'' (سورۂ بقرہ آیت ۱۶۳۔۱۶۴) اور آیت الکرسی اور آیہ ''آمَنَ الرَّسُوْلُ ۔۔۔۔ تا آخر سورۂ بقرہ۔

اور سورۂ آل عمران کی ابتدائی دس آیت۔ سورۂ نساء کی ابتدائی دس آیات اور سورۂ مائدہ

کی ابتدائی دس آیت اور سورۂ انعام و اعراف کی ابتدائی دس آیات قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ وَاَلْقِ مَافِیْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوا۔ اور سورۂ والصافات کی ابتدائی دو آیتیں تین مرتبہ لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے وضو کرے۔ اور تین چلو اس پانی سے لے کر چہرے اور جسم پر ملے اور دو رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اس سحر یا جادو سے نجات طلب کرے۔

نماز استخارہ

ہر کام میں خیر و برکت اور خیر و برکت کے ساتھ انجام پانے کیلئے نماز

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب بھی کسی کام کے شروع کرنے کا ارادہ کرو یا اس کے کرنے میں تردّد ہو جائے تو دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھ کر طلب خیر کرو اور نماز تمام کرنے کے بعد حمد باری تعالیٰ بجالاؤ اور صلوات بھیجو رسولؐ وآل رسولؐ پر اور آخر میں یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ فَيَسِّرْهُ لِیْ وَاِنْ كَانَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ

نماز استخارۂ ذات الرقاع:

کاغذ کے چھ ٹکڑے تیار کرے اور تین پر لکھے " بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةً مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانِ اِفْعَلْ ۔ فلاں بن فلاں کی جگہ استخارہ کرنے والے اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ اور باقی تین ٹکڑوں پر بھی یہی عبارت لکھے لیکن اِفْعَلْ کی جگہ لَا تَفْعَلْ لکھ کر سب کو مصلے کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں سو مرتبہ کہے: اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِیْ عَافِيَةٍ پھر سجدہ

سے سر اٹھائے اور بیٹھ کر پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ خِیَرْ "لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ۔

پھر کاغذوں کو ہاتھ میں لے کر آپس میں ملائے اور ایک ایک کاغذ کو کھول کر دیکھے اگر تین مرتبہ ترتیب سے اِفْعَلْ آئے تو کام انجام دے اگر تین مرتبہ مسلسل لَا تَفْعَلْ آئے تو کام انجام نہ دے اور اگر ایک مرتبہ اِفْعَلْ اور دوسری مرتبہ لَا تَفْعَلْ تو پانچ رقعے نکالے اور دیکھے اگر دو مرتبہ اِفْعَلْ اور تین مرتبہ لَا تَفْعَلْ ہو تو کام انجام نہ دے اور اگر اس کے برعکس ہو تو انجام دے۔

حافظہ تیز کرنے کی نماز:

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ سورۂ حمد و آیت الکرسی، سورۂ قدر، یٰسین، واقعہ حشر، ملک، توحید اور معوذتین کو زعفران سے لکھ کر اور اس کو بارش کے پانی سے یا آب زم زم سے کسی پاک پانی سے دھو کر اس میں دو مثقال قند کے اور دس مثقال شکر اور دس مثقال شہد اس میں ملائے اور اس کو رات کے وقت آسمان کے نیچے برتن کا منہ باریک کپڑے سے بند کر کے رکھ دے۔ ایسی جگہ رکھے کہ جانور وغیرہ نہ پہنچ سکے۔ رات کے آخری حصہ میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد اس شربت کو پی لے حافظہ کے لیے بہت مفید اور مجرب ہے۔

قرآن حفظ کرنے کی نماز: (نماز برائے حفظ قرآن)

شب جمعہ یا روز جمعہ چار رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں

سورۂ حمد کے بعد سورۂ سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ تبارک پڑھے۔ نماز کے بعد درود پڑھے اور مومنین کے لیے سو مرتبہ استغفار کرے اور پھر کہے: "خداوندا! مجھ کو ہمیشہ گناہوں سے دور کر اور بیہودہ کاموں سے اور رنج و غم سے دور کر۔"

نماز انتخاب ہمسر:

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی شادی کرنا چاہو تو خدا سے اچھائی طلب کرو، جب شادی کے لیے کوئی اقدام کرو تو دو رکعت نماز پڑھو اور ہاتھوں کو بلند کر کے کہو

اَللّٰهُمَّ اُرِيْدُ التَّزْوِيجَ فَقَدِّرْ لِي مِنَ النِّسَاءِ اَعَفَّهُنَّ فَرْجاً وَاَحْفَظَهُنَّ لِي فِي نَفْسِهَا وَمَالِي وَاَوْسَعَهُنَّ بَرَكَةً وَقَيِّضْ لِي مِنْهَا وَلَداً طَيِّباً تَجْعَلُهُ لِي خَلَفاً صَالِحاً فِي حَيٰوتِي وَبَعْدَ مَوْتِي ۔ اس طرح دل سے حاجت طلب کرو۔

خداوند میں برائی سے دور ہونا چاہتا ہوں میرے لیے ہمسر فراہم کر جو صاحب اخلاق پاک دامن ہو جس سے بہترین اولاد نصیب ہو۔ جو میری زندگی میں بھی اور میرے مرنے کے بعد بھی میرے کام آئے۔

دوسری نماز: انتخاب ہمسر:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب بھی شادی کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز نماز صبح کی طرح پڑھو اور حمد پروردگار بجا لاؤ۔

خواستگاری کے وقت کی نماز:

ابوبصیر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبصیر کسی نے

تمہارے لیے خواستگاری کی تم نے کیا کیا؟

میں نے کہا میری جان آپ پر فدا ہو مجھے نہیں معلوم، فرمایا: جب بھی شادی کا ارادہ کرو دو رکعت نماز پڑھو اور خدا کی حمد کرو۔

نماز شب زفاف:

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب شادی کے بعد زوجہ کے قریب جاؤ تو پہلے وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو اور زوجہ سے بھی دو رکعت نماز پڑھنے کو کہو اور حمد الٰہی کرو اور محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجو۔

مولا علی علیہ السلام نے فرمایا: جب دلہن تمہارے گھر میں آئے تو دولہا سے کہو کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہاتھ کو دلہن کی پیشانی پر رکھ کر کہے

''خدایا میری زوجہ کو میرے لیے اور مجھ کو اس کے لیے مبارک قرار دے اور ہمارے لیے جو تو چاہتا ہے قرار دے اور ہماری زندگیوں کو مبارک قرار دے اور خیر و خوبی کو ہماری قسمت بنا دے۔

نئے لباس کی نماز:

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی مومن کو خدا نیا لباس پہنائے پس وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید اور سورۂ قدر کی تلاوت کرے۔ نماز کے بعد خدا کی حمد و ثنا کرے کہ اس نے نیا لباس عطا کیا۔ تا کہ لوگوں کو عزیز ہو۔ اور کثرت سے ''لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' پڑھے۔ پس یہ لباس گناہ آلود نہیں ہوگا اور فرشتے اس لباس کے ہر تار کے برابر اس کے لیے مغفرت چاہیں گے اور خدا اس پر رحم کرے گا۔

ایک اور نماز لباس نو

جب انسان نیا لباس بنائے اور چاہے کہ اسے پہنے تو مستحب ہے کہ پہلے دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید اور سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ تلاوت کرے۔ نماز مکمل کر کے حمد و ثناء بجالائے اور کثرت سے یہ جملہ ادا کرے۔ لَا حَوْلَ وَ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

نماز سفر

نماز وقت سفر:

جب بھی انسان سفر پر نکلنے کا ارادہ کرے تو گھر سے نکلنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے نماز صبح کی طرح۔

رسولِ اکرم نے فرمایا:

بہترین چیز یہ ہے کہ جب انسان سفر کے لیے گھر سے باہر نکلے تو اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کے لیے دو رکعت نماز پڑھے اور دُعا کرے یقیناً خدا دُعا کو قبول کرتا ہے۔

رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا: کہ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَدُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَاتِمَۃَ عَمَلِیْ۔

یعنی: خدایا میری اور میرے اہل و عیال و مال و فرزند و دُنیا و آخرت اور عاقبت کی حفاظت فرما تو ہی ان کا نگہبان ہے۔

کتاب عوارف المعارف میں روایت ہے کہ جب بھی رسولؐ خدا سفر سے واپس آتے تھے تو پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھتے تھے پھر گھر تشریف لاتے تھے۔

روایت ہے کہ رسولؐ خدا ایک منزل سے دوسری منزل تک سفر نہیں کرتے تھے مگر یہ کہ دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ گواہ رہنا کہ اپنی سلامتی کے لیے نماز پڑھی ہے۔

نماز برائے گمشدہ اشیاء:

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے فرمایا:

اگر کوئی چیز گم ہو جائے اور چاہو کہ مل جائے تو اس کے لیے دو رکعت نماز پڑھو جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھے اور نماز کے بعد ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَالْهَادِی مِنَ الضَّلَالَةِ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ عَلَیَّ ضَالَّتِي وَ ارْدُدْهَا اِلَیَّ سَالِمَةً یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِکَ وَعَطَائِکَ یَا عِبَادَ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ رُدُّوا عَلَیَّ ضَالَّتِي فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَعَطَائِهِ.

کھوئی ہوئی چیز ڈھونڈنے کی نماز:

ابن عبیدہ سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام کے ساتھ میں سفر کر رہا تھا کہ راستہ میں میرا اونٹ گم ہو گیا امامؑ نے فرمایا: اے عبیدہ دو رکعت نماز پڑھو اور نماز کے بعد کہو: خداوندا! تو کھونے والوں کو واپس لاتا ہے گمراہی سے ہدایت کی طرف لاتا ہے میرے کھوئے ہوئے اونٹ کو مجھے واپس کر دے کہ تو ہی عطا کرنے والا

ہے۔'' پھر فرمایا:

اے ابا عبیدہ آؤ سوار ہو جاؤ، میں سوار ہو گیا تھوڑی دور چلا تھا کہ کچھ دھندلی سی شے نظر آئی امامؑ نے فرمایا: یہ تیرا اُونٹ ہے میں نے دیکھا تو حقیقت میں میرا ہی اُونٹ تھا۔

ایک اور نماز برائے گمشدہ اشیاء:

حضرت جابر سے نقل ہے کہ رسولؐ خدا نے حضرت علیؑ کو اور حضرت علیؑ نے جناب فاطمہؑ سے کہا کہ اگر کوئی مصیبت پڑے یا کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے تو کامل وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور ہاتھوں کو بلند کر کے کہو:

یا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالسَّرَائِرِ یا مُطَاعُ یا سَلِیْمُ یااللّٰہُ یااللّٰہُ یااللّٰہُ یا هَازِمُ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ یا کَائِدَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی یامُنْجِیَ عِیْسٰی مِنْ اَیْدِی الظَّلَمَةِ یامُخَلِّصَ قَوْمِ نُوْحٍ مِنَ الْغَرَقِ یا رَاحِمَ عَبْدَهُ یَعْقُوْبَ یَاکَاشِفَ ضُرِّ اَیُّوْبَ یامُنْجِیَ ذِی النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ یافَاعِلَ کُلِّ خَیْرٍ یَا هَادِیًا اِلٰی کُلِّ خَیْرٍ یا اٰمِرًا بِکُلِّ خَیْرٍ۔

پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات پڑھے اور حاجت طلب کرے۔

نماز برائے شفاء امراض

نظام الٰہی میں مختلف امراض اور بیماری سے شفاء کیلئے کئی ایک مختلف نمازیں ذکر ہوئی ہیں۔ جنہیں یہاں علیحدہ علیحدہ بیان کیا جا رہا ہے۔

نماز برائے رفع بخار:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جس شخص کو بخار ہو اسے چاہیے کہ خلوت والے کمرے میں جا کر دو رکعت نماز نمازِ صبح کی طرح پڑھے اور نماز کے بعد سجدہ میں جا کر دائیں چہرے کو سجدہ گاہ پر رکھے اور دس مرتبہ کہے۔

یَافَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اَسْتَشْفِعُ بِکِ اِلیٰ اللّٰہِ فِیمَا نَزَلَ بِیْ

نماز برائے رفع بیماری اولاد

جس وقت بچہ بیمار پڑے تو ماں کو چاہئے کہ دو رکعت نماز بجالائے اور نماز کے سجدے میں جا کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَھَبْتَهُ لِیْ وَلَمْ یَکُ شَیْئًا فَھَبْهُ لِیْ ھِبَةً جَدِیْدَةً انشاءاللہ بچے کو شفاء ملے گی۔

نماز برائے شفاء و وہم

اگر کسی کو وہم کی بیماری لگ جائے تو اس سے بچنے کے لئے جب واجب نماز کے لئے وضو کرے تو واجب نماز ادا کرنے سے پہلے سورۂ حشر ۵۹ کی آیت ۲۱ سے ۲۴ تک یعنی آخر سورہ تک تلاوت کرے اور پھر اپنی واجب نماز ادا کرے۔ انشاءاللہ وہم سے نجات ملے گی۔

نماز برائے رفع دردِ زانو:

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

جس انسان کے زانو میں درد رہتا ہو اسے چاہئے کہ واجب نماز بجالانے کے بعد اس دُعا کو پڑھا کرے اور اس عمل کو ہر واجب نماز کے بعد اس وقت تک جاری رکھیں کہ اسے درد سے نجات مل جائے۔

یـا اَجوَدَ مَنْ اَعطیٰ وَیا خَیرَ مَنْ سُئِلَ وَیا اَرْحَمَ مَنِ استُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعفِی وَقِلَّةَ حِیلَتِي وَ اَعفِنِی مِنْ وَجعِی.

نماز برائے درد قولنج:

اگر کوئی شخص قولنج کے درد میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور سورۂ حمد کے بعد دوسری کوئی سورہ پڑھنے کے بجائے سورۂ قمر کی گیارہویں آیت ایک مرتبہ پڑھے۔ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ

نماز برائے رفع درد چشم:

جس کی آنکھوں میں درد ہو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کی تلاوت کے بعد تین مرتبہ سورۃ الکافرون پڑھے اور اس کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الَّتِی لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَافِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَاتَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَاحَبَّةٍ فِی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَارَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ اِلَّافِی كِتَابٍ مُّبِينٍ.

نماز برائے رفع درد گردن:

جس کسی کی گردن میں درد ہو تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ زلزال کی قرأت کرے۔

نماز برائے رفع درد سینہ:

جس کے سینہ اور قلب میں درد ہو اسے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنی چاہئے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے جبکہ تیسری رکعت (یعنی دوسری نماز کی پہلی رکعت) میں سورہ حمد کے بعد سورۃ الضحیٰ ایک مرتبہ تلاوت کرے اور چوتھی رکعت (یعنی دوسری نماز کی دوسری رکعت) میں سورہ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے۔

یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْر

نماز برائے رفع سر درد:

یہ نماز دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّی وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّی وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا.

NAJAFI BOOK LIBRARY
Shop No. 11
M.L. Heights
Soldier Bazar

ACC No. 14006 Date 26/4/11
Section ..... Status .....
D.D. Class .....
NAJAFI BOOK LIBRARY

اسلام کے انقلابی افکار اور حقیقی معارف کے لیے

جامعۃ الاطہر پبلیکیشنز کراچی پاکستان

فخریہ پیشکش

غیبت	آیت اللہ امام خمینیؒ
نمازِ شب	آیت اللہ ملکی تبریزی
پردہ کیوں	محمد محمدی اشتہاردی
درسِ قرآن	آیت اللہ امام خمینیؒ
ولایتِ فقیہ	آیت اللہ جوادی آملی
تربیتِ اولاد	مولانا جان علی شاہ کاظمی
اسلام کے محافظ	آیت اللہ حسین مظاہری
نماز کی گہرائیاں	آیت اللہ سید علی خامنہ ای
درخشاں چہرے	رضا مختاریان
تنزیل القرآن	آغا علی سرور
کامیابی کے راز	مولانا جان علی شاہ کاظمی
طالبِ علم اور طالبِ حق	از کتب ہائی مختلف
کیا آپ کا عقیدہ صحیح ہے؟	آیت اللہ مصباح یزدی
رب العالمین دعا اور انسان	محمد علی سید
امام مہدیؑ اور علمائے اہلسنت	مدرسین جامعۃ الاطہر
حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری	محمد محمدی اشتہاردیؒ
والدین اور سرپرستوں کی ذمہ داریاں	رضا فرہادیان

زیرِ طبع

انسان اور جاہلیت	موسسہ البلاغ
مسلمان تاجر	حسن دھنوی
اخلاقِ حسنہ	ملا فیض کاشانی
محبتِ الٰہی	مولانا جان علی شاہ کاظمی